غريب القرآن

يعني

لغات القرآن

مع الضميمه

مؤلفه ميرزا ابو الفضل

ترجمو ڪيتو راڇڏاني ڄامڻي
تو ڪرڻدار ابوبڪر و شاهي
(مولائيدادوم)

اله آباد
وينقارم موسائٽي
جمعية اشاعت القرآن والسنة
۱۹۲۵ ع

چار روپيه آٺه آنه

TO HIS EXCELLENCY

NAWAB SIR AMIN JANG BAHADUR, K.C.S.I.,

PRIME-MINISTER TO HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM

OF HYDERABAD (DECCAN),

THIS BOOK

IS RESPECTFULLY DEDICATED

BY THE COMPILER.

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی - (بخاری و مسلم) - ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھہ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھہ تمیز نہ کرسکے - جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھہ تمیز نہ کرسکا - آپ نے فرمایا ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا - (بخاری - مسلم - ابوداؤد - ترمذی - نسائی -) ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں ؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں ؟ آپ نے فرمایا انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود)

خیط دیکھہ لئے - اس کے بعد آپ نے فرمایا لا بل هما سواد
اللیل وبیاض النهار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاهی
اور دن کی سفیدی مراد هے -

اس زمانہ میں بھی بہت سے ایسے دیندار مزمدین هیں
کہ قرآن مجید کی اس آیت کے وهی سیاہ اور سفید
ڈوروں کے معنی لیتے هیں - اسی طرح قرآن مجید میں
هزاروں اور الفاظ بھی هیں کہ ان کے معنی عام فہم
نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھہ رکھے هیں -
ایسے هی الفاظ کے معنوں کے لئے امام راغب اصفہانی
و دیگر علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی
هیں اور زبان اردو میں یہہ پہلی کتاب غریب القرآن هدیہ
ناظرین هے -

خادم العلماء
ابوالفضل

ویشارم موهالتی - الہ آباد -
شعبان سنہ ۱۳۳۱ هجری

غريب القرآن
في
لغات الفرقان

آاب

اوب (۱) جواب دینا ـ هم آواز هونا ـ گونجنا ـ
يا جبال اوبي معه [س ۳۴ آية ۰
(۲) رجوع کرنا ـ حکم ماننا ـ
انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب
[س ۳۸ : ۴۴

آام

ایم (جمع ایامیٰ) مرد جس کی بیوی نه هو یا عورت جس کا مرد نه هو ـ مجرد ـ بیوه یا مطلقه ـ
فانكحوا الايامىٰ منكم والصالحين من عبادكم وامائكم [س ۲۴ : ۳۲

اب

ابا (۱) باپ ـ
(۲) چچا ـ
واذ قال ابراهيم لابيه آزر [س ۶ : ۷۵
آباء (جمع)
(۱) باپ چچا دادا ـ

اذحضر یعقوب الموت اذقال لبنیه ما
تعبدون من بعدي قالوا نعبد الهک
واله اباءک ابراهیم واسمعیل واسحق
الها واحدا [س ۲ : ۱۳۳

(۲) باپ دادے -

الله ربکم ورب اباءکم الاولین [س ۳۷ : ۱۲۶

قالوا حسبنا ما وجدنا علیه اباءنا

[س ۵ : ۱۰۴

ابد

ابداً (۱) کبھی - ہرگز -

ولن یتمنوہ ابداً [س ۲ : ۹۵

(۲) زمانہ دراز تک = احقاباً (س ۷۸ : ۲۳)

خالدین فیہا ابداً [س ۴ : ۵۷ و ۱۶۹

ابل

ابل (۱) بادل - [س ۸۸ : ۱۷

(۲) اونٹ - [س ۶ : ۱۴۵

ابابیل جوق جوق - تابڑ توڑ -

وارسل علیہم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

اثر

اثر (۱) نقش قدم -

انهم الفوا آباءهم ضالين فهم على اثارهم
يهرعون [س ۳۷ : ۶۹ و ۷۰

(۲) آثار - نشانیاں -

فانظر الی اثار رحمت اللہ کیف یحی الارض
بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰

(۳) پیچھے -

فارتدا علی اثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

(۴) اثر - برکت -

تریھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ
و رضوانا - سیماھم فی وجوھھم من اثر
السجود [س ۴۸ : ۲۹

(۵) خرابی کے آثار - بربادی کی نشانیاں -

فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان
لم یومنوا بھذا الحدیث اسفا [س ۱۸ : ۶

انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و
اثارھم [س ۳۶ : ۱۲

اثر الرسول سنت رسول -

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

آجر

اجر (۱) اجرت - مزدوری -

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین [س ۹ : ۱۲۰

(۲) ثواب -

ولاجرالاخرۃ اکبرلوکانوایعملون [س ۱۶ : ۴۱

(۳) عورتوں کا مہر -

واتوھن اجورھن [س ۴ : ۲۵

اَجِل -

اجل وقت مقررہ - محدود زمانہ - مدت -

ھوالذی خلقکم من طین ثم قضیٰ اجلا و
اجل مسمی عندہ [س ۶ : ۲

ولکل امۃ اجل [س ۷ : ۳۴

ما تسبق من امۃ اجلھا وما یستاخرون
ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴

لکل اجل کتاب [س ۱۳ : ۳۸

اَخ

اخا } (۱) بھائی - ایک باپ کی اولاد -
اخو }

ثم ارسلنا موسی واخاہ ھارون [س ۲۳ : ۴۵

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد -

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صالحا
[س ۲۷ : ۴۵

(۳) دوست - ہم مشرب - ہم مذہب -

انما المومنون اخوۃ [س ۴۹ : ۱۰

ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۷

ونزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی
سرر متقابلین [س ۱۵ : ۴۷

أخت (۱) بہن –

ان امرؤٌ هلک لیس له ولد وله اخت فلها
نصف ما ترک [س ۴ : ۱۷۷

(۲) قبیلے کی عورت – قوم کی عورت –

قالوا یا مریم . . . یا اخت هارون
[س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸

(۳) دوست – ہم مشرب – ہم مذہب –

کلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

(۴) مثل – طرز –

وما نریهم من اٰیة الا هی اکبر من اختها
[س ۴۳ : ۴۸

أخذ

اخذ گرفتار کرنا –

فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشرکین
حیث وجدتموهم وخذوهم [س ۹ : ۵
قوله وخذوهم ای بالاسر والاخیذ الاسیر (رازی)
وخذوهم ای اسروهم (ملا احمد)

اخذ فی کذا — کسی کام میں مصروف ہونا ۔

لولا کتاب من اللہ سبق لمسکم فیما اخذتم
عذاب عظیم [س ۸ : ۶۸

آخر

اخر (۱) بعد ۔ آئندہ ۔

فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ و من کان
مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر
[س ۲ : ۱۸۵

قل متاع الدنیا قلیل و الاخرۃ خیر لمن
اتقی [س ۳ : ۷۷

یاقوم اعبدوا اللہ وارجوا الیوم الاخر ولا
تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲۹ : ۳۶

(۲) انجام ۔

ثم انتم ہولاء تقتلون انفسکم وتخرجون
فریقا منکم من دیارہم تظاہرون علیہم
بالاثم والعدوان... اولئک الذین اشتروا
الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ [س ۲ : ۸۵ و ۸۶

(۳) باقی ۔

ھوالذی انزل علیک الکتاب منہ آیات
محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابہات
[س ۳ : ۹

ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم واخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۴) دوسرے - اور -

ادنکم لتشهدون ان مع الله الهة اخری
[س ۶ : ۱۹

ولا تزر وازرة وزر اخری [س ۱۷ : ۱۵

(۵) پیچھے -

اذ تصعدون ولا تلون علی احد والرسول
یدعوکم فی اخریکم [س ۳ : ۱۵۲

(۶) ختم -

واخر دعویهم ان الحمد لله رب العالمین
[س ۱۰ : ۱۰

هو الاول والاخر والظاهر والباطن [س ۵۷ : ۳

آدم

آدم انسان - بشر -

ولقد خلقنکم ثم صورنکم ثم قلنا للملئکة
اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

واذ قال ربک للملئکة انی خالق بشرا من
صلصال من حما مسنون فاذا سویته
ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین
[س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹ و س ۳۸ : ۷۱ و ۷۲

ادی

اداء امانت واپس کرنا -

فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن

اٰمانته فلیتق الله ربه [س ۲ : ۲۸۳

ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الیٰ اهلها
[س ۴ : ۵۸

ومن اهل الکتاب من ان تامنه بقنطار
یوده الیک و منهم من ان تامنه بدینار
لایوده الیک الا مادمت علیه قائما
[س ۳ : ۷۴

اذن

اذن (۱) علم ۔ مشیئت ۔

فانه نزله علی قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
فاعلموا انما انزل بعلم الله (س ۱۱ : ۱۴)

وما اصابکم یوم التقی الجمعان فباذن الله
ولیعلم المؤمنین ولیعلم الذین نافقوا
[س ۳ : ۱۶۵ و ۱۶۶

وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴

(۲) اجازت ۔

فانکحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵

(۳) حکم ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲

یاایها النبی انا ارسلناک شاهدا و مبشرا

و نذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا
منیرا [س ۳۳ : ۳۵ و ۳۶

ارض

ارض (۱) زمین ۔

قل لوکان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین
لنزلنا علیہم من السماء ملک الرسولا
[س ۱۷ : ۹۵

واللہ انبتکم من الارض نباتا [س ۷۱ : ۱۷
وایۃ لہم الارض المیتۃ احییناہا واخرجنا
منہا حبا فمنہ یاکلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) ملک ۔

واورثنا القوم الذین کانوا یستضعفون
مشارق الارض ومغاربہا التی بارکنا فیہا
[س ۷ : ۱۳۷

وما تدری نفس بای ارض تموت
[س ۳۱ : ۳۴

الم یروا انا ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا
[س ۱۳ : ۴۱

ان الارض یرثہا عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

(۳) دنیا ۔

وما انتم بمعجزین فی الارض ولا فی السماء
وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر
[س ۲۹ : ۲۲

اِرَم

اِرم اس شہر کا نام جس میں قوم عاد رہتی تھی ۔
الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلہا فی البلاد
[س ۸۹ : ۶ – ۸

آزر

آزر حضرت ابراہیم کے چچا کا نام ۔ [س ۶ : ۷۵

آزف

آزفہ آنے والا ۔ (وقت) جو ضرور آکر رہے گا ۔
آزفۃ الازفہ [س ۵۳ : ۵۷

اسرائیل

اسرائیل حضرت یعقوب کا دوسرا نام ۔
بنی اسرائیل آل یعقوب ۔ یہود ۔

آل

آل (۱) اولاد ۔
فہب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من
آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶
(۲) قوم ۔ پیرو ۔

واذ نجیناکم من ال فرعون [س ۲ : ۴۹
وبقیة مما ترک ال موسی وال هارون
[س ۲ : ۲۴۸

آلا

آلاء (۱) قدرت ۔

وقوم نوح من قبل انهم کانوا ھم اظلم واطغی
والموتفکة اھوی فغشیھا ما غشی فبای الاء
ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲ ۔ ۵۵

(۲) نعمتیں ۔

فاذکروا الاء اللہ لعلکم تفلحون [س ۷ ۶۹

الر

الر حروف تہجی ۔

الر ۔ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۱۰ : ۱ و س ۱۱ : ۱ و س ۱۲ : ۱
و س ۱۴ : ۱ و س ۱۵ : ۱

الف

الوف (جمع) واحد { (۱) الف = ھزار
(۲) الف = جماعت

الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم
الوف حذر الموت [س ۲ : ۲۴۳

المولفة قلوبھم جن کے دل متحد کئے گئے ۔

جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے ۔ نومسلم
انما الصدقات للفقراء . . . والمؤلفة
قلوبهم . . . [س ۹ : ۶۰

الم

الم حروف تہجی
الم ۔ ذالک الکتاب لاریب [ق ۲ : ۱ و ۲
الم ۔ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲
الم ۔ تنزیل الکتاب لاریب فیه من رب
العالمین [س ۳۲ : ۱ و ۲

المر

المر حروف تہجی ۔
المر ۔ تلک ایات الکتاب [س ۱۳ : ۱

المص

المص حروف تہجی ۔
المص ۔ کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱

اُم

اُم (۱) ماں ۔ والدہ ۔
حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴
(۲) اصل ۔

هوالذي انزل علیک الکتاب منه ایات محکمات هن ام الکتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۹

لکل اجل کتاب ـ یمحوا الله مایشاء و یثبت وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

(۳) ٹھکانا ـ

وامامن خفت موازینه فامه هاویه
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

امام (۱) سڑک ـ راہ ـ

وانهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹

(۲) کتاب ہدایت ـ

ومن قبله کتاب موسی اماما ورحمة
[س ۱۱ : ۱۷

(۳) ہادی ـ رہنما ـ

قال اني جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴

(۴) کتاب اعمال ـ اعمالنامہ ـ

وکل شئي احصیناه في امام مبین
[س ۳۶ : ۱۲

یوم تدعوا کل اناس بامامهم
[س ۱۷ : ۷۱

(۵) آگے ـ سامنے ـ

بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

أمة (۱) لوگ ـ اشخاص ـ

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و
یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر
[س ۳ : ۱۰۴

من اھل الکتاب امۃ قائمۃ [س ۳ : ۱۱۳

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم ۔
کلما جاء امۃ رسولھا کذبوہ [س ۲۳ : ۴۴
ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶
وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر [س ۳۵ : ۲۴
لکل امۃ جعلنا منسکا ھم ناسکوہ فلا
ینازعنک فی الامر [س ۲۲ : ۶۷
ولکل امۃ رسول [س ۱۰ : ۴۷

(۳) ایک مذہب کے لوگ ۔ ایک نبی کے پیرو ۔
کان الناس امۃ واحدۃ [س ۲ : ۲۱۳
لکل امۃ اجل [س ۱۰ : ۴۹
ما تسبق من امۃ اجلھا [س ۱۵ : ۵

(۴) گروہ ۔ جماعت ۔
کلما دخلت امۃ لعنت اختھا [س ۷ : ۳۸
واذ قالت امۃ منھم [س ۷ : ۱۶۴

(۵) امام ۔ ھادی ۔

ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰

(۶) راہ ۔ طریقہ ۔

انا وجدنا اباءنا علی امۃ [س ۴۳ : ۲۳

(۷) مدت ۔

لئن اخرنا عنھم العذاب الی امۃ [س ۱۱ : ۷

اُمي وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں ہیں ۔

وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹

ھوالذي بعث في الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

فامنوا باللہ و رسولہ النبی الامي الذي
یومن باللہ وکلماتہ [س ۷ : ۱۵۸

امر

امر (۱) مشن ۔

حتی جاء الحق وظھر امر اللہ [س ۹ : ۴۸

اتی امر اللہ فلا تستعجلوہ [س ۱۶ : ۱

(۲) کام ۔ اعمال ۔ امر ۔

فذاقت وبال امرھا وکان عاقبۃ امرھا خسرا
[س ۶۵ : ۹

فاتبعوا امر فرعون ۔ وما امر فرعون برشید
[س ۱۱ : ۳۷

وما امر الساعة الا کلمح البصر [س ۱۶ : ۷۷

(۳) حکم —

ذالک من الله انزله الیکم [س ۶۵ : ۵

انه قدجاء امر ربک وانهم اٰتیهم عذاب غیر

مردود [س ۱۱ : ۷۶

(۴) عذاب —

فاذا جاء امر الله قضی بالحق وخسر هنالک

المبطلون [س ۴۰ : ۷۸

وغرتکم الامانی حتی جاء امر الله

[س ۵۷ : ۱۴

ولما جاء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا

معه برحمة منا [س ۱۱ : ۹۴

(۵) مشورہ —

قال للملاء حوله ان هذا لساحر علیم یرید ان

یخرجکم من ارضکم بسحره — فما ذا

تامرون [س ۲۶ : ۳۴ و ۳۵

(۶) سکھانا — تحریک کرنا —

قالوا یا شعیب اصلوتک تامرک ان نترک

ما یعبد اباءنا او ان نفعل فی اموالنا ما

نشاء [س ۱۱ : ۸۷

اولی الامر علماء — مدبرین —

یا ایها الذین امنوا اطیعوا الله واطیعوا

الرسول واولی الامر منکم [س ۴ : ۵۹

. . . ولو ردوه الی الرسول والی اولی الامر منهم لعلمه الذین یستنبطونه منہم
[س ۴ : ۸۳

امس

امس کل ۔ گذشتہ زمانہ ۔

واصبح الذین تمنوا مکانه بالامس یقولون ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ ویقدر
[س ۲۸ : ۸۲

امن

امن (۱) بات ماننا ۔
(۲) اعتبار کرنا ۔

فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانته ولیتق اللہ ربه
[س ۲ : ۲۸۳

(۳) یقینی طور پر جاننا ۔ عین الیقین جاننا ۔
(س ۱۰۲ : ۳ ۔ ۷)

قالت الاعراب امنا ۔ قل لم تؤمنوا ولکن قولوا اسلمنا و لما یدخل الایمان فی قلوبکم
[س ۴۹ : ۱۴

ان

ان (۱) تاکہ ۔

والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۶ : ۱۵

(۲) یہ کہ کہ کہ —

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶

(۳) ایسا نہ ہو کہ — (لئلا)

یبین اللہ لکم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۶

اِن

(۱) اگر (شرطیہ) —

قل للذین کفروا ان ینتھوا یغفر ما قد
سلف [س ۸ : ۳۸

(۲) نافیہ —

وقالوا ان ھذا الا سحر مبین [س ۳۷ : ۱۵

ان کل ذالک لما متاع الحیوۃ الدنیا
[س ۳۵ : ۴۳

وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللہ
[س ۲ : ۱۴۳

ان عندکم من سلطان بھذا [س ۱۰ : ۶۸

(۳) تاکید اور تحقیق — (إنّ ثقالیہ سے تخفیف
کرکے إن کرلیا گیا ۔)

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹
= و ذکر فان الذکری تنفع المومنین
(س ۵۱ : ۵۵)

(۴) زائد —

ولقد مکنٰھم فیما ان مکنٰکم فیه
[س ۴۶ : ۲۶

اُنثیٰ

(۱) عورت ۔
وما خلق الذکر والانثٰی [س ۹۲ : ۳
(۲) بے جان چیز ۔
ان یدعون من دونه الا اناثا [س ۴ : ۱۱۷
(۳) قبیلے کا بت ۔ (رازی) [س ۴ : ۱۱۷

اِنس

اِنس = اُنس = الحی المقیمون = وہ لوگ جو مل کر شہروں اور قصبوں میں رہتے ہیں ۔
(صحاح جوہری)
الانس والجن = الناس (س ۱۷ : ۸۸ و ۸۹
وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
[س ۵۱ : ۵۶

اَنّٰی

(۱) کیونکر = کیف ۔
وجایء یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان
وانی له الذکرٰی [س ۸۹ : ۲۳
(۲) کب = متٰی (بحر المحیط)

یازکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحیی . . .
قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) انی (شرطیہ) (ابوحیان)

نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
[س ۲ : ۲۲۳

اھل

(۱) اھل وعیال ۔
وینقلب الی اھلہ مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی ۔
قالت ما جزاء من اراد باھلک سوء الا ان
یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار ۔
وشھد شاھد من اھلھا ان کان قمیصہ قد
من قبل فصدقت وھو من الکذبین . . .
[س ۱۲ : ۲۶

(۴) پیروی کرنے والا ۔
فانجیناہ واھلہ [س ۷ : ۸۳
واجعل لی وزیرا من اھلی [س ۲۰ : ۲۹

(۵) حقدار ۔ مالک ۔
ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا
[س ۴ : ۵۸

(۲) رہنے والے ۔ باشندے ۔

افامن اهل القری ان یاتیهم باسنا بیاتا
وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

اهل البیت گھر کے لوگ ۔ بیوی ۔

هل ادلکم علی اهل بیت یکفلونه لکم وهم
له ناصحون [س ۲۸ : ۱۲

قالوا اتعجبین من امر الله رحمت الله و
برکته علیکم اهل البیت [س ۱۱ : ۷۳

یانساء النبی لستن کاحد من النساء
انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل
البیت ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۲ و ۳۳

اهل الکتاب کتاب (وحی) کے ماننے والے ۔

من اهل الکتاب امة قائمة ... [س ۳ : ۱۱۲

آیة

آیة (جمع ایات) ۔

(۱) نشانی ۔ ثبوت ۔

و آیة لهم الارض المیتة ۔ احییناها و
اخرجنا منها حبا فمنه یاکلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) مینارہ ۔ نشان ۔

اتبنون بکل ریع آیة تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) معجزہ ۔

ولقد ضربنا للناس في هذا القرآن من كل
مثل ولئن جئتهم بآية ليقولن الذين كفروا
ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۳) حکم ۔

والذين كفروا وكذبوا بآياتنا اولئك
اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

مانسخ من آية او ننسها نأت بخير منها
او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

بتر

ابتر ابتر ۔ ذلیل ۔

ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بحر

بحر (۱) سمندر دریا نالہ تالاب وغیرہ (رازی)

احل لكم صيد البحر وطعامه متاعا لكم و
للسيارة [س ۵ : ۹۶

(۲) زمین ۔ شہر ۔ ملک ۔ اقلیم (نہایہ)

ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر
يمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت كلمات
الله [س ۳۱ : ۲۷ و س ۱۸ : ۱۰۹

بحار (جمع) واحد { (۱) بحر = دریا ۔
(۲) بحرہ = زمین ۔ شہر ۔ ملک

واذا البحار سجرت واذا النفوس زوجت...
[س ۸۱ : ۶ و ۷

برج

بروج (واحد برج) منازل قمر یا منازل سیارات ۔
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیھا سراجا و قمرا منیرا [س ۲۵ : ۶۲
ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زیناھا
للناظرین [س ۱۵ : ۱۶

بصر

بصر (۱) دیکھنا ۔
(۲) دل کی آنکھ سے دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔
قد جاء کم بصائر من ربکم ۔ فمن ابصر
فلنفسہ [س ۶ : ۱۰۵
فلما ان جاء البشیر القاہ علی وجھہ فارتد
بصیرا قال الم اقل لکم انی اعلم من اللہ ما لا
تعلمون [س ۱۲ : ۹۶
واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶
(۳) خیال کرنا ۔
قال فما خطبک یا سامری قال بصرت بما لم
یبصروا بہ [س ۲۰ : ۹۵ و ۹۶

بعث

بعث (۱) اُٹھانا ۔ پیدا کرنا ۔

هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم

[س ۶۲ : ۲

(۲) بھیجنا ۔

فاذا جاء وعد اولهما بعثنا عليكم عبادا لنا
اولي باس شديد فجاسوا خلال الديار

[س ۱۷ : ۵

بقی

بقیۃ فضل و کمال ۔

فلولا كان من القرون من قبلكم اولوا بقية
ينهون عن الفساد في الارض الا قليلا ممن
انجينا منهم [س ۱۱ : ۱۱۶

وقال لهم نبيهم ان اية ملكه ان ياتيكم
التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما
ترك ال موسى وال هارون تحمله الملئكة

[س ۲ : ۲۴۸

بهل

ابتہال خشوع کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔

فمن حاجك فيه من بعد ما جاءك من العلم

فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم ونساءنا و
نساءکم وانفسنا وانفسکم - ثم نبتہل
فنجعل لعنت اللہ علی الکاذبین
[س ۳ : ۶۱

ب ا ت

بیت گھر - مکان -

اَہل البیت گھر کے لوگ - بیوی -

یا نساء النبی من یات منکن بفاحشۃ
مبینۃ یضاعف لہا العذاب ضعفین . . .
یانساء النبی لستن کاحد من النساء . . .
انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اہل
البیت ویطہرکم تطہیرا
[س ۳۳ : ۳۰ و ۳۲ و ۳۳

ب ا ض

ابیض

الخیط الابیض دن کی سفیدی -

و کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷

ابیضت وجوہ سرخرو ہونا -

امـا الذین ابیضت وجوھہم ففی رحمۃ اللہ
[س ۳ : ۱۰۶

ابیضت عیناہ اس کی انکھیں آنسو بہاتی تھیں یا اس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں ۔

ابیضت = بیضت = افرغہ یا املاہ
(تاج العروس)

و قال یا اسفی علی یوسف و ابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

تاب

توبہ (۱) پھر جانا ۔ اپنی روش بدلنا

انما التوبة علی اللہ للذین یعملون السوء بجھالة ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷

ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدھم الموت قال انی تبت الئن [س ۴ : ۱۸

(۲) رحم کی نظر کرنا ۔

التابوت

تابوت ۔ سینہ (راغب)

وقال لھم نبیھم ان آیة ملکہ ان یاتیکم التابوت فیہ سکینة من ربکم وبقیة مما ترک ال موسی وال ھارون تحملہ الملائکة
[س ۲ : ۲۴۸

تلا

تلاوۃ (۱) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

الذین اتینٰھم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ
اولٰئک یومنون بہٖ [س ۲ : ۱۲۱

والشمس وضحٰھا والقمر اذا تلٰھا
[س ۹۱ : ۱ و ۲

(۲) پڑھنا -
یتلوا علیہ = وہ اس کے خلاف جھوٹ بولے -
(رازی)

و اتبعوا ما تتلوا الشیاطین علیٰ ملک
سلیمان [س ۲ : ۱۰۲

التنور

زمین کی سطح - کوئی زمین جہاں سے پانی نکلتا ہو - کوئی زمین جہاں پر کسی ترائی کا پانی جمع ہوتا ہو - (قاموس)

حتیٰ اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا (س ۵۴ : ۱۲)

التین

التین والزیتون ارض فلسطین جہاں تین وزیتون دو پہاڑیوں کے نام ہیں - (قاموس وانجیل مرقس باب ۱۱ آیۃ ۱ وکتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیۃ ۱۲)
یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے -

والتین والزیتون وطور سینین وھذا البلد
الامین . . . [س ۹۵ : ۱ - ۳

ثخن

اثخان لڑائی میں غالب ہونا ۔ (بخاری)

ماکان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن
فی الارض [س ۸ : ۶۷

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق
[س ۴۷ : ۴

ثنی

مثنی و ثلاث و رباع بلا تعداد

جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی
و ثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱

فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی
و ثلث و رباع [س ۴ : ۳

جبت

= جبت کوئی لغو چیز ۔ (رازی) [س ۴ : ۵۱

جبریل

عبری زبان میں اس کے معنی خدا کی طاقت کے ہیں
اور قرآن مجید میں اس لفظ کا مرادف شدید القوی
آیا ہے ۔

فانه نزله علی قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
= علمه شدید القوی (س ۵۳ : ۵)

جبل

(جمع جبال)
(۱) پہاڑ
(۲) رئیس قوم

وسخرنا مع داود الجبال یسبحن و الطیر
[س ۲۱ : ۷۹

جزیہ

جزیہ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بمعنی خراج جو نوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا ۔

وجزاء روس اھل الذمۃ جمع جزیۃ وھو معرب
گزیت وھو الخراج بالفارسیۃ (مفاتیح العلوم)
الجزیۃ خراج الارض (قاموس)

اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں ان کی محافظت کا معاوضہ ۔
اس بارے میں (ذمیوں) سے حسب ذیل عہد نامے ہوتے تھے ۔

ھذا کتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن
نسطونا وقومہ انی عاھدتکم علی الجزیۃ
والمنعۃ فلک الذمۃ والمنعۃ مامنعناکم

فلنا الجزية والاكتب سنة اثنتی عشرہ
فی صفر (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوٹ دیتے تھے۔

انا قد ادینا الجزیة التی عاھدنا علیھا
خالد علی ان یمنعونا و امیرھم البغی
من المسلمین وغیرھم (طبری)

جلبب

جلابیب جمع (واحد جلباب) چادر۔ اوڑھنی۔
یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء
المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن
[س ۳۳ : ۵۹

جمل

(۱) اونٹ۔
(۲) جہاز کا رسا۔

ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنھا لا
تفتح لھم ابواب السماء ولا یدخلون الجنة
حتی یلج الجمل فی سم الخیاط [س ۷ : ۴۰

جن

جان = جن = شیطان۔

والجان خلقناہ من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵
= قال انا خیر منه خلقتنی من نار
(س ۷ : ۱۲)

جن (۱) شیطان -

واذ قلنا للملئکة اسجدوا لآدم فسجدوا الا
ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربه
[س ۱۸ : ۵۰

وجعلوا بینه وبین الجنة نسبا - ولقد
علمت الجنة انهم لمحضرون
[س ۳۷ : ۱۵۸

(۲) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب
جاہلیت -

وانا ظننا ان لن تقول الانس و الجن علی
الله کذبا - و انه کان رجال من الانس
یعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا
[س ۷۲ : ۵ و ۶

(۳) وحشی اور جنگلی انسان جو شہروں سے دور اور
جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں
(چھپے) رہتے ہیں -

وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس
[س ۲۷ : ۱۷

ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته
الا دابة الارض تاكل منساته۔ فلما خر تبينت
الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب ما لبثوا
في العذاب المهين [س ۳۴ : ۱۴

قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان
تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹

قل اوحي الى انه استمع نفر من الجن
[س ۷۲ : ۱

يا معشر الجن قد استكثرتم من الانس ۔
[س ۶ : ۱۲۹

يامعشر الجن والانس الم ياتكم رسل منكم
يقصون عليكم آياتي وينذرونكم لقاء يومكم
هذا [س ۶ : ۱۳۱

لقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس
لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون
بها ولهم آذان لا يسمعون بها اولئک كالانعام
بل هم اضل اولئک هم الغافلون [س ۷ : ۱۷۹

جنح

أجنحه (جمع) قدرت - قوت -

جاعل الملئكة رسلا اولي اجنحة مثنى و
ثلاث ورباع] س ۳۵ : ۱

جهد

جدوجہد کرنا - سخت کوشش کرنا -

يا ايها النبي جاهد الكفار والمنافقين و
اغلظ عليهم] س ۹ : ۷۳

حور

حور (جمع) واحد { احور (مذکر) / حوراء (مونث)

خوبصورت بڑی بڑی آنکھ والے مرد و عورت -

وزوجناهم بحور عين] س ۴۴ : ۵۴

حبك

حبک ستاروں کے چلنے کے راستے -

والسماء ذات الحبك] س ۵۱ : ۷

قيل الطرائق وعلى هذا فيحتمل ان يكون
المراد طرائق الكواكب ومداراتها (رازي)

حبل

(۱) رسا -

(۲) توصل کا ذریعہ ۔

حجر

حجر (جمع حجارہ)
(۱) پتھر ۔
(۲) مصیبت ۔

ترمیہم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴
(۳) دو کلے والا (سردار) ۔ لوگوں کو بہکانے والا ۔

فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

الحجر وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی ۔
اصحاب الحجر قوم ثمود ۔ [س ۵۱ : ۸۰

حصر

احصروھم ان کو قید کرو اور ملک میں تصرف کرنے سے روکو ۔

فاذا انسلخ الاشہر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم واحصروھم . .
[س ۹ : ۵

و احصروھم و قیدوھم و امنعوھم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرھم ان یحال بینھم وبین المسجد الحرام (زمخشری)
و قیل امنعوھم من دخول مکۃ والتصرف فی بلاد الاسلام (معالم التنزیل)

وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت
الحرام (رازي)

حصن

احصان -

(۱) پاکدامني -

محصنين غير مسافحين [س ۴ : ۲۴

محصنات غير مسافحات [س ۴ : ۲۵

ومريم ابنت عمران التى احصنت فرجها
[س ۶۶ : ۱۲

(۲) آزادي -

فعليهن نصف ما على المحصنات من
العذاب [س ۴ : ۲۵

حرمت عليكم امهاتكم . . . والمحصنات
من النساء الا ما ملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۴

(۳) پاکدامني کے لئے نکاح کرنا -

فاذا احصن فان اتين بفاحشة . . .
[س ۴ : ۲۵

حٰم

حا ميم حروف تهجى -

حم ۔ تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم
[س ۴۰ : ۱

حم . . . کتاب فصلت ایاته قرانا
عربیا لقوم یعلمون [س ۴۱ : ۱ - ۳

حمل

حمل الامانة = (اپنے) ذمہ سے سبکدوش نہ ہونا ۔ امانت کا بار اپنے سر رکھنا ۔ امانت میں خیانت کرنا ۔

انا عرضنا الامانة علی السموت و الارض
والجبال فابین ان یحملنها و اشفقن
منها وحملها الانسان ۔ انه کان ظلوما جهولا
[س ۳۳ : ۷۲

حمالة الحطب لگائی بجھائی کرنے والی ۔ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی ۔

تبت یدا ابی لهب وتب . . .
سیصلی نارا ذات لهب وامراته حمالة
الحطب [س ۱۱۱ : ۱ - ۴

حنث

عدول حکمی کرنا ۔ گناہ کرنا ۔

انهم کانوا قبل ذالک مترفین وکانوا یصرون
علی الحنث العظیم [س ۵۶ : ۴۶

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به ولا تحنث
[س ۳۸ : ۴۴

حیی

احیاء (۱) مردہ چیز میں جان دینا ۔ زندہ کرنا ۔
(۲) ہدایت کرنا ۔

یاایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول
اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

او من کان میتا فاحییناہ و جعلنا لہ نورا
یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات
لیس بخارج منہا [س ۶ : ۱۲۳

وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔ ان اللہ
یسمع من یشاء ۔ وما انت بمسمع من
فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

خار

خیر (۱) نیکی ۔

وما تفعلوا من خیر یعلمہ اللہ
[س ۲ : ۱۹۷

(۲) مال ۔ دولت ۔ (بخاری)

قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین
والیتمی والمساکین وابن السبیل
[س ۲ : ۲۱۵

خ ط

خیط سوت۔

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی۔

الخیط الاسود = رات کی اندھیری۔

وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر

[س ۲ : ۱۸۷]

ختم

مہر کردینا۔ بند کردینا۔

افرءیت من اتخذ الٰہہ ہویہ و اضلہ اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشاوۃ [س ۴۵ : ۲۳]

= لہم قلوب لایفقہون بہا ولہم اعین لا یبصرون بہا ولہم اذان لایسمعون بہا

(س ۷ : ۱۷۹)

خاتم (تابالفتحہ) = مہر - تصدیق کرنے والا۔ مصدق۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ وخاتم النبیین [س ۳۳ : ۴۰

= رسول من عند اللہ مصدق لما معہم

(س ۲ : ۱۰۱)

خسف

یخسف اللہ بھم الارض = خدا ان کے پاؤں تلے سے زمین نکال دے گا۔ جس بل بوطہ پر وہ اچھل رہے ہیں نیست و نابود ہوجائے گا۔ وہ ذلیل ہوجائیں گے

فخسفنا بہ و بدارہ الارض ۔ فما کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللہ و ما کان من المنتصرین [س ۲۸ : ۸۱]

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف اللہ بھم الارض او یاتیھم العذاب من حیث لایشعرون [س ۱۶ : ۴۵]

خلد

رھنا ۔ دیرتک رھنا ۔

والذین کفروا و کذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار ۔ ھم فیھا خالدون [س ۲ : ۳۹]

مخلدون مزین کئے ہوئے ۔ (بحرالمحیط)

یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین [س ۵۶ : ۱۷]

خلف

خلف (خا و لام بالفتحہ) = نیک اولاد

خلف (خا فتحہ لام سکون) = ناخلف اولاد

فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب
یاخذون عرض هذا الادنی [س ۷ : ۱۶۹
آخلف = آگے بڑھ جانا ـ
وما انفقتم من شئی فهو یخلفه [س ۳۴ : ۳۹
خلیفه (جمع خلفاء) جانشین ـ نائب ـ
یاداود انا جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم
بین الناس بالحق ولا تتبع الهوی فیضلک
عن سبیل الله [س ۳۸ : ۲۶

خمر

خمر (۱) کوئی نشیلی چیز ـ
یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیهما
اثم کبیر ومنافع للناس واثمهما اکبر من
نفعهما [س ۲ : ۲۱۹
(۲) عورتوں کی اوڑھنی ـ
ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن
[س ۲۴ : ۳۱

دان

دین (۱) حساب ـ
ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی
کتاب الله . . . ذالک الدین القیم
فلا تظلموا فیهن انفسکم [س ۹ : ۳۶

قل یا ایہا الکافرون . . . لکم دینکم ولی
دین [س ۱۰۹ : ۱ - ۶

مالک یوم الدین [س ۱ : ۳

(۲) اصول جزا وسزا - دین -

ان الدین عند اللہ الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) تابع ہونا -

فلو لا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذ
تنظرون ونحن اقرب الیہ منکم ولکن لا
تبصرون - فلولا ان کنتم غیر مدینین
ترجعونہا ان کنتم صادقین
[س ۵۶ : ۸۳ - ۸۷

قاتلوا الذین لا یومنون باللہ ولا بالیوم الاخر
ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ ولا یدینون
دین الحق . . . [س ۹ : ۲۹

دثر

المدثر چادر لپیٹے ہوئے - فکر سے منھ لپیٹے ہوئے -

یا ایہا المدثر قم فانذر [س ۷۴ : ۱ و ۲

دخن

دخان دھواں دھار - تاریک -

ثم استوی الی السماء وھی دخان

[س ۴۱ : ۱۱

ذکر

ذکر (۱) یاددھانی ۔ نصیحت ۔

ان ھو الا ذکر للعالمین [س ۱۲ : ۱۰۴

والقرآن ذی الذکر [س ۳۸ : ۱

(۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔

فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولا تکفرون
[س ۲ : ۱۵۲

قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی
[س ۸۷ : ۱۴ و ۱۵

(۳) تذکرہ ۔ ذکر خیر ۔

ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا [س ۱۹ : ۱

ورفعنا لک ذکرک [س ۹۴ : ۴

(۴) یاد دلانا ۔ نصیحت کرنا ۔

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹

راح

روح (را فتحہ الف ساکن) رحمت ۔

لا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

روح (را ضمہ واو سکون) (۱) روح ۔

روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳ } جبریل
روح القدس (س ۱۶ : ۱۰۲ }
(س ۲ : ۹۷

(۲) وحی ۔

یغزل الملئکة بالروح من امرہ علی من
یشاء من عبادہ ان انذروا انہ لاالہ الاانا
فاتقون] س ۱۶ : ۲

تنزل الملئکة والروح فیہا باذن ربہم
] س ۹۷ : ۴

ویسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی
] س ۱۷ : ۸۵

وکذالک اوحینا الیک روحا من امرنا
] س ۴۲ : ۵۲

ریح (۱) ہوا ۔
(۲) خبر ۔

ولما فصلت العیر قال ابوہم انی لاجد ریح
یوسف لولاان تفندون] س ۱۲ : ۹۴

تذہب ریحکم تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی ۔
] س ۸ : ۴۶

رب

ماں باپ کی طرح پالنا ۔ پرورش کرنا ۔

وقل رب ارحمہما کما ربیانی صغیرا
] س ۱۷ : ۲۴

(۱) ماں اور باپ کی طرح پالنے والا ۔

الحمد للہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۲) مالک ۔ بادشاہ ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ

[س ۳۴ : ۱۲

(۳) بڑا بھائی ۔

قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلھا ابدا ما داموا

فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا

قاعدون [س ۵ : ۲۴

ربا

الربوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے اور جس کو دوگونہ اور سہ گونہ لیا کرتے ہیں ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود ومروج بھی نہ تھا ۔) [س ۲ آیات ۲۷۸ ۔ ۲۸۲

الذی کانوا یفعلونہ فی الجاھلیۃ مثل ان

یوخر دینہ ویزیدہ فی المال وکلما اخرہ زاد

فی المال حتی تصیر المائۃ عندہ الافا

مولفۃ ۔ وفی الغالب لایفعل ذالک الا

معدم محتاج فاذا رأی المستحق یوخر

فطالبته و يصبر عليه بزيادة يبذلها له
تكلف لها يفتدي من اسر المطالبة و
الحبس ويدفع من وقت الي وقت فيشتد
ضرره وتعظم مصيبته ويعلوه الدين حتى
يستغرق جميع موجوده فيربوا المال علي
المحتاج من غير نفع يحصل له ويزيد
مال المرابي من غير نفع يحصل منه لاخيه
فياكل مال اخيه بالباطل ويحصل اخوه
علي غاية الضرر ۔ (حافظ ابن القيم کتاب
اعلام الموقعين)
الربا هو استغلال الغني حاجة الفقير ۔
(مفتی محمد عبده)

يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا
مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رتل

ترتیب دینا ۔

وقال الذين كفروا لولا نزل عليه القرآن
جملة واحدة ۔ كذالك لنثبت به فوادك
ورتلناه ترتيلا [س ۲۵ : ۳۲

رجع

ذات الرجع = ذات المطر = پانی برسانے والا ۔
(ابن عباس)

رجم

(۱) پتهر مارنا -

لئن لم تنتهوا لنرجمنكم [س ۳۶ : ۱۸

(۲) دور كرنا - لعنت كرنا -

قال فاخرج منها فانك رجيم [س ۱۵ : ۳۴

(۳) اٹكل كرنا -

ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح وجعلنها

رجوما للشياطين [س ۶۷ : ۵

رجما بالغيب اٹكل سے - [س ۱۸ : ۲۲

رزق

رزق (۱) حصه -

كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي

رزقنا من قبل واتوا به متشابها [س ۲ : ۲۵

(۲) باعث زندگي -

(۳) شكريه - قدرداني -

افبهذا الحديث انتم مدهنون وتجعلون

رزقكم انكم تكذبون [س ۵۶ : ۸۱ و ۸۲

رسل

رسول يهه لفظ عربي ميں مذكر مونث واحد تثنيه

جمع هر طرح سے استعمال هوتا هے -

فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین
[س ۲۶ : ۱۶

رصد

واقعدوا لهم کل مرصد اور بیٹھو ان کی گرفتاری کے لئے ہر مرصد یعنی راستے پر جہاں سے وہ (مکہ میں) جانا چاہیں ۔ ان کے راستے روک لو کہ وہ ملکوں میں نہ پھیل سکیں ۔

کل مرصد و کل ممر و مجتاز ترصدونهم به (زمخشری)

کل ممر لئلا یتبسطوا فی البلاد (بیضاوی)

رغب

(۱) انحراف کرنا ۔

ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سفه نفسه
[س ۲ : ۱۳۰

(۲) رغبت کرنا ۔

انا الی الله راغبون [س ۹ : ۵۹

رفث

(۱) بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا ۔

فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) صحبت ۔

احل لکم لیلة الصیام الرفث الی نسائکم
[س ۲ : ۱۸۷

رفع

(۱) اونچا کرنا –

الله الذی رفع السموت بغیر عمد ترونها
[س ۱۳ : ۲

رفع سمکها فسوٰیها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) بلند مرتبہ کرنا –

وھو الذی جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم
فوق بعض درجات لیبلوکم فیما اتیکم
[س ۶ : ۱۶۶

(۳) اُٹھا لینا – موت دینا –

وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبه لهم . . بل
رفعه الله الیه [س ۴ : ۱۵۷ و ۱۵۸

رقم

رقیم کتبہ –

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم –
(بخاری)
قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من
الرصاص کتب عاملهم اسماءهم (بخاری)

ام حسبت ان اصحاب الکهف والرقیم کانوا
من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

رکض

(١) گھوڑے کو ایڑ مارنا ۔

ارکض برجلک ۔ ھذا مغتسل بارد وشراب

[س ٣٨ : ٤٢

(٢) زور سے بھاگنا ۔ [س ٢١ : ١٢ و ١٣

رمی

تیر مارنا ۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی

[س ٨ : ١٧

زوج

زوج (١) جوڑا ۔

وانہ خلق الزوجین الذکر والانثی

[س ٥٣ : ٤٥

سبحان الذی خلق الازواج کلہا

[س ٣٦ : ٣٦

(٢) قسم ۔

ومن کل الثمرات جعل فیہا زوجین اثنین

[س ١٣ : ٣

ھذا فلیذوقوہ حمیم وغساق و اخر من
شکلہ ازواج [س ٣٨ : ٥٧ و ٥٨

(٣) ساتھی ۔

ولهم فيها ازواج مطهرة [س ٢ : ٢٥

ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون
[س ٤٣ : ٧٠

احشروا الذين ظلموا وازواجهم وماكانوا
يعبدون من دون الله فاهدوهم الي صراط
الجحيم [س ٣٧ : ٢٢ و ٢٣

(٣) بيوي –

وان اردتم استبدال زوج مكان زوج [س ٤ : ٢٠

زكي

زكوٰة (١) پاكيزگي –

واتيناه الحكم صبيا وحنانا من لدنا وزكواة
[س ١٩ : ١٢ و ١٣

والذين للزكواة فاعلون [س ٢٣ : ٤

(٢) خيرات – زكواة –

واقيموا الصلواة واتوا الزكواة [س ٢ : ٤٣

زمل

المزمل چادر لپيٹے هوے – فكر سے منهه لپيٹے
هوے – اپنے خيال ميں ڈوبے هوئے –

يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه او
انقص منه قليلا او زد عليه ورتل القران
ترتيلا [س ٧٣ : ١ – ٤

ساع

ساعة ایک گھنٹه ـ کچھه وقت ـ تھوڑي دیر ـ

فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة ولا
يستقدمون [س ۷ : ۳۴

الساعة عذاب کي گھڑي ـ وقت ـ

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا
جاءتهم الساعة بغتة قالوا ياحسرتنا على
مافرطنا فيها [س ۶ : ۳۱

ساق

كشف عن الساق = اس نے اپني پنڈلی کھول دي ـ
وه گھبرا گیا ـ

قيل لها ادخلى الصرح ـ فلما رأته حسبته
لجة و كشفت عن ساقيها ـ قال انه صرح
ممرد من قوارير [س ۲۷ : ۴۴

يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود
فلا يستطيعون [س ۶۸ : ۴۲

سام

مسومة نشان والے ـ

زين للناس حب الشهوات من النساء

والبنين والقناطير المقنطرة من
الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام
والحرث [س ۳ : ۱۴

مسومين برباد کرنے والے ۔ تہلکہ ڈالنے والے ۔

بلی ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورهم
هذا یمددکم ربکم بخمسة الاف من الملئکة
مسومین [س ۳ : ۱۲۴

سبح

(۱) تیرنا ۔

والشمس تجري لمستقرلها . . . .
والقمر قدرناه منازل . . . لاالشمس
ینبغي لها ان تدرک القمر ولا الليل سابق
النهار ـ وکل في فلک یسبحون
[س ۳۶ : ۳۸ ـ ۴۰

فالتقمه الحوت و هو ملیم ـ فلولا انه کان
من المسبحین للبث في بطنه الي یوم
یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۲ ـ ۱۴۴

(۲) تسبیح کرنا ـ

الذین یحملون العرش ومن حوله یسبحون
بحمد ربهم ویومنون به
[س ۴۰ : ۷

سبل

فی سبیل اللہ — خداکی راہ میں ۔ محض خدا کے لئے ۔ حق کے لئے ۔ کسی خودغرضی سے نہیں ۔

وجاهدوا باموالكم وانفسكم في سبيل الله
ذالكم خير لكم ان كنتم تعلمون [س ۹ : ۴۱

في سبيل الطاغوت — جھوٹ کے لئے ۔ خودغرضی سے ۔

والذين كفروا يقاتلون في سبيل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

سبع

سبع — سات ۔ عربی میں سات ستر اور سات سو سے کوئی خاص عدد مراد نہیں ہوتا بلکہ اس سے کثرت مراد لیتے ہیں ۔ متعدد ۔

ثم استوي الي السماء فسويهن سبع سموات
[س ۲ : ۲۹

ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله
لهم [س ۹ : ۸۰

سجر

(۱) (آگ میں) جلنا ۔

يسحبون في الحميم ثم في النار يسجرون
[س ۴۰ : ۷۱ و ۷۲

(۲) جوش مارنا ۔

والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶

سجل

سجیل لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
ای مما کتب لھم انھم یعذبون بھا ۔ قال
اللہ تعلی ما ادریک ما سجین کتاب
مرقوم و السجیل بمعنی السجین
(قاموس)

ترمیھم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

سحر

(۱) جادو ۔

وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا
یعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

فلما القوا سحروا اعین الناس
[س ۷ : ۱۱۶

فاذا حبالھم وعصیھم یخیل الیہ من سحر
ھم انھا تسعی [س ۲۰ : ۶۶

(۲) جھوٹ ۔ دھوکا ۔ (رازی)

ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت
لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین
[س ۱۱ : ۷

سخر

کام میں دینا ۔

وهوالذي سخر لكم البحر لتاكلوا منه
لحما طريا و تستخرجوا منه حلية
تلبسونها [س ١٦ : ١٤

الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموات
وما في الارض واسبغ عليكم نعمة ظاهرة
وباطنة [س ٣١ : ٢٠

وسخر لكم الفلك لتجري في البحر بامره
و سخر لكم الانهار وسخر لكم الشمس
والقمر دائبين وسخر لكم الليل والنهار
[س ١٤ : ٣٢ و ٣٣

سدر

بیر کا درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ
میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں جس کے سایہ میں
لوگ جمع ہوتے ہیں -

في سدر مخضود [س ٥٦ : ٢٨
= وندخلهم ظلا ظليلا (س ٤ : ٥٧)

سدرة المنتهي جنت کا وہ مقام جس کے آگے کی
حقیقت کچھ معلوم نہیں - علم کا انتہائی
درجہ -

ولقد راه نزلة اخري عند سدرة المنتهي
[س ٥٣ : ١٣ و ١٤

سقطا

سقط في ايديهم (ان کے سر) ان کے ھاتھوں میں گرائے گئے - وہ اپنے سروں کو ھاتھوں پر ٹیک کر بیٹھ گئے - وہ نادم ھوئے -

ولما سقط في ايديهم وراوا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم يرحمنا ربنا و يغفرلنا لنكونن من الخاسرين [س ۷ : ۱۴۹

سقفا

سقفا محفوظا آسمان کو چھت اسلئے کہتے ھیں کہ وہ زمین کے لئے مانند گھر کی چھت کے ھے -

سمي السماء سقفا لانها للارض كالسقف للبيت (رازي)

وجعلنا السماء سقفا محفوظا

[س ۲۱ : ۳۲

سقم

(۱) تھک جانا -

فالتقمه الحوت وهو مليم - فلولا انه كان من المسبحين للبث في بطنه الي يوم يبعثون - فنبذناه بالعراء وهو سقيم

[س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۵

(۲) رنجیدہ ھونا -

اذ قال لابيه وقومه ماذا تعبدون - ائفكا
الهة دون الله تريدون - فما ظنكم برب
العالمين - فنظر نظرة في النجوم فقال
انی سقیم [س ۳۷ : ۸۵ - ۸۹

سکر

(۱) نشه هونا -

ومن ثمرات النخيل و الاعناب تتخذون
منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

(۲) نیند کی خمار میں هونا -

لاتقربوا الصلوة وانتم سكاري حتي تعلموا
ماتقولون [س ۴ : ۴۳

ولوفتحنا عليهم بابا من السماء فظلوا فيه
يعرجون لقالوا انما سكرت ابصارنا بل
نحن قوم مسحورون [س ۱۵ : ۱۴ و ۵

سکن

سكينه تسكين - اطمينان قلب -

هو الذي انزل السكينة في قلوب المومنين
ليزدادوا ايمانا مع ايمانهم [س ۴۸ : ۴

سكن اليه = وه اس كي طرف متوجه هوا - اس نے
اس کی طرف رغبت کی -

وجعل منها زوجها ليسكن اليها
[س ۷ : ۱۸۹

سلم

(۱) مطیع کرنا ـ مطیع ہونا ـ

بلی من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲

فلما اسلما وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

(۲) اسلام قبول کرنا ـ

قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن
من المشرکین [س ۶ : ۱۴

اسلم له = اس کا مطیع ہونا ـ

وله اسلم من فی السموت والارض طوعا وکرها
[س ۳ : ۸۲

وامرت ان اسلم لرب العالمین [س ۴۰ : ۶۶

اسلام (یہ لفظ عربی نہیں بلکہ عبری شلم سے مشتق ہے) زوردار سے سعی کرنا ـ جدوجہد کرنا ـ کوشش کرنا ـ

= فمن اسلم فاولئک تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴

ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

سلام (۱) سلام ـ امن دینا ـ سلامتی چاہنا ـ

واذا جاءک الذین یومنون بایاتنا فقل
سلام علیکم [س ۶ : ۵۴

ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست
مومنا [س ۴ : ۹۴

(۲) صلح ـ امن ـ

سلام قولا من رب رحيم [س ٣٦ : ٥٨

والله يدعوا الى دار السلام [س ١٠ : ٢٥

(٣) سلام بمعني قطع تعلق ۔

وعباد الرحمان الذين يمشون علي الارض هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما
[س ٢٥ : ٦٣

فاصفح عنهم وقل سلام ۔ فسوف يعلمون
[س ٤٣ : ٨٩

سما

اسم (جمع اسماء) تعريف ۔ ماهيت ۔

و علم آدم الاسماء كلها [س ٢ : ٣١

سماء (١) آسمان ۔ وه نيلي چيز جو هم كو اوپر دكهائى ديتى هے ۔

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب
[س ٣٧ : ٦

الم يروا الى الطير مسخرات في جو السماء
[س ١٦ : ٨١

الذي جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء
[س ٢ : ٢٢

(٢) فضاے بلند محيط ۔

والسماء ذات الحبك [س ٥١ : ٧

ثم استوى الى السماء وهي دخان
[س ۴۱ : ۱۱

والسماء ذات البروج [س ۸۵ : ۱

فليمدد بسبب الى السماء [س ۲۲ : ۱۵

اصلها ثابت وفرعها في السماء [س ۱۴ : ۲۴

تبارک الذي جعل في السماء بروجا وجعل
فيها سراجا وقمرا منيرا [س ۲۵ : ۶۲

(۳) بادل ۔ (قاموس)

وارسلنا السماء عليهم مدرارا [س ۶ : ۶

ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر
[س ۵۴ : ۱۱

وينزل من السماء من جبال فيها من برد
[س ۲۴ : ۴۳

والسماء ذات الرجع [س۸۶ : ۱۱

سموات (جمع)

(۱) فضاے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

هو الذي خلق لكم ما فى الارض جميعا
ثم استوى الى السماء فسويهن سبع سموات
[س ۲ : ۲۷

تنزيلا ممن خلق الارض والسموت العلى
[س ۲۰ : ۳

(٢) كواكب - (مجازاً ظرف بے مظروف) -

الم تروا كيف خلق الله سبع سموت طباقا
وجعل القمر فيهن نورا وجعل الشمس
سراجا [س ٧١ : ١٥ و ١٦

ابواب السماء خير و بركت -

فى قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال
والقول الرابع لاتنزل عليهم البركة والخير
وهوماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء
بماء منهمر (رازي)

سميا برابر - همسر -

رب السموت والارض وما بينهما فاعبده
واصطبر لعبادته - هل تعلم له سميا
[س ١٩ : ٦٥

لم نجعل له من قبل سميا [س ١٩ : ٧

سوي

سويا پورا -

قال اٰيتك الاتكلم الناس ثلث ليال سويا
[س ١٩ : ١٠

= قال اٰيتك الاتكلم الناس ثلاثة ايام الا
رمزا (س ٣ : ٤٠)

استوىٰ على العرش كرسي پر جلوه گر هوا - حكومت
كرنے بيٹها -

= يدبر الامر (س ۱۰ : ۳)

سهم

شریک ہونا ۔

اذابق الی الفلک المشحون فساهم
[س ۳۷ : ۱۴۰ و ۱۴۱

شبه

شبه معلوم ہونا ۔ دکھائی دینا ۔

وما قتلوه وما صلبوه ولکن شبه لهم
[س ۴ : ۱۵۷

متشابه مثال ۔ استعارہ ۔ تشبیہ ۔

هوالذی انزل علیک الکتاب منه آیات
محکمات هن ام الکتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۹

شد

شدادا کواکب ۔

وبنینا فوقکم سبعا شدادا وجعلنا سراجا
وهاجا [س ۷۸ : ۱۲

شطن

شیطان (جمع شیاطین)

(۱) شیطان ۔ مخلوق مزعومہ ومظنونہ غیر مرئی
عرب جاہلیت ۔

الذین یاکلون الربوا لایقومون الاکما یقوم

الذي يتخبطه الشيطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

وما تنزلت به الشياطين [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جن - وحشی اور جنگلی انسان جو شہروں سے دور اور جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ہیں -

ومن الشياطين من يغوصون له ويعملون
عملا دون ذالک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من يعمل بين يديه باذن
ربه (س ۳۴ : ۱۲)

فسخرنا الريح . . . والشياطين كل
بناء وغواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= وحشر لسليمان جنوده من الجن
والانس (س ۲۷ : ۱۷)

(۳) شیطانی کرنے والا - گمراہ کرنے والا -

الشيطان يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء
والله يعدكم مغفرة منه وفضلا [س ۲ : ۲۶۸

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة
والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن
ذكر الله وعن الصلواة [س ۵ : ۹۱

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم
ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه انه من

تولاه فانه يضله ويهديه الى عذاب السعير
[س ۲۲ : ۳ و ۴

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب
وحفظا من كل شيطان مارد - لايسمعون
الي الملا الا علي ويقذفون من كل جانب
دحورا . . . [س ۳۷ : ۶ - ۹

وحفظنها من كل شيطان رجيم
[س ۱۵ : ۱۷

وماهو بقول شيطان الرجيم [س ۸۱ : ۲۵

ان الذين تولوا منكم يوم التقي الجمعان
انما استزلهم الشيطان ببعض ماكسبوا
[س ۳ : ۱۵۳

استحوذ عليهم الشيطان فانسيهم ذكر
الله اولئک حزب الشيطان - الاان حزب
الشيطان هم الخسرون ان الذين يحادون
الله ورسوله اولئک في الاذلين
[س ۵۸ : ۱۹ و ۲۰

= س ۳۱ : ۲۱ و س ۳ : ۱۷۵ و س ۴ : ۳۸
و ۶۰ و ۱۲۰ س ۱۷ : ۶۴

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا
يومنون [س ۷ : ۲۷

الم تر انا ارسلنا الشياطين علي الكافرين
تورزهم ازا [س ۱۹ : ۸۳

وكذالك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن يوحي بعضهم الي بعض
زخرف القول غرورا [س ٦ : ١١٢
(٣) دل كي خواهش – انسان كا نفس اماره –
نفسانيت –

فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا
فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو
[س ٢ : ٣٦

فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست
قلوبهم وزين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
[س ٦ : ٤٣

يابني آدم لا يفتننكم الشيطان كما اخرج
ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما
ليريهما سواتهما [س ٧ : ٢٧

واما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ
بالله – انه سميع عليم – ان الذين اتقوا
اذا مسهم طئف من الشيطان تذكروا فاذا
هم مبصرون [س ٧ : ٢٠٠ و ٢٠١
(٥) بلا – مصيبت –

هل انبئكم على من تنزل الشياطين
[س ٢٦ : ٢٢١

وقال للذي ظن انه ناج منهما اذكرني عند

ربک ۔ فانسیه الشیطان ذکرربه . . .
[س ۱۲ : ۴۲

قال ارءیت اذاوینا الی الصخرۃ فانی
نسیت الحوت وما انسنیه الاالشیطان
ان اذکره [س ۱۸ : ۶۳
(۶) == شیطان الفلاالعطش = پیاس ۔ (قاموس)

واذکر عبدنا ایوب ۔ اذنادی ربه انی مسنی
الشیطان بنصب وعذاب [س ۳۸ : ۴۱
(۷) سانپ ۔ اژدھا ۔

انھا شجرۃ . . . طلعھا کانه رؤس
الشیاطین [س ۳۷ : ۵۶

صار

اپنے سے ھلالینا ۔

قال فخذاربعة من الطیر فصرھن الیک
[س ۲ : ۲۶۰

صور (جمع) واحد صورۃ ۔
صور پھونکنا ۔

وله الملک یوم ینفخ فی الصور [س ۶ : ۷۳

صبر

(۱) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔

فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل و لا
تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۵

(۲) استقلال رکھنا ۔ مستقل رہنا ۔

واستعینوا بالصبر و الصلوۃ [س ۲ : ۴۵

یا ایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال
ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین
و ان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین
کفروا بانھم قوم لا یفقھون [س ۸ : ۶۵

صلح

(۱) اصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔

فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح فان اللہ
یتوب علیہ [س ۵ : ۳۹

(۲) صلح کرنا ۔ میل کرنا ۔

والصلح خیر [س ۴ : ۱۲۸

صالح (۱) ٹھیک کام کرنے والا ۔ اچھا آدمی ۔ نیک شخص ۔
(۲) زمانہ کے مناسب حال چلنے والا ۔ صلاحیت
رکھنے والا ۔ لایق ۔

ان الارض یرثھا عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

ضحک

(۱) ہنسنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

ان الذین اجرموا کانوا من الذین امنوا
یضحکون [س ۸۳ : ۲۹

(۲) خوش ہونا۔

فتبسم ضاحکا من قولها وقال رب اوزعنی
ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی
والدی . . . [س ۲۷ : ۱۹

(۳) تعجب کرنا۔

وامراته قائمة فضحکت [س ۱۱ : ۷۱

ضرب

عربی میں اس کے معنے بہت ہیں - اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں - قرآن مجید میں یہہ ان معنوں میں آیا ہے -

(۱) مارنا -

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴

(۲) بند کرنا (تاج العروس)

فضربنا علی اذانهم فی الکهف سنین
عددا [س ۱۸ : ۱۱

(۳) چلنا -

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان
تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

ضرب الارض = ضرب فی الارض (تاج العروس

فقلنا اضرب بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب بعصاک البحر [س ۲۶ : ۶۳

= فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا (س ۲۰ : ۷۷)

(۴) مثال بیان کرنا ۔

وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وقالوا ءالهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوه لک الا جدلا [س ۴۳ : ۵۸

کذالک یضرب الله الحق والباطل [س ۱۳ : ۱۷

فقلنا اضربوه ببعضها [س ۲ : ۷۳

(۵) کام میں لانا ۔ استعمال کرنا ۔

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

ضغث

قلیل متاع دنیا ۔ (نہایہ)

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

طار

طیر (۱) اُڑنا ۔

وما من دابة فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیه الا امم امثالکم [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی ماننا ۔

قالوا انا تطیرنا بکم [س ۳۶ : ۱۸

قالوا اطیرنا بک و بمن معک - قال
طائرکم عند اللہ [س ۲۷ : ۴۷

طیراً (جمع) مگر مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے -
وقد یقع الطیر علی الواحد (صراح)

(۱) چڑیے - پرند - [س ۶ : ۳۸

الم یروا الی الطیر مسخرات فی جو السماء
[س ۱۶ : ۷۹

(۲) بدشگونیاں - شامت اعمال -

قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹

وارسل علیہم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

وکل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ
[س ۱۷ : ۱۳

(۳) تیز رفتار گھوڑے -

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس
والطیر فہم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۴) سوار -

وتفقد الطیر فقال مالی لا اری الہدہد -
ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

منطق الطیر یہہ علم حیواۃ الحیوان کا جس میں ہر
قسم کی جاندار چیزوں کا ذکر ہوتا ہے ایک شعبہ ہے -
یہہ خاص کر پرندوں کی بناوت صورت اور عادات سے

تعلق رکھتا ہے -
[عبرانی زبان میں اس علم کو دبرھا صوف (دبرھا = منطق ؛ صوف = طیر) اور یونانی زبان میں اورنیشولوجیا (اورنیشو = طیر؛ اولوجیا = منطق)] کہتے ہیں -

وورث سلیمان داود وقال یاایها الناس
علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶
(عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین باب ۵
آیۃ ۱۳ و باب ۴ آیۃ ۳۳)

طاف

الطوفان (۱) کوئی مصیبت جو لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر لے -
(۲) سیلاب -

فاخذهم الطوفان وهم ظالمون [س ۲۹ : ۱۴
(۳) موت کثیر - (بخاری)
(۴) وباء - طاعون -

فارسلنا علیهم الطوفان والجراد والقمل
والضفادع والدم ایات مفصلت [س ۷ : ۱۳۳

طبق

درجہ -

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
طباقا اوپر نیچے - درجہ بدرجہ -

لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها متماسة (ابن کثیر)

الم تروا کیف خلق الله سبع سموت طباقا وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

طرف

جمع اطراف -

(۱) نظر -

مهطعین مقنعی رءوسهم لا یرتد الیهم طرفهم وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۲

(۲) شریف آدمی - سردار -

قال الذی عنده علم من الکتاب انا اتیک به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰

طرق

الطارق صبح کا ستارہ -

طرائق (۱) ستاروں کے چلنے کے راستے = حبک (س ۵۱ : ۷

(۲) طرف سے مجازاً مظروف مراد ہے - یعنی ستارے -

ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طس

حروف تہجی -

طس تلک آیات القران وکتاب مبین [س ۲۷ : ۱

طسم

حروف تہجی ۔

طسم ۔ تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۶ : ۱ و ۲ و س ۲۸ : ۱ و ۲

طغی

الطاغوت (جمع) سرکش لوگ ۔ شیاطین ۔

والذین کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم
من النور الی الظلمات [س ۲ : ۲۵۷

فی سبیل الطاغوت محض اپنے نفس کی خوشی کے لئے ۔ جھوٹ کو بڑی ۔

الذین امنوا یقاتلون فی سبیل اللہ ۔
والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

طمس

(۱) مسخ کردینا ۔
(۲) نیست ونابود کردینا ۔

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل
ان نطمس وجوھا [س ۴ : ۴۷

طود

پہاڑ یا زمین کا اونچا حصہ ۔

فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

طور

اطواراً ترقی کرتے کرتے -

مالکم لاترجون للہ وقارا - وقد خلقکم
اطوارا [س ۷۱ : ۱۳ و ۱۴

طہ

اے شخص = یارجل (رازی)

طہ - ما انزلنا علیک القران لتشقی
[س ۲۰ : ۱ و ۲

ظلل

ظل (۱) سایہ -

ولاالظل ولاالحرور [س ۳۵ : ۲۱

(۲) راحت - (رازی)

وندخلھم ظلاظلیلا [س ۴ : ۵۷

ظلم

ظلمات (جمع) واحد ظلمت -

(۱) بہت اندھیرا -

(۲) مصیبتیں - تکلیفیں - (رازی)

قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر
تدعونہ تضرعا وخفیۃ [س ۶ : ۶۳

وذاالنون اذذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر
علیه فنادي في الظلمات [س ۲۱ : ۸۷

ظن

(۱) گمان کرنا۔
(۲) یقینی طور پر جاننا۔

الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم وانهم الیه
راجعون [س ۲ : ۴۶

ظهر

ماظهر منها عورت کا چہرہ اور ہاتھ جن کے ظاہر رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔

اما النظر الی الاجنبیات فنقول یجوز
النظر الی مواضع الزینة الظاهرة منهن
وذالک الوجه والکفین [illegible] کذا
في الذخیرة (فتاوی عالمگیری)

امام ابوحنیفہ کے نزدیک پاؤں کی طرف نظر کرنا بھی جائز ہے۔ اور امام ابو یوسف کے نزدیک ہاتھوں بھی پردہ میں داخل نہیں۔

وقل للمومنات یغضضن من ابصارهن
ویحفظن فروجهن ولایبدین زینتهن الا
ماظهر منها [س ۲۴ : ۳۱

عين

عين (جمع) واحد { أعين خوبصورت انکھه والامرد ـ
عيناء خوبصورت انکھه والي عورت ـ

وزوجناهم بحور عين [س ٥٢ : ٢٠

عجل

عجلتم امر ربکم = عجلتم عن امر ربکم
(زمخشري)
= تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو پورا نہ کیا ـ تم نے اس کی نافرماني کي ـ

قال بئسما خلفتموني من بعدي ـ
اعجلتم امر ربکم [س ٧ : ١٥٠

عرش

عرش (١) تخت ـ
(٢) قدرت ـ
(٣) سلطنت ـ

عرف

اعراف (واحد عرف) اونچي جگہیں ـ اعلیٰ مقامات ـ

علی الاعراف = علی معرفة اهل الجنة والنار (رازي)

عسق

حروف تہجي ـ

عسق ۔ کذالک یوحی الیک والی الذین
من قبلک اللہ العزیز الحکیم [س ۴۲ : ۱

عصا

(۱) لاٹھی ۔
(۲) جماعت ۔

و اذ استسقی موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب
بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

عصر

عصر زمانہ ۔

والعصر ان الانسان لفی خسر . . .
[س ۱۰۳ : ۱ و ۲

عفر

عفریت زبردست ۔ مضبوط ۔

قال عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان
تقوم من مقامک وانی علیہ لقوی امین
[س ۲۷ : ۳۹

عقد

عقدۃ (جمع عقد) ۔
(۱) گرہ ۔
(۲) عہد ۔

والذین عقدت ایمانکم فاتوھم نصیبھم
[س ۴ : ۳۳

او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح [س ۲ : ۲۳۷

یاایھا الذین امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

(۳) سمجھ ۔ فہم ۔ عقل ۔

ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

عقدۃ اللسان زبان کی لکنت ۔

واحلل عقدۃ من لسانی [س ۲۰ : ۲۷

علق

علق (۱) قطرہ خون ۔

(۲) جونک یا کوئی ایسا کیڑا جو خون چوستا ھو ۔

ثم خلقنا النطفۃ علقۃ فخلقنا العلقۃ
مضغۃ [س ۲۳ : ۱۴

(۳) تعلق ۔ محبت ۔

خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

علم

(۱) جاننا ۔

(۲) تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔

لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی
عقبیہ [س ۲ : ۱۴۳

علی

(۱) اوپر -
(۲) مطابق -
(۳) بشرطیکہ -
(۴) خلاف - بمقابلہ - باوجودیکہ -

عمی

کور باطن - گمراہی -

واما ثمود فہدیناھم فاستحبوا العمی
علی الھدی [س ۴۱ : ۱۷

عن

(۱) بہ نسبت -
(۲) بوجہ - بسبب -

فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

قاتلوا الذین لا یومنون باللہ . . . ولا
یدینون دین الحق من الذین اوتوا
الکتاب حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم
صاغرون [س ۹ : ۲۹

غاب

غیب غیب - جو حاضر نہیں - جو سامنے نہیں -
بالغیب مخفی طور پر - نہ کہ دکھانے کو -

الذین یومنون بالغیب [س ۲ : ۳

انه ماتنذر من اتبع الذکر و خشی الرحمان
بالغیب [س ۳۶ : ۱۱

للغیب = بالغیب

فالصالحات قانتات حافظات للغیب بما
حفظ الله [س ۴ : ۳۴

غدا

غدا زمانہ مستقبل غیر معین وغیر محدود ۔ آئندہ ۔

وما تدری نفس ماذا تکسب غدا [س ۳۱ : ۳۴

غلف

غلف (جمع) واحد { اغلف غلاف میں بند ۔ / غلاف غلاف ۔ خزانہ ۔

وقالوا قلوبنا غلف [س ۲ : ۸۸

غلم

غلام (۱) لڑکا ۔

قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر
[س ۱۹ : ۲۰

(۲) نوجوان ۔

فانطلقا حتی اذا لقیا غلاما فقتله
[س ۱۸ : ۷۴

فار

فوارے کی طرح پھوٹ کر نکلنا ۔

فاذا جاء امرنا وفار التنور . . .

[س ۲۳ : ۲۷

فتح

مفاتح (جمع) واحد { مفتاح کنجی ۔ / مفتح خزانہ ۔

(۱) کنجیاں ۔

او ما ملکتم مفاتحہ [س ۲۴ : ۶۱

(۲) خزانے ۔

وآتیناہ من الکنوز ما ان مفاتحہ لتنوء

بالعصبۃ اولی القوۃ [س ۲۸ : ۷۶

فتر

فترۃ توڑا ۔ درمیان ۔

یا اہل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم

علی فترۃ من الرسل [س ۵ : ۱۹

فتن

فتنہ (۱) آزمائش ۔

وکذلک فتنا بعضہم ببعض [س ۶ : ۵۳

واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ

[س ۸ : ۲۸

(۲) تکلیف ۔ مصیبت ۔

ومن یرد اللہ فتنتہ فلن تملک لہ من اللہ شیئًا [س ۵ : ۴۱

حتی یقولا انما نحن فتنۃ [س ۲ : ۱۰۲

وان اصابتہ فتنۃ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

(۳) فتنہ انگیزی ۔

وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ [س ۲ : ۱۹۳

والفتنۃ اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض ۔ الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر [س ۸ : ۷۳

(۴) معذرت ۔

ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین [س ۶ : ۲۳

(۵) تختۂ مشق ۔

ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین [س ۱۰ : ۸۵

فردوس

فردوس (فارسی) ۔

فرش

(۱) فرش ۔
(۲) چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازي)

ومن الانعام حمولة وفرشا [س ۶ : ۱۴۲

فری

فریا مفتری ۔ افتراکرنے والا ۔ جھوٹ بنانے والا ۔

قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

فلک

دائرہ ۔

وھوالذی خلق اللیل والنھار والشمس
والقمر کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

قام

(۱) یہ مبالغہ کا صیغہ ہے ۔ جو شخص بوجہ انتظام کاروبار و اھتمام معاملات بیٹھنے کي مہلت نہ پاتا ہو اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ھوں وہ قوام کہلاتا ہے ۔ تدبیرکارکنندہ (شاہ ولی اللہ) ۔ کار گزار (سعدي) ۔ خدمتگزار ۔

الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ

بعضهم علی بعض وبما انفقوا من اموالهم
[س ۴ : ۳۴

(۲) قائم رہنے والے ۔

کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ
[س ۴ : ۱۳۵

مقام عدالت ۔

و اما من خاف مقام ربہ و نہی النفس
عن الہوی . . . [س ۷۹ : ۴۰

تقویم سرشت ۔ بناوٹ ۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
[س ۹۵ : ۴

قبض

قبضت قبضۃ مٹھی لے پکڑا ۔ اختیار کیا ۔

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

قتل

قاتلھم اللہ = لعنھم اللہ

قدر

ایک انداز مقرر کرنا ۔ طرز عمل قرار دینا ۔
قدر انداز مقررہ ۔ طرز مقررہ ۔ قاعدہ ۔

انا کل شیء خلقناہ بقدر [س ۵۴ : ۴۹

ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض
ولکن ینزل بقدر ما یشاء [س ۴۲ : ۲۷

قر

مستقر (۱) قرار کی جگہ ۔
الی ربک یومئذ المستقر [س ۷۵ : ۱۲
ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین
[س ۲ : ۳۶

(۲) وقت مقررہ ۔
لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷
والشمس تجری لمستقر لھا ۔ ذالک
تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸

قرأ

(۱) (عبری) اعلان کرنا ۔ لوگوں کو ان کے برے
کاموں کے نتیجوں سے متنبہ کرنا ۔
اقرا باسم ربک الذی خلق . . . [س ۹۶ : ۱
= قم فانذر وربک فکبر (س ۷۴ : ۲ و ۳)
دیکھو کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ و باب ۴۰ : ۲

(۲) پڑھنا ۔
اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴
القرآن = التذیر

قسم

شہادت میں پیش کرنا ۔

لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد
ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

والفجر ولیال عشر والشفع والوتر والیل اذا
یسر ۔ ھل فی ذالک قسم لذی حجر
[س ۸۹ : ۱ - ۵

فلا اقسم بمواقع النجوم وانہ لقسم لو
تعلمون عظیم انہ لقران کریم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قطع

قطع السبیل راہزنی ۔ (زمخشری)

ائنکم لتاتون الرجال وتقطعون السبیل
[س ۲۹ : ۲۹

قمر

(۱) چاند ۔
(۲) اسلام سے پہلے یہ عربوں کا قومی نشان تھا ۔

اقتربت الساعۃ وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

کبد

(۱) رنج و محنت ۔

لقد خلقنا الانسان في کبد [س ۹۰ : ۴

کتب

(۱) لکھنا ۔

(۲) مقرر کرنا ۔

قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا

[س ۹ : ۵۱

کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ [س ۶ : ۵۴

(۳) حکم دینا ۔

کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین

من قبلکم [س ۲ : ۱۸۳

ولقد کتبنا فی الزبور . . .

[س ۲۱ : ۱۰۵

(۴) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

اولئک کتب في قلوبھم الایمان

[س ۵۸ : ۲۲

کتاب (جمع کتب)

(۱) لکھائی ۔ کتابت ۔

و ما کنت تتلوا من قبلہ من کتاب

[س ۲۹ : ۴۸

الم ۔ ذالک الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲

الم ـ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲

حم ـ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰ : ۱ و ۲

طس ـ تلک ایات القران وکتاب مبین
[س ۲۷ : ۱

طسم ـ تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) چٹھی ـ خط ـ

اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم
[س ۲۷ : ۲۸

(۳) کتاب ـ

ام لکم کتاب فیہ تدرسون ان لکم فیہ لما تخیرون
[س ۶۸ : ۳۷ و ۳۸

(۴) مکاتبہ ـ عہد نامہ ـ قبولیت ـ

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا
[س ۲۴ : ۳۳

ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب اجلہ
[س ۲ : ۲۳۵

(۵) وحی ـ

قل فاتوا بکتاب من عند اللہ
[س ۲۸ : ۴۹

كل امن بالله وملئكته وكتبه ورسله
[س ۲ : ۲۸۵

ولقد اتينا موسى الكتاب فاختلف فيه
[س ۴۱ : ۴۵

(۶) حکم -

لكل اجل كتاب [س ۱۳ : ۳۸

كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۴

رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة فيها كتب
قيمة [س ۹۸ : ۲ و ۳

واتل ما اوحى اليك من كتاب ربك
[س ۱۸ : ۲۷

(۷) خدا کا علم -

وما من دابة في الارض الا على الله رزقها ويعلم
مستقرها و مستودعها - كل في كتاب
مبين [س ۱۱ : ۶

ما فرطنا في الكتاب من شئ [س ۶ : ۳۸

الم تعلم ان الله يعلم ما في السماء والارض -
ان ذالك في كتاب [س ۲۲ : ۷۰

انه لقرآن كريم في كتاب مكنون
[س ۵۶ : ۷۷

وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو - و
يعلم ما في البر والبحر - و ما تسقط

من ورقة الا يعلمها ولا حبة فى ظلمات الارض
ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين
[س ۶ : ۵۹

. . . ما يعزب عن ربك من مثقال
ذرة فى الارض ولا في السماء ولا اصغر من ذالك
ولا اكبر الا في كتاب مبين
[س ۱۰ : ۶۱ و س ۳۴ : ۳

وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه ـ وما
يعمر من معمر ولا ينقص من عمره الا فى
كتاب [س ۳۵ : ۱۱

(۸) اعمالنامه ـ

اقرا كتابك ـ كفي بنفسك اليوم عليك
حسيبا [س ۱۷ : ۱۴

(۹) مدت ـ وقت مقررہ ـ

وما اهلكنا من قرية الا ولها كتاب معلوم
[س ۱۵ : ۴

وما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا
موجلا [س ۳ : ۱۴۴

کثر

الكوثر خیر کثیر ـ کتاب و حکمت ـ وحی ـ
ومن يوت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا
(س ۲ : ۲۶۹)

انا اعطينك الكوثر [س ۱۰۸ : ۱

تکاثر کثرت مال واولاد پر فخر کرنا ۔

الهیکم التکاثر حتی زرتم المقابر
[س ۱۰۲ : ۱ و ۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ سمجھنا ۔

(۲) بات نہیں ماننا ۔

کذبت ثمود بطغویها [س ۹۱ : ۱۱

کرس

کرسی (۱) کرسی عدالت ۔

ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیه
جسدا ثم اناب [س ۳۸ : ۳۴

(۲) علم ۔ (بخاری)

وسع کرسیه السموت والارض [س ۲ : ۲۵۵

کشف

کشف عن الساق اس موقع پر وہ گھبرا گیا ۔

قیل لها ادخلی الصرح ۔ فلما راته حسبته
لجة وکشفت عن ساقیها [س ۲۷ : ۴۴

یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا
یستطیعون [س ۶۸ : ۴۲

كفر

(۱) جھوٹ سمجھنا ۔

(۲) نہیں ماننا ۔

فمنهم من امن ومنهم من كفر [س ۲ : ۲۵۳

(۳) غلط سمجھنا ۔

لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن
مريم ۔ و قال المسيح يابني اسرائيل
اعبدوا الله ربي وربكم [س ۵ : ۷۲

(۴) خدا کے حکم کے خلاف کرنا ۔

و ما كفر سليمان ولكن الشياطين كفروا
يعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

من كفر بالله من بعد ايمانه الا من اكره
و قلبه مطمئن بالايمان ولكن من شرح
بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله
[س ۱۶ : ۱۰۶

(۵) دور کرنا ۔

كفر عنهم سيئاتهم واصلح بالهم [س ۴۷ : ۲

(۶) ناشکری کرنا ۔ نا قدری کرنا ۔

انا هديناه السبيل اما شاكرا و اما كفورا
[س ۷۶ : ۳

فمن يعمل من الصالحات وهو مومن فلا
كفران لسعيه [س ۲۱ : ۹۴

كل

كل كثرت ـ

و قال يا ايها الناس علمنا منطق الطير
واوتينا من كل شئي [س ۲۷ : ۱۶

كلم

(۱) بات ـ

قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد
البحر قبل ان تنفد كلمات ربي ولو جئنا
بمثله مددا [س ۱۸ : ۱۰۹

ولقد قالوا كلمة الكفر [س ۹ : ۷۴

كلمة (۲) حكم ـ

فتلقي آدم من ربه كلمات فتاب عليه
[س ۲ : ۳۷

واذ ابتلي ابراهم ربه بكلمات فاتمهن
[س ۲ : ۱۲۴

ولا مبدل لكلمات الله [س ۶ : ۳۴

لا تبديل لكلمات الله [س ۱۰ : ۶۴

ان الذين حقت عليهم كلمة ربك لا يومنون
[س ۱۰ : ۹۶

ولكن حقت عليهم كلمة العذاب
[س ۳۹ : ۷۱

(۳) پیغام - بشارت -

وکلمتہ القیھا الی مریم [س ۴ : ۱۷۱

اذ قالت الملائکۃ یامریم ان اللہ یبشرک
بکلمۃ منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
[س ۳ : ۴۵

کمہ

الاکمہ اندھا - کور باطن - گمراہ -

و ابری الاکمہ والابرص واحی الموتی باذن
اللہ [س ۳ : ۴۸

کند

کنود ناشکرا - ناقدرا -

ان الانسان لربہ لکنود [س ۱۰۰ : ۶

لبث

(۱) رہنا -
(۲) صاحب شریعت بنا رہنا -

ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فلبث فیھم
الف سنۃ الا خمسین عاما [س ۲۹ : ۱۴

لبس

مشتبہ کرنا - مشتبہ بنانا -

ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق

وانتم تعلمون [س ۲ : ۴۲

ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا
عليهم ما يلبسون [س ۶ : ۹

لحن

لحن القول بات کرنے کا طرز ۔

ولتعرفنهم في لحن القول [س ۴۷ : ۳۰

لقم

منہ سے پکڑنا ۔

فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقي

القيا یہہ مفرد کا صیغہ الیقین تھا ۔ نون تاکید کو
الف سے بدل لیا جیسا کہ قفن کو قفا کر لیا کرتے ہیں ۔
(رازی ۔ زمخشری)

القيا في جهنم كل كفار عنيد [س ۵۰ : ۲۴

القي وكلمته القيها الى مريم [س ۴ : ۱۷۱
اور اسکی بات جو اس نے مریم سے کہی تھی ۔
اس کی بشارت جو اس نے مریم کو دی تھی ۔

لمس

ٹٹولنا ۔

وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شديدا وشهبا [س ۷۲ : ۸

مات

موت (۱) موت ۔ [س ۳۹ : ۴۲
(۲) غشی ۔
واذ قلتم یا موسی لن نؤمن لک حتی نری
اللہ جہرۃ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون
ثم بعثناکم من بعد موتکم
[س ۲ : ۵۵ و ۵۶ و ۷ : ۱۴۳
(۳) سخت رنج اور افسوس ۔
واذا خلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ ۔
قل موتوا بغیظکم [س ۳ : ۱۱۸
(۴) زمین کا بنجر ہو جانا ۔
فاحیا بہ الارض بعد موتہا [س ۲ : ۱۶۴
= وتری الارض ہامدۃ فاذا انزلنا علیہا الماء
اہتزت وربت وانبتت من کل زوج بہیج
(س ۲۲ : ۵)

الموتی (۱) مردہ ۔
(۲) جن کی روحانی موت ہو چکی ہے ۔ گمراہ ۔
انک لاتسمع الموتی ولاتسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرین [س ۲۷ : ۸۰
و رسولا الی بنی اسرائیل ۔ انی قد جئتکم
بایۃ من ربکم ۔ ۔ ۔ وابرئی الاکمہ والابرص

واحي الموتى باذن الله [س ۳ : ۴۸

مار

دورہ کرنا - گھومنا -

والقى في الارض رواسى ان تميد بكم
[س ۱۶ : ۱۵

مائدة (۱) نعمت - (رازي)
(۲) علم - (راغب)

اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء - قال اتقوا الله ان كنتم مومنين [س ۵ : ۱۱۲

ماجوج

یہہ لفظ عجمی زبان کا ہے - عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی اوازسے ہوتا ہے - پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں - عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں - یافث کے ایک بیٹے کا نام - (دیکھو توراۃ کتاب پیدایش ب ۱۰ آیۃ ۲) - دیکھو یاجوج -

مثل

مثل مثال - تمثیل -

مثل الجنة التی وعد المتقون ۔ فیہا
انہار من ماءٍ غیر اٰسن وانہار من لبن لم یتغیر
طعمہ وانہار من عسل مصفی ۔ ولہم فیہا
من کل الثمرات ومغفرۃ من ربہم
[س ۴۷ : ۱۵

(۲) حجت ۔ اعتراض ۔

ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن
تفسیرا
[س ۲۵ : ۳۳

تماثیل تصویریں ۔ مجسمے ۔

یعملون لہ ما یشاء من محاریب وتماثیل
[س ۳۴ : ۱۳

مرأ

امرأت عمران آل عمران میں سے ایک عورت ۔
[س ۳ : ۳۴

مرض

مرض قلب کی بیماری ۔ جس سے قلب اپنا کام پوری
طور سے نہیں کرسکتا ۔ قلب کی سیاہی ۔ خباثت
قلب ۔ شیطنت ۔

فی قلوبہم مرض [س ۲ : ۱۰

کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون
(س ۸۳ : ۱۴)

مریم

حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام ۔

مسح

مسح بالسوق والاعناق   گھوڑوں کو چھوڑنے کے لئے محبت سے ان کے گھٹنوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا ۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳

مصر

(۱) شہر ۔   [س ۲ : ۶۱

(۲) ملک مصر ۔   [س ۱۲ : ۲۱

معن

الماعون   (۱) چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی ضروری چیزیں ۔

(۲) صدقہ ۔ (رازی)   [س ۱۰۷ : ۷

مکر

حکمت کے ساتھ کسی کو کسی کام سے پھیر دینے کی تدبیر کرنا ۔ (راغب)

ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین

[س ۳ : ۵۳

ملک

ملک (میم ولام بالفتحہ) قوت ۔ (جمع ملائکہ)

(۱) فرشتہ ۔ جیساکہ اسلام سے پہلے بھی لوگوں کا خیال تھا ۔

وقالوا لولا انزل علیہ ملک [س ۶ : ۸

ولو انزلنا ملکا لقضی الامر [س ۶ : ۸

وجاء ربک والملک صفا صفا [س ۸۹ : ۲۲

قل لوکان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا

[س ۱۷ : ۹۵

(۲) فرشتہ صفت آدمی ۔ معصوم ۔ پاک ۔

وقلن حاش للہ ماھذا بشرا ۔ ان ھذا الا ملک کریم [س ۱۲ : ۳۱

(۳) افسر ۔

قل یتوفیکم ملک الموت الذی وکل بکم

[س ۳۲ : ۱۱

(الف) ملئکۃ (جمع)

(۱) بمعنی فرشتہ ۔

قل لوکان فی الارض ملئکۃ . . .

[س ۱۷ : ۹۵

(۲) افسر ۔

علیہا ملئکۃ غلاظ شداد [س ۶۶ : ۶

(۳) عالم ملکوت ۔

فسجد الملئکۃ کلہم اجمعون [س ۱۵ : ۱۰

والملئکۃ یسبحون بحمد ربہم [

(۴) خیر و برکت ۔

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون ۔ نحن اولیوٴکم فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ . . .

[س ۴۱ : ۳۰ و ۳۱

(۵) خدا کی قدرت ۔ شان الہی ۔

یوم یرون الملئکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین

[س ۲۵ : ۲۲

ملک (میم ضمہ) (۱) سلطنت ۔

(۲) عہد رسالت یا نبوت ۔ [س ۲ : ۱۰۲

ما ملکت ایمانکم جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوے ۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں ۔ جو تمہارے تابع ہیں ۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں ہیں ۔ بی بیاں ۔

حرمت علیکم امہاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ما ملکت ایمانکم کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام - لونڈیاں -

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم
فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاہلیت میں جو عورتیں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً بے نکاح لونڈیاں رکھنا -

والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم
او ما ملکت ایمانھم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی -

اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتمی
والمساکین والجار ذی القربی والجار
الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل
وما ملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

من

منا بطور احسان - بلا عوض -

اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما منا بعد
واما فداء [س ۴۷ : ۴
بعد ان تاسروھم فاما ان تمنوا علیھم منا
باطلاقھم من غیر عوض واما ان تفادوھم
(معالم التنزیل)

امن ان یترک الاسیر الکافر من غیر ان
یو اخذ منه شئی والفداء ان یترک و
یاخذ منه مالاً او اسیرا مسلما (ملا احمد)

ن

= نون (۱) دوات -

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربک
بمجنون [س ۶۸ : ۱ و ۲

(۲) مچھلی -

ذاالنون (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

= یونس

نار

نار (۱) آگ -

قلنا یانار کونی بردا وسلاما [س ۲۱ : ۶۹

(۲) دل کی آگ - دل کا جلنا - روحی صدمات -

نار اللّٰہ الموقدة التی تطلع علی الافئدة
[س ۱۰۴ : ۶ و ۷

(۳) تکالیف - صدمات - مصائب -

فان له نار جہنم خالدا فیہا [س ۹ : ۶۳

(۴) مادہ شیطانی - آتشی طبیعت -

والجان خلقناه من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

(۵) لڑائی کی آگ -

کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها اللہ
[س ۵ : ۶۴

فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ
ورسولہ (س ۲ : ۲۷۹)

(۶) جہنم - دوزخ -

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار
[س ۴ : ۱۴۵

نتق

زوروں سے ہلانا جیسا کہ زلزلہ سے ہوتا ھے -

واذ نتقنا الجبل فوقهم کانہ ظلۃ وظنوا انہ
واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

= فلما اخذتھم الرجفۃ (س ۷ : ۱۵۵)

نجم

النجم (۱) ستارہ -

وسخر لکم اللیل والنھار والشمس والقمر -
والنجوم مسخرات بامرہ [س ۱۶ : ۱۲

(٢) بوٹي ۔
والنجم والشجر يسجدان [س ٥٥ : ٦
(٣) وحی (قرآن) کي آيتيں ۔
والنجم اذا هوی ماضل صاحبكم وماغوی
[س ٥٣ : ١ و ٢
فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون
عظيم انه لقرآن كريم [س ٥٦ : ٧٥

نحر

نماز میں رجوع قلب کے ساتھ سینہ تانے ہوا ہونا ۔
فصل لربك وانحر [س ١٠٨ : ٢

نزل

نزل واقع ہوا ۔
وبالحق نزل [س ١٧ : ١٠٥
انزل اس نے بہم پہنچایا ۔ عطا کیا ۔
وبالحق انزلناه [س ١٧ : ١٠٥
وانزلنا الحديد [س ٥٧ : ٢٥
وانزل لكم من الانعام ثمانية ازواج
[س ٣٩ : ٦

نسخ

بدل دینا ۔ (بخاري) [س ٢ : ١٠٦

نسي

بے بدلے چھوڑ دینا - (بخاری)

ما ننسخ من ایة او ننسہا نات بخیر منہا
او مثلہا [س ۲ : ۱۰۶

نطق

منطق الطیر = یونانی اورنی تھولوجیا (Ornithology)
پرندوں کے عادات واطوار کا علم -

وورث سلیمان داود وقال یاایہا الناس
علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

نعس

نعاس اطمینان قلب - تسکین -

ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا
یغشی طائفة منکم و طائفة قد اہمتہم
انفسہم یظنون باللہ غیر الحق ظن
الجاہلیة [س ۳ : ۱۵۳

= فانزل السکینة علیہم (س ۴۸ : ۱۸)

نفا

ینفوا من الارض ملک سے نکال دیئے جائیں -
[س ۵ : ۳۳

نفث

النفاثات جمع (واحد نفاثۃ)

وسوسہ ڈالنے والی چیزیں۔

ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

نفس

نفس (۱) جنس۔

یاایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من

نفس واحدۃ [س ۴ : ۱

(۲) ذات۔

قال رب انی لا املک الا نفسی واخی

[س ۵ : ۲۵

وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک

[س ۴ : ۷۹

کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ [س ۶ : ۱۲

(۳) جان۔

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس

والعین بالعین . . . [س ۵ : ۴۵

(۴) روح۔

ونفس وما سوٰیہا فالہمہا فجورہا وتقوٰیہا

قد افلح من زکٰیہا وقد خاب من دسّٰیہا

[س ۹۱ : ۷ ۔ ۱۰

(٥) ذي روح ـ متنفس ـ

لا تكلف نفس الا وسعها [س ٢ : ٢٣٣

كل نفس ذائقة الموت [س ٣ : ١٨٤

(٦) شخص ـ آدمی ـ

كل نفس بما كسبت رهينة [س ٧٤ : ٣٨
== كل امرئ بما كسب رهين (س ٥٢ : ٢١)

(٧) دل ـ طبیعت ـ

تعلم ما في نفسي ولا اعلم ما في نفسك
[س ٥ : ١١٦

واحضرت الانفس الشح [س ٤ : ١٢٨

ما كان يغني عنهم من الله الا حاجة فی
نفس يعقوب قضاها [س ١٢ : ٦٨

(٨) نفس اماره ـ

واما من خاف مقام ربه ونهي النفس عن
الهوي فان الجنة هی الماوی
[س ٧٩ : ٤٠ و ٤١

ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ١٢ : ٥٣

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے
ترغیب دیتی ہے ـ [س ١٢ : ٥٣
النفس اللوامة مسلم کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے

برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے - جو برے اور
بھلے میں تمیز کرتی ہے - [س ۷۵ : ۲
النفس المطمئنة مومن کا دل کہ اس کو ہمیشہ
اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو
خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے - جو برے
کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے -

یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربک
راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

نفل

نافلة (۱) اضافه

ومن اللیل فتهجد به نافلة لک
[س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -

ووهبنا له اسحق ویعقوب نافلة
[س ۲۱ : ۷۲

نقم

ناپسند کرنا - نفرت کرنا - (رازی)

هل تنقمون منا الا ان امنا بالله . . .
[س ۵ : ۵۹

نمل

نمل ایک قبیلہ کا نام - (قاموس)
نملة قبیلۂ نمل کی عورت یا رئیسہ -

وادالنمل جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادي
کا نام ۔ (تاج العروس)

حتی اذا اتوا علی واد النمل قالت نملة
یاایها النمل ادخلوا مساکنکم
[س ۲۷ : ۱۸

ھبط

(۱) اترنا ۔

قیل یانوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۲) ایک جگه سے دوسري جگه جانا ۔

اهبطوا مصرا فان لکم ما سالتم [س ۲ : ۶۱

(۳) ایک حالت سے دوسري حالت میں منتقل
ھونا ۔

قال فاهبط منها فما یکون لک ان تتکبر
فیها فاخرج انک من الصاغرین [س ۷ : ۱۳]

ھدھد

الهدهد حضرت سلیمان کا ایک فوجی افسر ۔

و تفقد الطیر فقال مالي لاارى الهدهد ام
کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

ھوی

هوي (۱) گرنا ۔

ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

(۲) اترنا ۔

و النجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی
[س ۵۳ : ۱ و ۲

ھاویة گڈھا ۔
امہ ھاویہ = ھوت امہ (زمخشری)
(اس کی ماں کا برا ھوا ۔) واے ھے اس شخص پر ۔

وتد

(جمع اوتاد) خیموں کے میخ

الم یجعل الارض مھادا والجبال اوتادا
[س ۷۸ : ۹ و ۷

اوتاد اراکین ۔ عمائد سلطنت ۔
ذوالاوتاد صاحب جبروت ۔

وفرعون ذوالاوتاد [س ۳۸ : ۱۲

وجه

وجہ (۱) ذات ۔

کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام [س ۵۵ : ۲۶ و ۲۷

سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹

(۲) رخ ۔ سامنا ۔

فاینما تولوا فثم وجہ اللہ [س ۲ : ۱۱۵

(۳) پہلا حصہ ۔

وقالت طائفة من اهل الکتاب امنوا بالذی انزل علی الذین امنوا وجه النهار و اکفروا اخره [س ۳ : ۷۱

(۴) خوشنودی ۔

وماتنفقون الاابتغاءوجه الله [س ۲ : ۲۷۲

(۵) منهه ۔ چهره ۔

ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

علی وجه روبرو ۔ سامنے ۔

فالقوه علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳

وجوه (جمع) سردار و رؤساء ۔ (رازی)

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل ان نطمس وجوها [س ۴ : ۴۷

وری

وراء (۱) بعد ۔

(۲) لڑکے کا لڑکا ۔ پوتا ۔

فبشرناها باسحق ومن وراء اسحق یعقوب [س ۱۱ : ۷۱

وسط

وسطاً درمیانی ۔ تمام قوموں کے لئے هدایت کا ماخذ ۔

وكذالك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء
على الناس [س ۲ : ۱۴۳

اوسط بہترین - عمدہ -

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط
ما تطعمون اهليكم . . . [س ۵ : ۸۹

قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون
[س ۶۸ : ۲۸

وسطی بہترین - افضل -

حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى
[س ۲ : ۲۳۸

وفی

متوفیک تجھ کو موت دینے والا ہوں (بخاری)
میں تجھکو موت دوں گا -

اذ قال الله يا عيسى انى متوفيك ورافعك
الى [س ۳ : ۵۵

وقی

کسی کام سے بچنا - پرہیز کرنا -

تقوی برے کاموں سے بچنا - پرہیز کرنا -

یاجوج

یہ لفظ عجمی ہے -

ماجوج کي نسل يعني اس قوم کو جو ماجوج سے پیدا ہوئي لوگ کہتے ہیں اور پھر اس ملک پربھي جہاں وہ آبادتھی لوگ یا یاجوج کا استعمال ہونے لگا ۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پربھي اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھي یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے ۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اورچینلي تاتار میں آباد ہیں ۔

قيل انهما من الترک (رازی)

ید

ید (۱) ہاتھ ۔
(۲) قوت ۔

ذوالاید صاحب قوت ۔

واذکر عبدنا داود ذاالاید [س ۳۸ : ۱۷

عن ید بوجہ قوت ۔ بوجہ تسلط ۔ بوجہ ید طولی ۔

حتي يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون
[س ۹ : ۲۹

یس

یاسین = یا انسان
اے شخص ۔

یعقوب

حضرت اسحٰق کے لڑکے اور حضرت ابرھیم کے پوتے
کا نام۔ [س ۲۱ : ۷۲ و س ۱۱ : ۷۱

یمن

یمین (جمع ایمان)
(۱) داھنے ھاتھ۔
(۲) مبارک۔

واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین
[س ۵۶ : ۷

(۳) زور - قوت۔

فراغ علیھم ضربا بالیمین [س ۳۷ : ۹۳
ماملکت یمینک دیکھو تحت ملک۔
ماملکت ایمانکم دیکھو تحت ملک۔

تتمہ

رقم

اصحاب الکھف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ھے۔
اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک
ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی

کھوه (کہف) میں جا چھپے تھے - اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے هیں که ان کے حالات اور نام ایک زمانه میں جست کے پتر پر کنده کراکر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے -

شرح

شرح صدر دل کو کھولنا - دل کشاده کرنا - بات یا مضمون سمجھنے کی طاقت دینا -

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک

[س ۹۴ : ۱ و ۲

رب اشرح لی صدري ويسر لی امري

[س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶

فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام -
و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا
. . .

[س ۶ : ۱۲۶

طلع

مطلع الشمس وه جگه جہاں آفتاب نکلتا هوا معلوم هوتا هے -

حتي اذا بلغ مطلع الشمس . . .

[س ۱۸ : ۹۰

عان

عين حمئة گدلے پاني کا چشمه - سمندر کا پاني

خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب
کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی
جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ
سے تشبیہ دی ہے ۔

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

غروب

مغرب الشمس اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے
آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو جیسے سمندر
میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ
پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا
ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئة ووجد عندها قوما
[س ۱۸ : ۸۶

تمت بالخیر

زیرطبع

(۱) اردوترجمہ قرآن مجید بغیر متن - دوسری بار -
(۲) اردو ترجمہ احادیث نبوي مع اصل -
مترجمہ میرزا ابوالفضل -
ریفارم سوسائٹی - الہ آباد -

ضمیمہ

اأب
(غریب القرآن ص ۱)

اواب (مبالغہ کا صیغہ) بہت رجوع کرنے والا۔
بڑا حکم ماننے والا۔ [س ۳۸ : ۱۷

اان

الان زمانہ حاضر کا اسم ہے اور کبھی کبھی
اور زمانوں میں بھی مجازا استعمال
ہوتا ہے۔

الان خفف اللہ عنکم و علم ان فیکم
ضعفا [س ۸ : ۶۶

ابد
(غریب القرآن ص ۱)

ابد (جمع آباد)

ابرق

اباریق (جمع) فارسی آبریز سے معرب۔ ٹونٹی
دار پیالہ۔

یطوف علیهم ولدان مخلدون باکواب
و اباریق [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

ابل
(غریب القرآن ص ۲)

ابابیل ابابیل کثیرۃ متفرقۃ یتبع بعضها بعضا
(معالم التنزیل)

اثر (غریب القرآن ص ۲)

اثرالرسول (حصہ اول ص ۳)

المراد بالرسول موسی علیہ السلام و باثرہ سنتہ و رسمہ الذی امر بہ (ابو مسلم)

دیر کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔

اجل (غریب القرآن ص ۴)

اجل (۱) معتد زمانہ کی انتہا ۔ وہ وقت جو انقضاے مدت کے لئے معین ہو ۔

(۲) مدت ۔

فاذا بلغن اجلهن [س ۲ : ۲۳۴

اجل (جیم ساکن) باعث ۔ وجہ

من اجل ذالک کتبنا علی بنی اسرائیل ۔ ۔ ۔ [س ۵ : ۳۲

اخذ (غریب القرآن ص ۵)

اخذ (۱) پکڑنا ۔ (۲) روکنا ۔ (۳) گرفتار کرنا اور مار ڈالنا [لسان العرب] ۔ (۴) لینا ۔ وصول کرنا ۔ (۵) آلینا ۔ دبوچنا ۔

(۶) چھین لینا ۔ سلب کردینا ۔

قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم ۔ ۔ ۔ [س ۶ : ۴۶

(۷) سزادینا ۔ (لسان العرب)

اتخاذ (۱) لینا ۔

قل اتخذتم عند الله عهدا ۔ [س ۲ : ۸۰

(۲) مقرر کرنا ۔

(۳) بنانا ۔

والذين اتخذوا مسجدا ضرارا و كفرا
و تفريقا بين المؤمنين ۔ ۔ [س ۹ : ۱۰۷

(۴) کرنا ۔ (۵) اختیار کرنا ۔

(۶) گمان کرنا ۔ یقین کرنا ۔

و من الاعراب من يتخذ ما ينفق
مغرما [س ۹ : ۹۸

و يتخذ ما ينفق قربات عند الله ۔
[س ۹ : ۹۹

متخذات اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والی
عورتیں ۔ [س ۴ : ۲۵

متخذی اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والا مرد
[س ۵ : ۵

اخر

(غریب القرآن ص ۲)

تاخیر (ضد تقدیم)

(۱) پیچھے چھوڑنا ۔ (۲) بھول جانا ۔

ينبؤا الانسان يومئذ بما قدم و اخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۳) مہلت دینا ۔ ملتوی کرنا ۔

و لئن اخرنا عنهم العذاب الى امة
معدودة [س ۱۱ : ۸

(۳) دیر کرنا ۔

الآخرۃ = الاولی (قبطی لغت)

۔ ۔ ۔ ما سمعنا بھذا في الملۃ الاخرۃ [س ۳۸ : ۷

فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

ادم (غریب القرآن ص ۷)

آدم نوع انسان ۔ و ما المقصود بادم ادم وحدہ ۔ (کشف الاسرار)

اذ

إذ (۱) زمانہ ماضی کا اسم

(۲) تعلیلیہ یا سببیہ ۔

و لن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم في العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۳) = قد (تحقیقیہ)

ایامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

(۴) زائدہ ۔

و اذ قال ربک للملائکۃ [س ۲ : ۳۰

إذا (۱) فجائیہ (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یک بارگی اور اتفاقا ہونا پایا جاتا ہے) ۔

و اقترب الوعد الحق فإذا هی شاخصة
ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف تفریعیه

و ان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم
اذا هم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائده

اذا ما جب - جس وقت -

اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

إذاً (حرف جواد یا حرف تقریری) تو - تب -
اس وقت - اس صورت میں

و لئن اطعتم بشرا مثلکم انکم
اذا لخاسرون [س ۲۳ : ۳۴

اذن

اذن هر ایک کی بات سن لینے والا - کان کا کچه -
= یسمع من کل احد (ابن عباس) و
یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

ارض

(غریب القرآن ص ۹)

الارض = الدنیا خود غرضی - نفسانیت

و لو شئنا لرفعناه بها و لکنه اخلد
الی الارض و اتبع هویه [س ۷ : ۱۷۶

ارک

الارائک تخت – حبش کی لغت)

متکئین فیها علی الارائک [س ١٨ : ٣١

استبرق

اِستبرق دبیز ریشمی کپڑا (عجمی لغت)

علیهم ثیاب سندس خضر و استبرق
[س ٧٦ : ٢١

اسر

آسیر (جمع اسریٰ)
اساری (جمع الجمع) آسریٰ کی جمع اسیر کی جمع الجمع

اسف

اسف رنج کرنا اور کڑھنا
آسفونا انہوں نے ہم کو غصہ دلایا

فلما آسفونا انتقمنا منهم فاغرقنا هم اجمعین [س ٤٣ : ٥٥

اصر

اصرا (١) قول و قرار داد – عہد (نبطی لغت)

قال ءاقررتم و اخذتم علی ذالکم اصری
[س ٣ : ٨٠

(۲) بار گران - بوجھ - بار -

ربنا ولاتحمل علینا اصرا [س ۲ : ۲۸۶

اصل

اصال (جمع) واحد اصیل

أف

أف (۱) یہ کلمہ کسی چیز کو ناپسند کرنے کے وقت استعمال میں آتا ہے

اف لکم ولما تعبدون من دون اللہ

[س ۲۱ : ۶۷

(۲) گھبرا اٹھنے میں یا جھڑکنے میں استعمال ہوتا ہے

فلا تقل لہما اف ولا تنھرھما - [س ۱۷ : ۲۳

افق

اُفق ممتاز اعلیٰ درجہ

الافق المبین وہ بلند درجہ جو انسان اور فرشتوں کے درجہ اور منزلت کو جدا کرتا ہے

بالافق المبین ای علی مرتبۃ ومنزلۃ فی رفعۃ القدر (رازی)

ولقد راہ بالافق المبین [س ۸۱ : ۲۳

= فاستوی - وھو بالافق الاعلی

(س ۵۳ : ۶ و ۷)

اقت

(فکندہ بتشدید)
اقتت جمع کئے جائیں گے (کلانہ کی لغت)
واذا الرسل اقتت [س ۷۷ : ۱۱

اکل

اکل (۱) کھانا - (۲) لینا
یاایھا الذین امنوا لاتاکلوا الربا
[س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا -
حرمت علیکم المیتة - - - وما
اکل السبع الا ماذکیتم [س ۵ : ۳
= اخذھا (ابن عباس)
(۴) خوردبرد کرنا
ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم [س ۴ : ۲
اکل = ثمر میوہ - پھل - (تاج العروس)
[س ۶ : ۱۴۲

آل

(۱) اسم بمعنی الذی یا اس کے فروع - یہ
اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم
مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری - (۲)
عہد ذہنی - (۳) عہد حضوری -

(ب) معانی (۱) استغراق افراد کے لئے — کل — یا جس پر داخل ہو اس سے مراد ہے کسی چیز کا استغراق مقصود ہو — یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے — (۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے (۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے —

وجعلنا من الماء كل شيء حي ۔ أ ص ۲۱ ۔ ۳۰

(۳) زائدہ لازمہ —

(۴) عرض — غیر لازم —

آل

الآلاء — الآلاء (نعمتیں، نعمت)

و قرآن میں سورۃ الرحمن میں ۳۱ مرتبہ

المتعلقات بآلاء الرحمن — — أ ص ۵۵ : ۱۳

فاذكروا آلاء الله ولا تعثوا في الأرض أ ص ۷ : ۷۴

فاذكروا آلاء الله أ ص ۷ : ۶۹

فبأي آلاء ربك تتمارى أ ص ۵۳ : ۵۵

ألى

(قسمیں، تعمیلیں)

ألا — يؤلون وتفعلون (قسم کھاتے ہیں)

للذين يؤلون من نسائهم تربص أربعة أشهر

لفحة أ ص ۲ : ۲۲۶

الاّ

الاّ بالفتحة (غريب القرآن ص ١١)

(١) فبأي آلاء ربكما تكذبان] س ٥٥ : ١٣

= فبأي قدرة الله تكذبان (ابن جرير)

= ان الآية مذكورة لبيان القدرة لا لبيان النعمة (رازي)

الّا

أَلَا (فتحہ الف کے ساتھ اور بغیر تشدید)

(١) = ھمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے -

الا انھم ھم السفہاء] س ٢ : ١٣

(٢) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں برانگیختہ کرنے یا نرمی کرنے -

الا تقاتلون قوما نکثوا ایمانہم و ھموا باخراج الرسول وھم بدءوکم اول مرۃ

] س ٩ : ١٣

الا تحبون ان یغفر اللہ لکم واللہ غفور رحیم] س ٢٤ : ٢٢

(٣) توبیخ بمعنی خبردار - کیوں نہیں ؟

(٤) تمنی بمعنی کاش

أَلّا (فتحہ اور تشدید کے ساتھ) = أن (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیہ) یا أن (مفسرہ) + لا (نافیہ)

وزين لهم الشيطان أعمالهم فصدهم عن
السبيل فهم لا يهتدون ألا يسجدوا لله [illegible]
[س ٢٧ : ٢٤ و ٢٥]

إنه من سليمان وإنه بسم الله الرحمن الرحيم
ألا تعلوا علي وأتوني مسلمين
[س ٢٧ : ٣٠ و ٣١]

[illegible]

(١) [illegible] (٢) [illegible]

[illegible] [س [illegible]]

(٣) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[س [illegible] ١٥٠]

يا موسى لا تخف [illegible]
[illegible]
[illegible] [س ٢٧ : ١٠ و ١١]

(٤) [illegible]

[illegible]
[illegible] [س [illegible]]

(٥) [illegible]

[illegible] [س [illegible]]

(٦) [illegible]

الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹ : ۴۰
(۷) آغاز کلام کے لئے ۔ (۸) = لکن لیکن

الف

ایلاف لازم کر لینا ۔
ایلٰفهم رحلة الشتاء والصيف [س ۱۰۶ : ۲
= لزومهم (ابن عباس)

اله

إله (جمع آلهة)
الله = ال + إله
اللهم = یا الله (حرف ندا کو حذف کرکے اس کے عوض اخیر میں میم مشدد لایا گیا)

الوا

(ذو کا اسم جمع ۔ حالت نصب و جر میں اولی)
اولوا الالباب (۱) خردمند ۔ عقلمند ۔
(۲) دل رکھنے والے ۔ اہل دل
اولوا باس قوت والے ۔ لڑنے والے ۔
اولوا العزم صاحبان عزم ۔ پختہ ارادہ والے ۔
اولوا الابصار اہل بصیرت ۔
اولی الامر (۱) اہل الفقہ والدین (ابن عباس)
(۲) دیندار ۔ مومن ۔

الیٰ

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے ۔

(۲) معیت ۔ شامل ہونا ۔

ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲]

(۳) = فی (ظرف)

قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶]

(۴) لام کا مرادف ہونا ۔

والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳]

= الامر لک

(۵) برائے تبئین حقیقی و مجازی ۔
= عند (نزدیک ۔ پاس)

قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳]

(۶) توکید یا زائدہ

فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷]

(۷) برائے سمت ۔

اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷]

(۸) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے ۔

وھزی الیک بجذع النخلۃ [س ۱۹ : ۲۵

أم

أم فتحہ، تشدید (غریب القرآن ص ۱۲)
ام القری (۱) بستیوں کا صدر مقام ۔
(۲) مکہ معظمہ ۔
(۳) اھل مکہ (بطریق مجاز مرسل)

و کذلک اوحینا الیک قرآنا عربیا لتنذر
ام القری ومن حولہا [س ۴۲ : ۷

ام الکتاب اصل کتاب ۔ ماخذ ۔

أم (فتحہ و میم ساکن) حرف عطف ھے ۔
(ا) متصلہ (الف) استفہامیہ

ءانتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

ان الذین کفروا سوآءٌ علیہم ءانذرتہم ام لم
تنذرھم [س ۲ : ۹

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں ۔
بلکہ ۔

قل ھل یستوی الاعمی والبصیر ام ھل
تستوی الظلمات والنور [س ۱۳ : ۱۶

(۳) زائدہ

افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من ھذا الذی ھو
مھین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

اما

أما (فتحہ اور تشدید)

(۱) حرفِ شرط، اور تفصیل اور تاکید کا حرف بھی ۔

اما من استغنى فانت له تصدى

[س ۸۰ : ۵ و ۶

(۲) = اَم (منقطعہ) + ما (استفہامیہ)

حتى اذا جاءو قال اكذبتم بآياتي ولم تحيطوا بها علما اماذا كنتم تعملون

[س ۲۷ : ۸۴

(۳) = ام (استفہامیہ) + ما (موصولہ)

قل ء الذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين [س ۶ : ۱۴۳

إمّا (کسرہ اور تشدید)

حرفِ عطف (۱) ابہام ۔

وآخرون مرجون لامر الله اما يعذبهم واما يتوب عليهم [س ۹ : ۱۰۶

(۲) تخئیر (اختیار دینا)

قالوا يا موسى اما ان تلقي واما ان نكون اول من القى [س ۲۰ : ۶۵

(۳) تفصیل ۔

انا هديناه السبيل اما شاكرا واما كفورا

[س ۷۶ : ۳

(۴) حرفِ شرط = إن (شرطیہ) + ما (زائدہ)

فاماترین من البشر احدا - - -
[س ۱۹ : ۲۶

امر (غریب القرآن ص ۱۹)
(۷) دین - مذہب -
فتقطعوا امرہم بینہم زبرا - کل حزب بما
لدیہم فرحون [س ۲۳ : ۵۳
(۸) میل -
لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱
(۹) مراد - ارادہ - رائے - خواہش -
وما فعلتہ عن امری [س ۱۸ : ۸۲
(۱۰) خبر - بات -
اذا جاءہم امر من الامن او الخوف
[س ۴ : ۸۳
(۱۱) انتظام - تدبیر -
(۱۲) گناہ -
فذاقوا وبال امرہم [س ۶۴ : ۵
(۱۳) بابت - معاملہ -
اذ یتنازعون بینہم امرہم [س ۱۸ : ۲۱

امارۃ (مبالغہ کا صیغہ) بہت سکھانے والا - زوروں سے ترغیب دینے والا -

امرنا = سلطنا ہم نے تسلط دی - مسلط کیا - غلبہ اور حکومت دی - (ابن عباس)

وإذا أردنا أن نهلك قرية أمرنا مترفيها
ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها
تدميرا [س ١٧ : ١٦

أمن
الامانة = الفرائض فرائض - (ابن عباس)
انا عرضنا الامانة على السموت والارض
- - - [س ٣٣ : ٧٢

أن بالفتحه والتخفيف (غريب القرآن ص ١٧)
(١) كه - يه كه (مصدريه)
يريدون ان يطفؤا نور الله [س ٩ : ٣٢
وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن
- - - [س ٢ : ٢٣٧
(٢) = ان ثقليه كا مخفف
افلا يرون الا يرجع اليهم قولا [س ٢٠ : ٨٩
(٣) زائده -
ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ٢٩ : ٣٣
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ١١ : ٧٧
فلما ان جاء البشير - - -
[س ١٢ : ٩٦

(٤) = إن (شرطيه)
(٥) = إن = ما (نافيه)

قل ان الهدیٰ هدی الله - ان یوتیٰ احد
مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم
[س ۳ : ۷۲

(۹) تعلیلیہ -

وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

یخرجون الرسول وایاکم ان تومنوا بالله
ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

إن (کسرہ و تخفیف) غریب القرآن ص ۱۸

(۵) تعلیلیہ -

قال اتقوا الله ان کنتم مومنین
[س ۵ : ۱۱۲

واشکروا الله ان کنتم ایاہ تعبدون
[س ۲ : ۱۷۲

(۶) = قد

أن (فتحہ اور تشدید) إن (کسرہ و تشدید) کی
فرع اور موصول حرفی ھے -

(۱) حرف تاکید -

(۲) = لعلّ (شاید)

وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یومنون
[س ۶ : ۱۱۰

إن (کسرہ اور تشدید)

(۱) تاکید اور تحقیق -

(۲) تعلیل ۔
(۳) = نعم (کلمۂ ایجاب)
اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتداء کلام ۔

اُنثیٰ

(غریب القرآن ص ۱۹)
(۲) = مورتی مورتیں (ابن عباس)

اٰنی

آن بالکل جوش کھایا ہوا اور پکا ہوا گرم پانی ۔
(ابن عباس)

اَنّٰی

(غریب القرآن ص ۱۹)
(۴) = أین (کہاں ۔ کس جگہ ۔ کدھر ۔)
فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ [س ۹ : ۹۶
(۵) = من أین (کہاں سے)
قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا [س ۱۹ : ۳۶
(۶) = حیث (جس طرح)

أَوَّاهٌ

اواه (مبالغه) رحمدل ۔ (لغصص بش)
اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ [س ۹ : ۱۱۴

اھل (غریب القرآن ص ۲۰)

اھل (۵) (الف) لائق - سزاوار -

قال یا نوح انه لیس من اھلک - انه عمل غیر صالح - [س ۱۱ : ۴۶

اھل الکتاب (غریب القرآن ص ۲۱)

(۲) یہود و نصاریٰ -

وان من اھل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیھم شھیدا [س ۴ : ۱۵۹

او (بالفتحه و سکون واؤ) حرف عطف -

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) - اباحة یعنی دو باتوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا -

(۲) تفصیل اجمال کے لئے -

(۳) = بل (اضراب کے معنی)

وارسلنا الی مائة الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷

فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹

(۴) = و (اور)

فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴

لعلهم يتقون او يحدث لهم ذكرا
[س ۲۰ : ۱۱۳

ولا تطع منهم آثما او كفورا [س ۷۶ : ۲۴

(۵) = إلا (استثناء)
(۶) = إلى (ظرفیہ)
(۷) نہیں تو ۔
(۸) = حتی (یہاں تک کہ)

ستدعون الى قوم اولى بأس شديد
تقاتلونهم او يسلمون [س ۴۸ : ۱۶

ای

أي (فتحہ اور تشدید کے ساتھ)
(۱) شرطیہ ۔
(۲) استفہامیہ ۔
(۳) موصولہ ۔
(۴) اسم معرف بالام کی ندا میں ملانے والا کلمہ ۔

ایۃ

(غریب القرآن ص ۲۱)
(۵) عبرت ۔

ان فی ذالک لایۃ

ایات بینات بین احکام ۔ واضح احکام ۔
ایات متشابہات قرآن کی وہ آیتیں جن میں استعارات و تشبیہ بھرے ہیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات و تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہے ۔

آیات محکمات = آیات بینات

ب (بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق۔

(۲) = ہمزہ (تعدیۃ)

(۳) استعانت۔

بسم اللہ

(۴) سببیت۔

فکلا اخذنا بذنبہ [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مع مصاحبت۔

قیل یانوح اھبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فی ظرفیت۔

ولقد نصرکم اللہ ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = علی استعلاء

ومن اھل الکتاب من ان تامنہ بقنطار

[س ۳ : ۷۴

(۸) = عن مجاوزۃ۔

فاسئل بہ خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = من تبعیض۔

عینا یشرب بہا عباد اللہ [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = الیٰ غایت۔

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) مقابلہ ـ عوض ـ

ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) تاکید ـ زائدہ ـ

وکفی باللہ شہیدا [س ۴ : ۱۶۶

ویذرون ازواجا یتربصن بانفسہن اربعۃ
اشہر وعشرا [س ۲ : ۲۳۴

باب

باب جمع ابواب
ابواب السماء (غریب القرآن ص ۶۱)
ابواب کل شیء ہر طرح کے راحت کے سامان

ـ ـ ـ فتحنا علیہم ابواب کل شیء
[س ۶ : ۴۴

بات

بیت (جمع بیوت) (۱) مکان ـ گھر ـ
(۲) مسجد ـ معبد ـ [س ۲۴ : ۳۶

باس

بئیس = شدید (لسان کی لغت)

واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما
کانوا یفسقون [س ۷ : ۱۶۵

باض

بیض موتی (ابن عباس)

وعندهم قاصرات الطرف عین کا هن بیض
مکنون [س ۳۷ : ۴۸ و ۴۹
= و حور عین کا مثال اللولو المکنون
(س ۵۶ : ۲۲ و ۲۳)

باع

بیع مسیحیوں کے عبادتخانے - (فارسی سے
معرب) [س ۲۲ : ۴۰

بان

بینات = ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
وآتینا عیسی ابن مریم البینات [س ۲ : ۷۷
مبین (یہ بنا ہے لفظ ابان سے جس کے معنی ہیں جدا
کرنے کے) جدا کرنے والا -
افق مبین (دیکھو تحت افق)

باء

باءوا مستوجب ہوے -
وباءو بغضب من الله [س ۳ : ۱۱۱

بحر

بحیرۃ وہ اونٹنی کہ عرب جاہلیت میں جب وہ
پانچ بچے جن چکتی اور پانچواں بچہ نر ہوتا
تو اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت صرف مرد کھاتے
اور عورتیں اس سے پرہیز کرتیں اور اگر اس کا
پانچواں بچہ مادہ ہوتا تو اس اونٹنی کے

دونوں کان کاٹ کر اسے چھوڑ دیتے تھے
(ابن عباس)

ماجعل اللہ من بحیرۃ [س ۵ : ۱۰۳

بدا

مایبدئی الباطل ومایعید باطل سے نہ کچھ ہوتا ہے
اور نہ ہوگا۔ (نذیر احمد)

قل جاء الحق ومایبدئی الباطل ومایعید
[س ۳۴ : ۴۹

بدع

بدیع (۱) وہ شئی جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے
مشابہت نہیں رکھتی۔
(۲) وہ شخص جو ایسی چیز بنائے جس کی
مثل پہلے نہ تھی۔

بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

بدع انوکھا۔ نئی چیز۔

قل ماکنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بر

البر = ماامرت بہ جس کام کا تجھ کو حکم
دیا گیا ہے۔ (ابن عباس)

برج

(۱) منازل سیارات

(۲) مستحکم اور عظیم الشان محل ۔

اَینَ مَا تَکُونُوا یُدرِککُّمُ المَوتُ وَلَو کُنتُم فِی
بُرُوجٍ مُّشَیَّدَةٍ [س ۳ : ۷۸]

برد

ٹھنڈا ہو جانا ۔ (آگ کا) بجھ جانا ۔

قُلنَا یٰنَارُ کُونِی بَردًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبرٰهِیمَ
[س ۲۱ : ۶۹]

برص

الابرص   کوڑھی ۔ جس کے جسم میں کوڑھ ہو گیا ہو ۔ جس سے لوگ نفرت کریں اور نہ چھوئیں ۔ روحانیت میں اس کے معنی ہیں بدترین دلوں کے ہیں کہ جس کا دل گناہوں کے زخموں سے بھرا ہو اور جس سے روحانیت والے نفرت کرتے اور اپنے نزدیک نہ پھٹکنے دیتے ہوں ۔

وَاُبرِئُ الاَکمَهَ وَالاَبرَصَ وَاُحیِ المَوتٰی بِاِذنِ
اللّٰهِ [س ۳ : ۴۸]

برکة

[illegible]

بسط

باسطوا ایدیھم = البسط الضرب بسط کے معنی مارنے کے ہیں۔ (ابن عباس) [س ۶ : ۹۳]

بسل

تبسل = تفضح فضیحت کیا جاتا ہے۔ (ابن عباس) یا قید کیا جاتا ہے۔

وذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت

[س ۶ : ۷۰]

بشر

بشر جمع (واحد بشرۃ)

(۱) چہرہ۔

(۲) آدمی۔

(۳) کوئی ایسی خبر دینا جس سے چہرہ کی رنگت بدل جائے خواہ اچھی خبر ہو یا بری ہو۔ (راغب)

وبشر الذین آمنوا وعملوا الصالحات ان لھم جنات تجری من تحتھا الانھار

[س ۲ : ۱۵]

وبشر الذین کفروا بعذاب الیم [س ۹ : ۳]

بصر

ابصر بہ واسمع = ما ابصرہ واسمعہ کیا خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔ [س ۱۸ : ۲۶]

بضع

بضع تھوڑا زمانہ - ایک سے دس سال تک کا زمانہ -
[س ۱۲ : ۴۲

بضاعة (۱) پونجی - (۲) مال -
(۳) قیمت مال - روپیہ -

وقال لفتیانہ اجعلوا بضاعتھم فی رحالھم
- - - [س ۱۲ : ۶۲

بطن

بطن (۱) پیٹ - شکم -
(۲) قبیلہ -
(۳) ترائی -

وھو الذی کف ایدیھم عنکم وایدیکم عنھم
ببطن مکۃ من بعد ان اظفرکم علیھم
[س ۴۸ : ۲۴

بطانۃ رازدار

لا تتخذوا بطانۃ من دونکم [س ۳ : ۱۱۷

بطائن (جمع) استر - (قبطی لغت)

متکئین علی فرش بطائنھا من استبرق
[س ۵۵ : ۵۴

بعل

بعل ... رب (یمن کی لغت)

اتدعون بعلا و تذرون احسن الخالقين
الله ربكم ورب آبائكم الاولين
[س ۳۷ : ۱۲۵ و ۱۲۶

بغى

البغاء = الزنا زنا ۔ (ابن عباس)

ولا تكرهوا فتيٰتكم على البغاء ان اردن
تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

بقى

(غريب القرآن ص ۲۳)
بقيت الله خدا نے اس کے علاوہ تمہارے لئے جتنا حلال
کیا ہے ۔

و يٰقوم اوفوا المكيال والميزان بالقسط ولا
تبخسوا الناس اشياءهم ولا تعثوا في الارض
مفسدين ۔ بقيت الله خير لكم ان كنتم
مؤمنين [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶

بكر

ابكار جمع (واحد بكر) بالكل نئي ۔ (قاموس)

انا انشانٰهن انشاء فجعلنٰهن ابكارا
[س ۵۶ : ۳۵ و ۳۶

بكم

بكم (۱) وه گونگا پن جو ایمان کی بات کہنے میں
عارض ہو ۔ (ابن عباس)

صم بكم عمي فهم لا يرجعون [س ٢ : ١٨

(٢) محذوف گونگا ہیں ۔

بل

(١) حرف اضراب جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے ۔ اس سے یا تو اس کے ماقبل کا ابطال کیا جاتا ہے یا ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل کیا جاتا ہے ۔

ام يقولون به جنة ـ بل جاءهم بالحق ـ ـ
[س ٢٣ : ٧٠

ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون ـ
بل قلوبهم في غمرة من هذا ـ ـ
[س ٢٣ : ٦٢ و ٦٣

(٢) ـ و (بمعنی اثبات)

والله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ٨٥ : ٢٠ و ٢١

قالوا أانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم ـ
قال بل فعله ـ كبيرهم هذا فسئلوهم ان
كانوا ينطقون [٢١ : ٦٢ و ٦٣

بلى

يا (١) اِعراض ـ

فلما اسلما وتله للجبين ـ وناديناه ان يا
ابراهيم قد صدقت الرؤيا ـ ـ ـ

إن هذا لهو البلاء المبين ـ
[س ٣٧ : ١٠٣ - ١٠٦

(٢) نعمة (ابن عباس)

ولقد اخترناهم على علم على العالمين ـ
وآتيناهم من الآيات ما فيه بلاء مبين
[س ٣٣ : ٣٢ و ٣٣

فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم ـ وما رميت
إذ رميت ولكن الله رمى ـ وليبلي
المؤمنين منه بلاءً حسناً [س ٨ : ١٧

بلى

(١) أي قبل واقع بعده وإلى نفي في ترديد [illegible] ـ

الذين تتوفاهم الملائكة ظالمي أنفسهم ـ
فألقوا السلم ما كنا نعمل من سوء ـ بلى ..
[س ١٦ : ٢٨

وأقسموا بالله جهد أيمانهم لا يبعث الله
من يموت ـ بلى وعداً عليه حقاً ـ ـ ـ
[س ١٦ : ٣٨

(٢) [illegible] استفهام لا جواب عكسي نفي [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

أم يحسبون أنا لا نسمع سرهم ونجواهم ـ

بلٰی ورسلنا لدیھم یکتبون] س ۴۳ : ۸۰
الست بربکم ۔ قالوا بلٰی] س ۷ : ۱۷۲

بھیج

بھیج ـــ حسین خوشنما (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ وانبتت من کل زوج بھیج
] س ۲۲ : ۵

بین

بین (۱) اسم مصدر بمعنی وصل ۔
وجعلنا بینھم موبقا] س ۱۸ : ۵۲
(۲) بمعنی فراق ۔

تا

(حرف جر بمعنی قسم) صیغۂ تعجب اور اسم اللہ کے ساتھ مخصوص ہوتی ہے ۔ قسم کا اصلی حرف ب ہے ۔ واؤ اس کا بدل ہے ۔ اور تے واؤ کا بدل ہے ۔ اور تے میں معنی تعجب کی زیادتی ہے ۔ (زمخشری)

تاویل

(۱) مراد ۔ حقیقت مقصد ۔
وما یعلم تاویلہ الا اللہ] س ۳ : ۷
(۲) راز ۔ بھید ۔

ذالک تاویل مالم تستطع علیہ صبرا
[س ۱۸ : ۸۲

(۳) تعبیر خواب ۔

وقال یاابت ھذا تاویل رؤیای من قبل
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۴) == مرجع عاقبۃ حشر انجام (رازی)

یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم - فان تنازعتم فی شئی فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر - ذالک خیر واحسن تاویلا ۔
[س ۴ : ۵۹

(۵) مصداق - وقوع -

بل کذبوابمالم یحیطوابعلمہ ولمایاتھم تاویلہ
[س ۱۰ : ۳۹

ھل ینظرون الاتاویلہ - یوم یاتی تاویلہ یقول الذین نسوہ من قبل قدجاءت رسل ربنا بالحق
[س ۷ : ۵۲

تبع

اتبعہ الشیطان شیطان نے اس کو مغلوب کیا - (تاج العروس)

واتل علیھم نباالذی اتینٰہ اٰیاتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطان ۔ ۔ ۔
[س ۷ : ۱۷۵

تترا

تترا یتبع بعضھا بعضا متواتر ۔ یکے بعد دیگرے

ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

ترب

ترائب (جمع) واحد تریبۃ ۔ عورت کے ھار پہننے کی جگہ ۔ گردن سے سینہ تک عورت کے سامنے کا حصہ ۔

من بین الصلب والترائب (س ۸۶ : ۷)

دیکھو تحت صلب ۔

ذا متربۃ خاک آلود مصیبت زدہ (ابن عباس)

او مسکینا ذا متربۃ [س ۹۰ : ۱۶

اتراب مستویات ۔ برابر کی چیزیں ۔ (ابن عباس)

وعندھم قاصرات الطرف اتراب ۔

[س ۳۸ : ۵۲

ترف

مترفوھا (۱) آسودہ حال لوگ ۔

(۲) ... نعمتوں کے عادی لوگ (ابن عباس)

وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا

انا بما ارسلتم بہ کافرون [س ۳۴ : ۳۴

ترک

وترکنا علیه فی الآخرین [س ٣٧ : ٧٨
= لسان صدق للانبیاء کلهم تمام نبیوں کے
واسطے ایک ذکر خیر (ابن عباس)

تعس

تعسا لهم ان کی بربادی ہے۔
والذین کفروا فتعسا لهم [س ٤٧ : ٨

ثاب

ثیاب = قلب
وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ٧٤ : ٤ و ٥
= جعلوا اصابعهم فی آذانهم
و استغشوا ثیابهم و اصروا و استکبروا
استکبارا [س ٧١ : ٧
مثابة = یثوبون الیه ثم یرجعون وہاں جا کر ثواب
حاصل کرتے اور پھر واپس آتے ہیں - (ابن
عباس)
واذ جعلنا البیت مثابة للناس وامنا
[س ٢ : ١٢٥

ثقب

الثاقب چمکیلا۔

النجم الثاقب ایسی رفتار سے فضا کو چیرنے والا ستارہ ۔
تیز رفتار ستارہ ۔

وما ادرٰک ما الطارق النجم الثاقب
[س ۸۶ : ۲ و ۳

ثقل

ثقلان انس و جن ۔ عرب و عجم (حماسہ)

سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

ثم

ثم (فتحہ کے ساتھ) مکان بعید کی طرف اشارہ کرنے کا اسم ہے ۔ وہاں ۔

وازلفنا ثم الآخرین [س ۲۶ : ۶۴

ثم (ضمہ کے ساتھ) حرف ہے (بمعنی پھر) ۔
(۱) = و حکم میں دوسرے کو شریک کرنا ۔ (۲) ترتیب ۔ (۳) مہلت ۔
(۴) زائدہ ۔

ثمان

ثمانیۃ: یہ لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے آیا ہے ۔ اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں ہے ۔ اور اس میں بہت بڑی بلاغت یہ ہے کہ اس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیہ اور مضاف الیہ کے مضاف الیہ کو بیان کے محذوف کر دینے سے عدد غیر

مختلف ہیں اور اجناس غیر محصور کا اظہار
ہوتا ہے ۔ جیسے ثمانیۃ الاف یا ثمانیۃ الاف
الاف الی غیر النہایۃ من المخلوقات الغیر
المحصور ۔

ثنی

ثانی عطفہ تکبر سے اکڑتا ہوا ۔
— مستکبرافی نفسہ (ابن عباس)

ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم
والہدی والکتاب منیر ثانی عطفہ ۔ ۔ ۔
[س ۲۲ : ۹

یثنون صدورھم وہ اپنے سینوں میں دشمنی چھپائے
ہیں ۔ ان کے دلوں میں دشمنی ہے ۔
الا انہم یثنون صدورھم لیستخفوا منہ :
[س ۱۱ : ۵

جار

الجار ذی القربیٰ = الذی بینک وبینہ قرابۃ وہ
شخص جس سے تم سے قرابت ہے ۔ تمہارا رشتہ دار
(ابن عباس) ۔ تمہاری قوم کا آدمی [س ۴ : ۳۶
الجار الجنب دیکھو تحت لفظ جنب ۔

جاس

جاسوا خلال الدیار انہوں نے تمام گلی کوچوں کو چھان
ڈالا ۔ (جدا مکی لغت) [س ۱۷ : ۵

جبت

جبت = شیطان (لغت حبش)

جبر

جبار = مسلط ۔ صاحب حکومت ۔ (لغت حمیر)

جبل

جبل (کسر کے ساتھ) قومیں ۔ جماعتیں ۔

ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲

جبلۃ = جبل قومیں ۔

و اتقوا الذی خلقکم والجبلۃ الاولین [س ۲۶ : ۱۸۴

جثا

جثیا (۱) = جمیعا سب کے سب ۔

فوربک لنحشرنھم و الشیاطین ثم لنحضرنھم حول جہنم جثیا [س ۱۹ : ۶۸

(۲) گھٹنوں کے بل بیٹھی ہے ۔

وتری کل امۃ جاثیۃ [س ۴۵ : ۲۸

جدل

جدولا ۔ تحفہ ۔ خدائی تحفہ (ابن عباس)

وانه تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا
ولدا [س ۷۲ : ۳

جدل

(۱) جھگڑا کرنا -
(۲) بحث کرنا -
(۳) الجھا کرنا -

جرح

الجوارح ... الکلاب والفہود والصقور واشباھھا (ابن
عباس) شکاری چیتے چرغ اور ان ہی کی طرح کے
دوسرے شکاری جانور - [س ۵ : ۴
اجتراح برائی کرنا - گناہ کا مرتکب ہونا -

ویعلم ما جرحتم بالنہار [س ۶ : ۶۰
= کسبتم من الاثم (ابن عباس)

جعل

تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے - یہ فعل
صنع اور اس کے ہم معنی لفظوں سے بھی زیادہ
عام ہے اور اس کا استعمال کئی وجوہ پر ہوتا
ہے -
(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا اور متعدی
نہیں ہوتا -
(۲) بمعنی اوجد کے آتا ہے اور اس وقت ایک
مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے -

جعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے ۔

واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا

[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے میں آتا ہے ۔

الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل ۔

وجاعلوہ من المرسلین [س ۲۸ : ۷

ویجعلون للہ البنات [س ۱۶ : ۵۷

جمع

جمع کیدہ اس نے اپنی تدبیر ٹھان لی - اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ کیا تدبیر کرے گا ۔

فتولی فرعون فجمع کیدہ ثم اتی

[س ۲۰ : ۶۰

جن

بالکسرہ (غریب القرآن ص ۳۰)

جنۃ (جمع جنات) الحدائق ذات الاشجار التی تستر شعاع الشمس بہت سے اونچے درخت جو شعاع آفتاب روکتے ہیں ۔

فی جنات و نہر = کھیتوں درختوں کے بیچ میں اور نہروں کے کنارے ۔ ۔ بیٹھے ہیں ۔

إن المتقين في جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴

جِن (بالکسر و تشدید)

(۳) عربی میں جنان پہاڑ کی چوٹی کو کہتے ہیں ۔ (قاموس) ۔

= [illegible] (بہاری)

(۴) [illegible] ۔ کاشن ۔

قل أوحي إلي أنه استمع نفر من الجن فقالوا
إنا سمعنا قرآنا عجبا يهدي إلى الرشد
فآمنا به ۔ ولن نشرك بربنا أحدا ۔ ۔ ۔
وأنا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شديدا وشهبا وأنا كنا نقعد منها مقاعد
للسمع ۔ فمن يستمع الآن يجد له شهابا
رصدا وأنا لا ندري أشر أريد بمن في الأرض أم
أراد بهم ربهم رشدا ۔ ۔ ۔

[س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ ۔ ۱۰

جنب

والجار الجنب = الذی اجنبی ہمسایہ ہو یعنی دوسری قوم کا
(بعید ہمسایہ) یا جو رشتہ میں قریب نہ ہو یا [illegible]
[illegible] ۔
الصاحب بالجنب = الرفیق = دوست ۔ (آس پاس
بیٹھنے والا)

وبالوالدين إحسانا وبذي القربى

والیتمی والمسکین والجار ذی القربی
والجار الجنب والصاحب بالجنب
وابن السبیل [س ۴ : ۳۶

جنبا وہ شخص جس پر غسل واجب ہو اور جو بغیر غسل جانماز نہ پڑھ سکتا ہو۔

۔ ۔ ۔ لا تقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاری
حتی تعلموا ما تقولون ولا جنبا الا عابری
سبیل حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳

جناح

جناح (ضمہ، فتحہ) = حرج (ابن عباس)
حرج - مضائقہ -

لیس علی الذین امنوا وعملوا الصالحات
جناح فیما طعموا اذا ما اتقوا وامنوا و
عملوا الصالحات ثم اتقوا وامنوا ثم اتقوا و
احسنوا - واللہ یحب المحسنین
[س ۵ : ۹۳

جہل

جہولا = غرا بامر اللہ خدا کے حکم سے غافل ہو جانے والا -

انا عرضنا الامانۃ علی السموت والارض
والجبال فابین ان یحملنها واشفقن
منها وحملها الانسان - انہ کان ظلوما
جہولا - [س ۳۳ : ۷۲

حاش

حاشا تنزیہ کے معنی میں آتا ہے - قرآن مجید میں یہ لفظ حرف استثنائیہ واقع ہوا ہے -

حاش للہ جملہ استعجابیہ

حاش للہ ما هذا بشرا - ان هذا الا ملک کریم   س ۱۲ - ۳۱

حبر

تحبرون = مکرمون ، خوش کئے جاؤ گے - (ابن عباس)

ادخلوا الجنة انتم وازواجکم تحبرون   س ۴۳ - ۷۰

حبل

حبل اللہ خدا تعالیٰ - خدا کی رسی [illegible]

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا   س ۳ - ۱۰۱

حتی

الی کی طرح یہ بھی انتہاء غایت کا حرف ہے -
(۱) [illegible] الی (تک، جب تک)

قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسیٰ   س ۲۰ - ۹۱

(٢) ... کی (تعلیلیه) - تاکید

ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن
دینکم ان استطاعوا　　　　　　　　[س ٢ : ٢١٧

(٣) ... الا

وما یعلمان من احد حتی یقولا انما
نحن فتنة فلا تکفر　　　　　　　　[س ٢ : ١٠٢

(٤) زائده

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من
کل حدب ینسلون　　　　　　　　[س ٢١ : ٩٦

(٥) ابتدائیه -

حج

یحاجوکم　... - (ابن عباس)

ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم
عند ربکم　　　　　　　　[س ٣ : ٧٣

- - قالوا اتحدثونهم بما فتح الله
علیکم لیحاجوکم به عند ربکم　　　　[س ٢ : ٧٦

حجر　　بالفتحة (غریب القرآن ص ٣٣)

(١) (...) ... - ... [س ٢ : ٩٠

(٢) ... - تخانیه -

اذ قالوا اللهم ان کان هذا هو الحق من
عندک فامطر علینا حجارة من السماء
او ائتنا بعذاب الیم　　　　　　　　[س ٨ : ٣٢

حجارة (جمع)

حجارة من سجيل (۱) کھنگر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہو جاتی ہیں ۔

فلما جاء امرنا جعلنا عالیها سافلها و امطرنا علیها حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربك [س ١١ : ٨٢ و ٨٣

(٢) دیکھو آتشفشاں : غریب القرآن صفحہ ١٩٣

حجراً محجوراً لفظی معنی ہیں روک ۔ آڑ کی آڑ یعنی عربوں میں آفت آ جانے کے وقت کی صورت میں یہ کلمہ کہا جاتا ہے ۔ دور دفان ۔

یوم یرون الملائکة لا بشری یومئذ للمجرمین و یقولون حجراً محجوراً [س ٢٥ : ٢٢

حد

حدود الله ... (اس کی جمع)

حد واحد

الاعراب اشد کفرا و نفاقا و اجدر الا یعلموا حدود ما انزل الله علی رسوله [س ٩ : ٩٧

تلك حدود الله [س ٢ : ١٣

حرف

على حرف = مذبذبين بين ذالك ـ لا الى هؤلاء ولا الى هؤلاء (س ۴ : ۱۴۳)

کفر اور ایمان کے درمیان مذبذب ـ نہ اس طرف کے نہ اس طرف کے ـ اپنے موقع کی تاک میں کہ جس طرف پلہ جھکتا دیکھا آپ بھی جھک پڑے ـ

ومن الناس من يعبد الله على حرف ـ فان اصابه خير اطمان به ـ وان اصابته فتنة انقلب على وجهه [س ۲۲ : ۱۱]

حرم

حرم (ضمہ و تشدید) = وجب = واجب کیا گیا ـ (لغات حدیث)

انى قد جئتكم باية من ربكم ـ ـ ـ
ـ ـ ـ ومصدقا لما بين يدى من التوراة
ولاحل لكم بعض الذى حرم عليكم ـ ـ ـ [س ۳ : ۴۹]

حرام = واجب (کسائی)

وحرام على قرية اهلكناها انهم لا يرجعون [س ۲۱ : ۹۵]

المحروم = جو اپنی تکلیف نہیں بتلا سکتا ـ جیسے کہ بول نہیں سکتا ـ تو جیسے جانور ـ (زمخشری)

وفي اموالهم حق للسائل والمحروم
[س ٥١ : ١٩

حسب

حسبان (١) = عدد الايام و الشهور و السنين و حساب (ابن عباس) - حساب
والشمس والقمر بحسبان [س ٥٥ : ٥
(٢) عذاب

ويرسل عليها حسبانا من السماء
[س ١٨ : ٤٠

حسر

حسرة (١) ندامت - پشیمانی -
ثم تكون عليهم حسرة [س ٨ : ٣٦
(٢) رنج کوفت -

ليجعل الله ذالك حسرة في قلوبهم
[س ٥ : ١٥٥

حسن

حسان (بالکسر) جمع (واحد حسناء)
خوبصورت - اچھی - عمدہ -
فيهن خيرات حسان [س ٥٥ : ٧٠

حصب

حاصب پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے

وقت انتشار پہاڑوں کی چاروں طرف چھا
جاتا ہے -

إنا أرسلنا عليهم حاصبا إلا آل لوط

[س ۵۴ : ۳۴

أفأمنتم أن يخسف بكم جانب البر أو
يرسل عليكم حاصبا ثم لا تجدوا لكم وكيلا

[س ۱۷ : ۶۸

حصحص

حصحص = تھیں کھل گیا - (ابن عباس)

قالت امرأت العزيز الآن حصحص الحق

[س ۱۲ : ۵۱

حصر

حصورا مرد جو عورتوں سے علیحدہ رہے - برہمچاری -
جوگی - (ابن عباس) [س ۳ : ۳۹

حصن

محصنات پاکدامن عورتیں - آزاد عورتیں -

حرمت عليكم امهاتكم - - - و
المحصنات من النساء الا ما ملكت
ايمانكم [س ۴ : ۲۴

حط

حطۃ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا

کرنا ۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار
کرنا ۔
[س ۲ : ۵۸

حفد

حفدۃ بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔ (ابن عباس)

وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدۃ ۔ ۔
[س ۱۶ : ۷۲

حفر

حافرۃ = حیات زندگی ۔ (ابن عباس)

یقولون ءانا لمردودون فی الحافرۃ
[س ۷۹ : ۱۰

حفظ

حفظۃ قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ہیں اور جو
باعث حیات انسان ہیں اور جب موت آتی ہے
تو وہی ایسے معطل ہو جاتے ہیں کہ انسان
مر جاتا ہے ۔

ویرسل علیکم حفظۃ حتی اذا جاء احدکم
الموت توفتہ رسلنا وھم لا یفرطون
[س ۶ : ۶۱

حق

حق علیہ کذا = وجب اس پر واجب ہوا ۔
= ثبت اس پر ثابت ہوا ۔ (تاج العروس)

فریقاً ھدی وفریقاً حق علیھم الضلالۃ
[س ۷ : ۳۰

بالحق بمقتضائے علم و عدل وحکمت وضروریات (راغب) ۔ بمقتضائے مشیت ایزدی ۔

نزل علیک الکتاب بالحق مصدقالما بین یدیہ
[س ۳ : ۳

حکم

حکم (۱) حکمت
(۲) عقل ۔ سمجھہ ۔

یایحییٰ خذ الکتاب بقوۃ واتیناہ الحکم صبیا
[س ۱۹ : ۱۲

(۳) نبوت ۔

حل

یحل علیہ (حائے مکسورہ ولام مشدد) اس پر واجب ھوا ۔ (تاج العروس)

ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی
[س ۲۰ : ۸۱

افطال علیکم العھد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی
[س ۲۰ : ۸۶

یحل علیہ (حابالضمہ ولام مشدد) اس پر اُترے گا ۔ (تاج العروس)

حل (کسرہ و تشدید)

= حل (ضمہ، تشدید) رہنے والا ۔

لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد ۔ ۔ ۔ [س ۹۰ : ۱ و ۲

حا

حام ایام جاہلیت میں اس اونٹ کو کہتے تھے کہ اس پر نہ بوجھ لادتے نہ اس کا دودھ اتارتے اور نہ اس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے ۔

[س ۵ : ۱۰۳

حمد

حمد (۱) تعریف ۔ (۲) شکر ۔ (ابن عباس)

الحمد لله رب العالمین [س ۱ : ۱

(۳) = امر حکم ۔ (ابن عباس)

یوم یدعوکم فتستجیبون بحمده وتظنون

ان لبثتم الا قلیلا [س ۱۷ : ۵۲

حمل (غریب القرآن ص ۳۶)

اس کے معنی اٹھانے کے ہیں مگر اس کا استعمال شئ مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شئ غیر مادی غیر موجود فی الخارج کی بھی ہوتا ہے ۔

مثل الذین حملوا التوراۃ ثم لم یحملوها

کمثل الحمار یحمل اسفارا ۔ ۔ ۔

[س ۶۲ : ۵

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں اس سے اس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے ۔ حاملانِ تورات اسی لئے کہتے تھے کہ ان سے احکام تورات ظاہر اور معلوم ہوتے تھے اور حاملان شریعت سے احکام شریعت ۔ اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اس کو اس کا حامل کہتے ہیں ۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے ان پر حاملانِ عرش کا اطلاق ہوتا ہے ۔

حنف

حنیف سیدھی راہ پر چلنے والا ۔ آنجناب کی بعثت سے کچھ قبل عربوں میں ایک گروہ تھا جو طلبِ حق کے لئے سرگرداں تھا ۔

وقولوا کونوا ھودا او نصاری تھتدوا ۔ قل بل ملۃ ابراھیم حلیفا [س ۲ : ۱۳۵

حنک

لاحتنکن ضرور جڑ سے کھود پھینکوں گا ۔ (اشعریہ کی لغت)

لئن اخرتن الی یوم القیامۃ لاحتنکن ذریتہ الا قلیلا [س ۱۷ : ۶۲

خنز

[illegible]

ان علمتم فیہم خیراً = ان علمتم لہم حیلۃ
اگر تم کو ان کے لئے کوئی حیلہ یا تدبیر معلوم
ہو (ابن عباس) ۔ اگر تم ان میں خوش
سلیقگی پاؤ ۔

و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت
ایمانکم فکاتبوہم ان علمتم فیہم خیرا
[س ۲۴ : ۳۳

خیرات جمع مؤنث (واحد خیرۃ) اچھی چیزیں ۔
اچھی باتیں ۔ اچھی صفتیں ۔ اچھی
شخصیتیں ۔

فیہن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

خسف

تخسف آہستہ آہستہ تباہی کی طرف جانا ۔
(قاموس)

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف
اللّٰہ بہم الارض ۔ ۔ ۔ او یاخذہم علی
تخوف
[س ۱۶ : ۴۵ ـ ۴۷

خان

خائنۃ الاعین آنکھ کی چوری ۔ خلاف دیانت آنکھ کے
اشارے ۔

یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور
[س ۴۰ : ۱۹

ختر

ختّار — دغا باز سخت بدکار اور بد اطوار ۔ (ابن عباس) غدار ۔

وما یجحد بآیاتنا الا کل ختار کفور

[س ۳۱ : ۳۲

خد

ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸

اس قدر غرور نہ کرو کہ لوگوں کو حقیر سمجھو اور جب وہ تم سے بات کریں تو ان کی طرف سے منہ پھیر لو ۔ (ابن عباس)

خرج

خرجا — جمع خراج ۔ محصول ۔ ٹیکس ۔ (لغت حمیر)

قالوا یا ذا القرنین ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض فهل نجعل لک خرجا علی ان تجعل بیننا وبینهم سدا

[س ۱۸ : ۹۴

مخرج — یجعل له مخرجا — ینجیه من کل کرب فی الدنیا والاخرة خدا اس کو دنیا اور آخرت کے ہر رنج سے نجات دے گا ۔ (ابن عباس)

ومن یتق الله یجعل له مخرجا [س ۶۵ : ۲

خرص

خراصون — سخت جھوٹے لوگ ۔ (کنایه کي لغت)

قتل الخراصون [س ٥١ : ١٠

خسا

خسا — دتکارنا جس طرح کتے کو دتکارتے ھیں ۔

قال اخسئوا فیھا ولاتکلمون [س ٢٣ : ١٠٨

خشع

وخشعت الاصوات للرحمان [س ٢٠ : ١٠٨

= سکنت تھم جائیں گي ۔ (ابن عباس)

خطف

خطف الخطفة (بات اُچک لیا)

[س ٣٧ : ١٠

= استرق السمع چوري سے سن لیا

(س ١٥ : ١٨)

یه دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے ھیں ۔ ان کي عادت تھي که وہ اونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کي حرکت اور ھبوط وعروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر غور کیا کرتے تھے اور یه بھي مشھور کر رکھا تھا که ان کو ملاء اعلی کي باتیں سنائي دیتي ھیں اور اسي سے وہ پیشین گوئیاں کیا

کرتے ہیں۔ اس سے سمع کا اچک لینا ہرگز
مراد نہیں ہے کیونکہ لا یسمعون
(س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے
تین اور میم کو مشدد کرکے اس کی نفی کی
گئی ہے۔

خفا

اخفا (۱) چھپانا۔ (۲) ظاہر کرنا۔
ان الساعة اٰتیة اکاد اخفیها لتجزی کل
نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

خفض

اِخفض جناحک لفظی معنی ہیں اپنے بازو یا پہلو
جھکادے۔ اس سے مراد ہے تواضع خاطر
مدارات۔
واخفض جناحک للمؤمنین [س ۱۵ : ۸۸

خل

خلال (۱) درمیان۔
(۲) ابر (لغت جرہم)
۔ ۔ ۔ فتری الودق یخرج من خلاله
[س ۲۴ : ۴۳

خلد

(غریب القرآن ص ۳۹)
الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید
دام او لم یدم (بیضاوی)

اخلد الی الارض — اس نے دنیا پر تکیہ کیا ـ ٹیک لگائی ـ [س ۷ : ۱۷۶

خالف (غریب القرآن ص ۳۹)

اختلفوا فی الکتاب — کتاب کے خلاف کرتے یا اس میں خلاف باتیں داخل کرتے ہیں (رغب)

اولئک الذین اشتروا الضلالة بالهدی والعذاب بالمغفرة ـ ـ ـ ذالک بان الله نزل الکتاب بالحق ـ وان الذین اختلفوا فی الکتاب لفی شقاق بعید [س ۲ : ۱۷۶

ولقد اتینا موسی الکتاب فاختلف فیه [س ۱۱ : ۱۱۰

خلق

اختلاق — جھوٹی بات بنانا ـ (ابن عباس)

ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

انما تعبدون من دون الله اوثانا وتخلقون افکا [س ۲۹ : ۱۷

... تعبدون ... (البہتان)

خلق (خا پر فتحہ) جھوٹی باتیں ـ بناوٹی جھوٹی باتیں ـ

قالوا ـ ـ ـ ان هذا الا خلق الاولین

وما نحن بمعذبين [س ٢٦ : ١٣٦ و ١٣٧

خلاق (بالفتحة) حصہ (ابن عباس)

— — — فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم
بخلاقكم كما استمتع الذين من قبلكم
بخلاقهم [س ٩ : ٦٩

خمص

مخمصة (١) بھوک [س ٩ : ١٢٠
(٢) قحط اور خشک سالی ۔

— — — فمن اضطر فی مخمصة غیر
متجانف لاثم فان الله غفور رحیم [س ٥ : ٣

خنق

المنخنقة — التی تختنق فتموت وہ جانور جو
گردن مروڑ کر یا گلا دبا کر مار ڈالا گیا ہو — (ابن
عباس) [س ٥ : ٣

خوی

خاوية — سقطا علیہا علی اسفلها گر کر الٹا اوپر ہو
گیا ـ (ابن عباس)

فهی خاوية علی عروشها [س ٢٢ : ٣٥

دار

دائرة (جمع دوائر) مصیبت کا دور ـ

— — — ویتربص بکم الدوائر ـ علیهم

دائرۃالسوء] س ۹ : ۹۸

دان
(غریب القرآن ص ۳۰)

(۳) مدینین = مملوکین (رازی)

دب
دابۃالارض = الارضۃ (دیمک)

فلما قضینا علیہ الموت مادلہم علی موتہ
الا دابۃ الارض تاکل منساتہ] س ۳۴ : ۱۴

دبر
دابر آخیرشخص ۔ (رازی)

فقطع دابرالقوم الذین ظلموا] س ۶ : ۴۵

دحض
مدحضین باطل کئے ہوے ۔ رد کئے ہوے ۔ نکلے ہوے ۔

فساہم فکان من المدحضین] س ۳۷ : ۱۴۱

دخن
(غریب القرآن ص ۳۱)

دخان (۲) = الجدب (خشکسالی)
(۳) = الجوع (بھوک)

فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
یغشی الناس] س ۴۴ : ۱۰ و ۱۱

درک

ادّارک علمهم ::: غاب علمهم ان کا علم غایب هو گیا — (ابن عباس)

بل ادّارک علمهم فی الاٰخرة [س ٢٧ : ٦٦

دسا

دسّها اس کو (نفس کی خباثت کو) دبا دیا — اس کے عیوب کی اصلاح نہیں کی بلکہ اس پر خاک ڈال دی تاکہ وہ ظاہر نہ هو —

قد افلح من زکّها وقد خاب من دسّها

[س ٩١ : ٩ و ١٠

دع

دھکے دے کر نکال دینا — کسی کو اس کے حق سے محروم رکھنا — (ابن عباس)

ارءیت الذی یکذب بالدین — فذٰلک الذی یدعّ الیتیم — — — [س ١٠٧ : ٢

دفئ

دفء اُون اور بال کے گرم کپڑے —

والانعام خلقها لکم فیها دفء — — —

[س ١٦ : ٥

دهق

دهاقا (١) ٹھاٹ — پاٹ — (عکرمه)

وکا سادهاقا [س ۷۸ : ۳۴
(۲) چھلکتاھوا - بھراھوا -

دون

(۱) برخلاف -
وانامنا الصالحون ومنا دون ذالک
[س ۷۲ : ۱۱
(۲) غیر -
واتخذوا من دونه آلهة [س ۲۵ : ۳

ذبح

ذبح عظیم زبردست قربانی جو ابراهیم نے اپنے نفس کی خدا کی راہ میں کی کہ وہ اپنے پارۂ جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور خدا نے اسی قربانی کو قبول کر کے لڑکے کی جان بخش دی -

اذ جاء ربه بقلب سلیم - - - فلما بلغ معه السعی قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری - قال یا ابت افعل ما تؤمر - ستجدنی ان شاء الله من الصابرین - فلما اسلما وتله للجبین - و نادیناه ان یا ابراهیم قد صدقت الرءیا - انا کذالک نجزی المحسنین - ان هذا لهو البلاء المبین - وفدیناه بذبح عظیم
[س ۳۷ : ۸۴ و ۱۰۲ - ۱۰۷

ذرأ

ذرانا (۱) ہم نے پھیلایا ۔
(۲) = خلقنا ہم نے پیدا کیا ۔ (ابن عباس)

ولقد ذرانا لجھنم کثیرا من الجن والانس
[س ۷ : ۱۷۹

ذرع

ذرع قوت ۔ استطاعت (زمخشری)
ضاق بھم ذرعا وہ ان کے بارے میں مجبور تھا ۔

ولما جاءت رسلنا لوطا سئی بھم وضاق بھم
ذرعا وقال ھذا یوم عصیب [س ۱۱ : ۷۷

ذکر (غریب القرآن ص ۴۲)
(۳) (الف) شرف (ابن عباس)
(۳) (ب) بدگوئی کرنا ۔ عیب جوئی کرنا ۔
اھذا الذی یذکر الھتکم [س ۲۱ : ۲۶
اھل الذکر وحی کے ماننے والے ۔ اھل کتاب

وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم
فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون
[س ۱۶ : ۴۳

ذل

اذلۃ = رحماء رحم کرنے والے ۔ (ابن عباس)

اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین
[س ۵ : ۵۴

ذم

ذمۃ = عہد (ابن عباس)

کیف و ان یظھروا علیکم لایرقبوا فیکم الا ولا
ذمۃ [س ۹ : ۸

ذنب

ذنوبا = عذاب (ھذیل کی لغت)

فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب
اصحابھم [س ۵۱ : ۵۹

راب

ریب (۱) شک

الم ذلک الکتاب لاریب فیہ [س ۲ : ۱ و ۲
(۲) حوادث - گردش -

ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون
[س ۵۲ : ۳۰
ریب المنون = الموت (ابن عباس) [س ۵۲ : ۳۰

راح (غریب القرآن ص ۴۲)
روح (بالضمہ) = روح (بالفتحہ) رحمت (ازھری)

انما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ و

کلمته القیها الی مریم و روح منه [س ۴ : ۱۷۱

روح القدس = روح الامین انبیاء علیهم السلام کی خلقت میں جو ملکہ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد)
خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - (۵۸ : ۲۲)

ریح (۳) بڑائی - عظمت -

و لما فصلت العیر قال ابوهم انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

راد

راودته عن نفسه اس عورت نے اس مرد کو اس (مرد) کی خواہش کے خلاف پھسلانا چاہا -

وراودته التی هو فی بیتها عن نفسه و غلقت الابواب [س ۱۲ : ۲۳

روید رود کی تصغیر ہے جس کے معنی مہلت دینے کے ہیں -

و امهلهم رویدا [س ۷۹ : ۱۷

راش

ریشا (۱) پرندوں کے پر - مجازاً عمدہ خوبصورت چمکیلے کپڑے - (۲) خوبصورتی -

یا بنی آدم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سواتکم وریشاً [س ۷ : ۲۶

رأي

(۱) دیکھنا ۔
(۲) خواب میں دیکھنا ۔

اذقال یوسف لابیہ یاابت انی رایت احد عشرکوکبا والشمس والقمر رایتھم لی ساجدین [س ۱۲ : ۴

(۳) خیال کرنا ۔ غورکرنا ۔

اریت الذی یکذب بالدین [س ۱۰۷ : ۱

ولقد ھمت بہ وھم بھا لولاان رابرھان ربہ [س ۱۲ : ۲۴

= فالمراد بالرویۃ حصول تلک الاخلاق و تذکیر الاحوال الرادعۃ لھم عن الاقدام علی المنکرات (رازی)

رب

ربما حرف ہے ۔
(۱) بہت جلد ۔ (۲) بکثرت ۔

ربما یود الذین کفروالوکانوامسلمین [س ۱۵ : ۲

ربیون (بالکسرۃ) = جموع جماعتین (ابن عباس)

وکاین من نبي قاتل معہ ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

ربانیین (بالفتحہ) علماء اور فقہاء

و لکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون
الکتاب وبما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۸

ربا

ربوۃ = المکان المرتفع اونچی جگہ - (ابن عباس)

واویناھما الی ربوۃ [س ۲۳ : ۵۰

رجا

رجا گویہ امید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی امید وبیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -

لاترجون للہ وقارا [س ۷۱ : ۱۳

= لاتخافون لہ عظمۃ خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)

یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ تم خدا سے کسی بڑی بات کی امید نہیں رکھتے - اس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کرکے ادمی بنایا ہے - چنانچہ فرمایا ہے

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

رجز

رجز (بالکسرہ) (۱) پلیدي - ناپاکي -

اولئک لهم عذاب من رجزالیم [س ۳۴ : ۵

- - - ویذهب عنکم الرجزالشیطان
[س ۸ : ۱۱

(۲) عذاب -

فارسلنا علیهم رجزا من السماء بما کانوا
یظلمون [س ۷ : ۱۶۲

ولما وقع علیهم الرجز - - - [س ۷ : ۱۳۴

رجس

رجس (بالکسرہ) = سخط ناراضي (ابن عباس)

قال قد وقع علیکم من ربکم رجس وغضب
[س ۷ : ۷۱

- - - ویجعل الرجس علی الذین
لایعقلون [س ۱۰ : ۱۰۰

رجع

ذات الرجع = ذات الترجیع یا لجذب کشش
کرنے والي - (عبدالحمیدشکری)
سماوات اور ارض کا پہلے ایک ہی جسم بسیط
تھا اور رفتہ رفتہ اس سے مختلف کرے جدا
ہوتے گئے لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش

ان میں تاحال زائل نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل ان میں برابر جاری ہے - وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلاکم وکاست قائم ہے -

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
در میان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
در میان ماند آهنے آویخته

(مولینا روم)

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

ارجعون = ارجعنی ارجعنی واپس جانے دے مجکو - واپس جانے دے مجکو - (بیضاوی)

حتی اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت -
[س ۲۳ : ۹۹ و ۱۰۰

رجعوا الی انفسهم وہ اپنے جی میں سوچنے لگے -

قال بل فعله - کبیرهم هذا فسئلو هم ان

كانوا ينطقون ـ فرجعوا الى انفسهم ـ ـ ـ
[س ۲۱ : ۶۳ و ۶۴

رجف

رجفة (۱) زلزلہ

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم
جاثمين [س ۷ : ۷۸
= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت ـ

راجفه ہلنے والی زمین ـ

رجل

رجل (۱) آدمی ـ شخص ـ

وانه كان رجال من الانس يعوذون برجال
من الجن [س ۷۲ : ۶

(۲) مرد ۔

(۳) شوہر ـ

و لهن مثل الذی عليهن بالمعروف ـ
وللرجال عليهن درجة [س ۲ : ۲۲۸

(۴) بھائی ـ

وان كانوا اخوة رجالا ونساء ـ ـ ـ
[س ۴ : ۱۷۷

رجم (غریب القرآن ص ۴۶)

رجوما اٹکل بچو باتیں کرنے کے لئے ۔

و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح
وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵

= رجوما للشیاطین ای انا جعلنا ها
ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس
وهم الاحکامیون من المنجمین (رازي)

رجیم = ملعون (قیس عیلان کی لغت)
[س ۳۸ : ۷۷ و ۷۸

رحم

ارحام جمع (واحد رحم)
(۱) رحم مادر ۔
(۲) عورتوں کی ذات کہ وهی دنیا میں رحم مادر هیں ۔

واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام
[س ۴ : ۱

رد

ردوا ایدیهم فی افواههم = عضوا علیهم الانامل
من الغیظ وه (کافر لوگ) غصے سے اپنی
بوٹیاں کاٹنے ڈالتے تھے ۔

الم یاتکم نبؤا الذین من قبلکم قوم نوح
و عاد و ثمود والذین من بعدهم ـ ـ ـ

جاءتهم رسلهم بالبينات فردوا ايديهم فى
افواههم وقالوا انا كفرنا بما ارسلتم به ۔ ۔
[س ۱۴ : ۹

ردف

ردف = قرب نزدیک ہوا ۔ (ابن عباس)

ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين ۔
قل عسى ان يكون ردف لكم بعض الذى
تستعجلون [س ۲۷ : ۷۱ ; ۷۲

رادفة (۱) قریب آنے والی بات ۔
(۲) نتیجہ ۔ انجام ۔

يوم ترجف الراجفة تتبعها الرادفة
[س ۷۹ : ۶ و ۷

ردی

المتردية = التى تتردى من الجبل والجاسور
جو پہاڑ سے گرنے کے صدمہ سے مرا ہو ۔ [س ۵ : ۳

رسا

رواسی = جبال پہاڑ ۔ (ابن عباس)

والقى فى الارض رواسي ان تميد بكم
[س ۱۱ ۱۵

رشد

رشدا = صلاحا صلاحیت (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ فان استم منهم رشدا فادفعوا
الیهم اموالهم [س ۴ : ۶

رصد

بالمرصاد = یسمع یعنی سنتا ہے اور دیکھتا ہے ۔

ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

رعی

راعنا آنحضرت کو مخاطب کرتے وقت یہود راعنا کہا کرتے ۔ مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا ۔ اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرتے ۔ مگر یہود آپ سے عناد کی وجہ سے زبان کو دباکر راعنا کے بدلے رعن کہتے ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہیں یہ احمق ہے ۔

یاایها الذین امنوالاتقولوا راعنا وقولوا
انظرنا واسمعوا [س ۲ : ۱۰۴

رغم

مراغماً پناہ کی جگہیں ۔

ومن یهاجر فی سبیل الله یجد فی الارض
مراغما کثیرا وسعة [س ۴ : ۱۰۰

رفع

رفع (۱) (الف) دیوار اٹھانا یا دیوار کی طرح اونچا کرنا ۔

واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت
واسمعیل [س ۲ : ۱۲۷

واذ اخذنا میثاقکم و رفعنا فوقکم الطور
[س ۲ : ۶۳

رقب

رقبة (جمع رقاب) (۱) گردن ۔
(۲) گردن کا بوجھہ ۔ بار ۔

وما ادریک ما العقبة ۔ فک رقبة
[س ۹۰ : ۱۲ و ۱۳

(۳) غلام ۔

رکس

ارکسھم = اوقعھم ان کو مصیبت میں ڈالا ۔
(ابن عباس)

واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸

رکن

رکن (۱) قوت ۔ (۲) سردار

فتولی برکنہ و قال ساحر او مجنون
[س ۵۱ : ۳۹

رھا

رھواً (۱) ٹھہرا ہوا ۔ ساکن ۔ بغیر جوش وخروش
کا دریا ۔

(۲) = سمعاً ایک طرف (ابن عباس)

واترک البحر رهوا [س ۴۴ : ۲۴

زاج

زوج جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں -

زوجین ایک جوڑا -

زوجین اثنین ایک نر اور ایک مادہ ہر جوڑے کا -

(رازی) [س ۱۱ : ۴۰

زاغ

زیغ (۱) مائل ہونا - ٹیڑھا ہونا - منحرف ہونا -

(۲) ڈر سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا -

اذ جاؤکم من فوقکم و من اسفل منکم و اذ زاغت الابصار و بلغت القلوب الحناجر و تظنون باللہ الظنونا

[س ۳۳ : ۱۰

زال

زیلنا ہم فرق بنائیں گے - (حمیر کی لغت)

ویوم نحشر ہم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم و شرکاءکم - فزیلنا بینہم

[س ۱۰ : ۲۸

زان

زینة (۱) خوبصورتی - روحانی جسمانی واخلاقی (راغب)

یابنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد
وکلوا واشربوا ولا تسرفوا [س ۷ : ۳۱

(۲) زینت کی چیزیں - آرائش -

قل من حرم زینة الله التی اخرج لعبادہ
طیبات من الرزق [س ۷ : ۳۲

زبر

زبر (جمع) واحد { زبرة لوہے کا ٹکڑا - زبور لکھی ہوئی چیز - کتاب -

زحف

زحفا لڑائی کے لئے کوچ -

یا ایہا الذین امنوا اذا لقیتم الذین کفروا
زحفا فلا تولوہم الادبار [س ۸ : ۱۵

زلزل

زلزلة گھبراہٹ

ان زلزلة الساعة شئی عظیم [س ۲۲ : ۱

زمل

زمل = عمل (رازی)

— قولاثقيلا (س ۷۳ : ٥)
مزمل جس کے ذمہ کوئی بڑاکام دیاگیاهو - (عکرمه)
یاایهاالمزمل قم الليل الاقليلا
[س ۷۳ : ۱ و ۲

زنم

زنیم — ظلوم ظالم (علي بن ابي طلحه کي روایت)
ولاتطع کل حلاف مهین هماز مشاء بنمیم
مناع للخیر معتد اثیم عتل بعد ذالک
زنیم ان کان ذامال وبنین [س ٦٨ : ١٠ - ١٤

س

حرف هے - جب یه کسی فعل پرداخل هوتاهے
تواس بات کافائده دیتاهے که وه فعل لامحاله
واقع هوگا - (زمخشری) یا وعده اور وعیدکا
فائده دیتا هے -

فسیکفیکهم الله [س ۲ : ۱۳۷
اولئک سیرحمهم الله [س ۹ : ۷۱

ساب

سائبة وه چوپایه جانور جن کوایام جاهلیت میں
دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تهے اور ان سے
کسي طرح کافائده نهیں اٹهاتے نه ان پرچڑهتے
نه مال لادتے نه ان کا اون اتارتے اور نه ان کا دودهه

پوٹے - (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سان

سید (۱) سردار -
(۲) شوہر - (قبطي لغت)

والفیا سیدها لدا الباب - قالت ما جزاء
من اراد باهلک سوءالا ان یسجن اوعذاب
الیم [س ۱۲ : ۲۵

ساط

سوط (۱) کوڑا -
(۲) حصه (قاموس)

فصب علیهم ربک سوط عذاب [س ۸۹ : ۱۳

ساف

سوف سین کي طرح یه بھي حرف هے اور ان هی
معنوں میں آتا هے -

ولسوف یعطیک ربک فترضی [س ۹۳ : ۵

سال

السائل = من یسال العلم (رازي) جو علم کي
بات پوچھے - جو کچھ جاننا چاهے -

واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰

سولت لي نفسي میرے جی میں آیا -

= فعلت ما دعتني اليه نفسي - و سولت ماخوذ من السوال فالمعني لم يدعني الى ما فعلته احد غيري بل اتبعت هواي فيه (رازی)

سوء

سوأة جمع (واحد سوءة)
(۱) شرمگاه -
(۲) اعمال قبیحه - اخلاق قبیحه - برائیاں - السوءة الفرج والفاحشة والخلة القبيحة (قاموس)

فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما وری عنهما من سواتهما - - - [س ۷ : ۲۰

سبب

الاسباب = السماء آسمان (ابن عباس)

ام لهم ملک السموات والارض وما بینهما - فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سبط

اسباط = قبائل قبیلے

- - - و ما انزل الي ابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط [س ۲ : ۱۳۶

سبل

ابن السبیل (۱) راہگیر - مسافر -

(۲) لامکان - راستہ راستہ مارا پھرنے والا -

و اتی المال علی حبه ذوی القربیٰ و
الیتمیٰ و المساکین و ابن السبیل
والسائلین وفی الرقاب [س ۲ : ۱۷۷

سجد

(۱) سر جھکانا -

(۲) تعظیم و تکریم کرنا -

واذ قلنا للملائکة اسجدوا لادم فسجدوا
الا ابلیس [س ۲ : ۳۴

ورفع ابویه علی العرش وخروا له سجدا
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۳) غایت انکسار و تذلل و فرمانبرداری -

والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶

= ای ینقادان لله تعالی فیما یرید بهما
طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین
طوعا (ابن جریر)

(۴) خدا کی عبادت میں سر جھکانا -

مسجد سجدہ کرنے کی جگہ - معبد -

المسجد الحرام (۱) خانۂ کعبہ -

فول وجهك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴

(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانۂ کعبہ واقع
ہے ۔
(۳) شہر مکہ ۔
ذالک لمن لم یکن اھلہ حاضري المسجد
الحرام [س ۲ : ۱۹۶

سجل
السجل = الرجل مرد ۔ شخص ۔ (حبش کي
لغت)
یوم نطوي السماء کطي السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴

سحت
سحت کوئي مال جس کا لینا حرام ہے ۔ (تاج
العروس)
سماعون للکذب اکالون للسحت ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۴۲
السحت مال حرام ۔
۔ ۔ ۔ واکلھم السحت ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۶۲

سحر (غریب القرآن ص ۵۴)
(۱) (الف) جادو بھاني ۔

فقال ان هذا الا سحر یؤثر ان هذا الا قول
البشر   [س ۷۴ : ۲۴ و ۲۵

سخر ۔

(۱) هنسی اُڑانا ۔

فاتخذتموهم سخریا حتی انسوکم ذکری
[س ۲۳ : ۱۱۰

(۲) تسخیر اور استخدام سے ماخوذ ہے ۔ اس کے معنی قابو میں رکھنے اور خدمت لینے کے ہیں ۔

ورفعنا بعضهم فوق بعض درجات لیتخذ
بعضهم بعضا سخریا   [س ۴۳ : ۳۲

سد

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ تی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا ۔ (سید احمد)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے ملگائے ۔ چٹانوں کو برابر رکھکر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے تھے اور ان میں لوہے کے

پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کرکے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہو سکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ھوانگ ھو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ھے بنائی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۹۳ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خلنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ھے - طول اس دیوار کا ۱۵۰۰ یا ۱۹۰۰ میل ھے - اونچائی ۲۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ھیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ھیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو

دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود
تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ
کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار
کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر
پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف
یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی
ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے
اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - (دیکھو
ذوالقرنین تحت قرن)

سر

(۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

و لو ان لکل نفس ظلمت ما فی الارض
لافتدت به - واسروا الندامة لما راوا العذاب
[س ۱۰ : ۵۴

سرب

سرب چلنا -

فاتخذ سبیله فی البحر سربا [س ۱۸ : ۶۱
= سرب فی البحر سربا وہ (مچھلی)
سمندر میں چلی گئی - (رازی)

سردق

سرادق (جمع) فارسی سے معرب ہے - اس کی اصل
سراپردہ ہے - اس کے معنی گھر کے آگے بڑے ہوئے

پردہ کے ہیں ۔ قرآن مجید میں اس کے معنی
لواور اپٹ کے آئے ہیں ۔

انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بھم
سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹

سرق

استرق السمع [س ۱۵ : ۱۸
= خطف الخطفۃ (س ۳۷ : ۱۰)
(دیکھو تحت خطف)

سعر

سعیر (۱) آگ اور اس کی سوزش ۔
(۲) پاگلپنا ۔ بیوقوفی ۔

فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعہ انا اذا لفی
ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴

سفح

مسافحات کھلے خزانے بدکاری کرنے والی عورتیں ۔
مسافحین کھلے خزانے بدکاری کرنے والے مرد ۔

فانکحوھن باذن اھلھن ۔ ۔ ۔
محصنات غیر مسافحات ولامتخذات
اخدان [س ۴ : ۲۵

۔ ۔ ۔ ذالکم ان تبتغوا باموالکم
محصنین غیر مسافحین [س ۴ : ۲۴

سفر

سفرة پڑھنے والے ۔ (نبطي لغت)

كلا انها تذكرة فمن شاء ذكره ۔ في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة بايدي سفرة كرام بررة [س ۸۰ : ۱۱ - ۱۶

= هم اصحاب رسول الله صلي الله عليه وسلم وقيل هم القراء (رازي)

اسفاراً کتابیں ۔ (کنانہ کي لغت)

مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

سکر

(غریب القرآن ص ۵۷)

سكراً سرکہ (حبش کی لغت)

ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سکن

(غریب القرآن ص ۵۷)

سكن اليه (۲) اُس نے اُس پر بھروسہ کیا ۔ اُس نے اُس سے اطمینان حاصل کیا ۔ [س ۳۰ ؛

سلق

سلقوكم = استقبلوكم وہ تمہارا استقبال کرتے ہیں ۔ (ابن عباس)

فاذا ذهب الخوف سلقوكم بالسنة حدادا شحة على الخير [س ۳۳ : ۱۹

سما (غریب القرآن ص ۵۹)
سماء (۱) (الف) اوپر - اونچائی - چھت -

من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا
والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم
لیقطع [س ۲۲ : ۱۵

(۲) = کسفا من السماء آسمانی عذاب -

وقالوا لن نومن لک حتی - - -
- - - تسقط السماء کما زعمت
علینا کسفا - - - [س ۱۷ : ۹۰ و ۹۲
= فاسقط علینا کسفا من السماء ان
کنت من الصادقین (س ۲۶ : ۱۷۶

اسم (غریب القرآن ص ۵۹)
والاسم باعتبار الاشتقاق ما یکون علامۃ
للشئی ودلیلا یرفعہ الی الذهن من الالفاظ
والصفات والافعال (بیضاوی)

اسماء کلھا جو قوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور جن
کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل سے
دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اور نتیجہ پیدا
کرتا ہے اس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ہے - اور
چونکہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام
چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا
ہے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ہے
جس سے اس بات کا اشارہ ہے کہ تمام چیزوں کے
جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ہے -

ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف اسماء ہی اسماء ہیں ۔ پس علم ادم الاسماء کلہا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب ہے ۔ (سید احمد)

ہر شئی کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ہے اسی کو علم ادم الاسماء کلہا سے تعبیر کیا ہے ۔ فاعلم ان الله جل اسمه اوجد فی آدم ما یحتاج الیه من کون خلقته علی ما هو علیه من القوة الناطقة وهداها بنور العقل واشهده بذالک النور ما یجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق به اسم فعلمه علی الا جهل معه وهذا العلم فی جبلة ذریته موجود لا یزول فهو علم کل شئی بالقوة وکانه بزر اذا جیدت فلاحة صار کل شئي بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظهر من هذا العلم فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد الله (تفسیر کشف الاسرار)

س

السامري ایک مصری جو حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اور ان کے ساتھ مصر سے ہجرت کی تھی حالانکہ بعد کو مرتد ہو گیا ۔ (ابن عباس)

[س ۲۰ : ۹۶

سمع

واسمع غیر مسمع [س ۴ : ۴۲
= یقولون اسمع لا سمعت کفار کہتے تھے
کہ سن - خدا کرے تو نہ سنے - تو بہرا
ہوجائے - (ابن عباس)

سندس

سندس باریک ریشمی کپڑا - (فارسی سے معرب)
عالیہم ثیاب سندس خضر واستبرق
[س ۷۶ : ۲۱

سوی

(غریب القرآن ص ۱۱)
استوی = بلغ اشدہ وہ اپنی پوری طاقت کو
پہنچا - وہ کمال کو پہنچا -
فاستوی وھو بالافق الاعلی [س ۵۳ : ۶ و ۷
سواء = وسط بیچ (ابن عباس)
خذوہ فاعتلوہ الی سواء الجحیم [س ۴۴ : ۴۷
ساوی بین الصدفین دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار
کی بنیاد برابر کی - کیونکہ بنیاد کو برابر
کرکے اس پر دہ لگایا جاتا ہے - صاف مطلب یہ
ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو
برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول
(level) میں یعنی پدسال میں کیا -
[س ۱۸ :

شاء

من یشاء جس کو وہ (خدا) بہ مقتضائے عدل چاہے ۔

یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲
= یهدی به الله من اتبع رضوانه
(س ۵ : ۱۶)
= ویهدی الیه من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)

ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷
= یضل الله من هو مسرف مرتاب
(س ۴۰ : ۳۴)
= ویضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)
= یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)
= ومایضل به الا الفاسقین (س ۲ : ۲۶)
= وماکان الله لیضل قومابعد اذهدیهم
حتی یبین لهم مایتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شجر

هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵
= شجرة الخلد وملک لایبلی
(س ۲۰ : ۱۲۰)

شد

اشداء جمع (واحد شدید) مستحکم ۔ مضبوط ۔
قوی ۔ شجاع ۔ (قاموس)

محمد رسول اللہ ـ و الذین معہ اشداء
علی الکفار رحماء بینھم ـ ـ [س ۴۸ : ۲۹

شرب

اشربوا فی قلوبھم العجل [س ۲ : ۹۳
ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلادی
گئی تھی یعنی پیوست کرگئی تھی ـ

شرع

شرعۃ ومنھاجا = سبیلۃ وسنۃ

شرک

شرک فی الاموال والاولاد لوگوں کے مال اور اولاد میں
حصہ لینا ـ لوگوں کو گمراہ کرکے ان سے برے
کاموں میں مال صرف کرانا اور ان کے ذریعہ سے
ان کی اولاد کو بھی برے کاموں میں لگا رکھنا ـ
لوگوں کو بہکاکر ان سے مال خرچ کرانا اور ان کے
لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنے بھینٹ چڑھوانا ـ

و استفزز من استطعت منھم بصوتک
واجلب علیھم بخیلک ورجلک وشارکھم
فی الاموال والاولاد وعدھم ـ و مایعدھم
الشیطان الاغرورا [س ۱۷ : ۶۴

شطن

(غریب القرآن ص ۹۲)
شیطان (۳) (الف) کاھن ـ نجومی ـ (رازی)
انا زینا السماء الدنیا بزینۃ الکواکب

وحفظامن کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷
و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح و
جعلناها رجوما للشیاطین واعتدنا لهم
عذاب السعیر [س ۶۷ : ۵
(۸) مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود
ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی
بات ہو جیسے کوئی تکلیف۔
کل عات متمرد من الجن والانس والدواب
فهو شیطان۔ (صراح و قاموس)

شعر

شعائر جمع (واحد شعیرة)
لاتحلوا شعائر الله - - - [س ۵ : ۲

شغف

شغفها = غلبها اس پر غلبہ کر لیا - (ابن عباس)
قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰

شفع

شفاعة کسی کے ساتھ شریک ہونا اور اس کی امداد کرنا - (راغب)
من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب
منها - ومن یشفع شفاعة سیئة یکن له

كفل منها [س ۳ : ۸۵

شكل

شاكلة طور طريقه - طبيعت كا ميلان - (لسان العرب) - سجيه يعني طبيعت - (راغب) - خلقت اور ملكه جو انسان كے مقام اور مرتبه كے موافق اس پر غالب هوتا هے -
اي خليقته وملكته الغالبة عليه من مقامه (ابن العربي) - وه طريقه جس پر انسان مجبول هے - طريقته التي جبل عليها (فراء)

قل كل يعمل علي شاكلته [س ۱۷ : ۸۴

شمز

اشمازت نفرت كرتي هے - (ابن عباس)

واذا ذكر الله وحده اشمازت قلوب الذين لايؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

شنا

شانئك = عدوك تيرا دشمن (ابن عباس)

ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شهب

شهاب وه آتشين شعله جو كائنات الجو ميں اسباب طبعي سے پيدا هوتا هے اور جو كسي جهت ميں

دورتک چلاجاتاھے اورجس کو اردومیں تارہ
توٹنابولتےھیں ۔ عرب جاھلیت میں اس
سے بدفالي اور کسي حادثہ عظیم کے واقع ھونے
کایقین کرتے تھے ۔

شھد

مشھود حضورقلب کاوقت ۔

ان قرآن الفجرکان مشھودا [س ۱۷ :

شاھد = حاکم فیصلہ کرنےوالا ۔

وشھدشاھدمن اھلھاان کان قمیصہ قدمن
قبل فصدقت وھومن الکاذبین ۔ ۔ ۔

[س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم (ابن عباس)

شھید (۱) قوم کا نبی ۔

فکیف اذا جئنا من کل امة بشھید و
جئنابک علی ھوءلاء شھیدا [س ۴ : ۴۱

(۲) ساتھی ۔ سردار ۔ فیصلہ کرنےوالا ۔

۔ ۔ ۔ فاتوابسورۃمن مثلہ ۔ وادعوا
شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صادقین

[س ۲ : ۲۳

صاب

حیث اصاب جدھرکاارادہ کیا ۔ (عمان کی لغت)

فسخرنالہ الریح تجری بامرہ رخاء حیث
اصاب [س ۳۸ : ۳۶

صاح

صیحۃ (۱) آتشفشاں پہاڑ کے آس پاس آتشفشانی سے پہلے جو گڑگڑاہٹ کی آواز ہوتی ہے -

انا ارسلنا علیهم صیحۃ واحدۃ فکانوا
کهشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفۃ فاصبحوا فی دارهم
جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلک بیوتهم خاویۃ بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی -

ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا هم خامدون
[س ۳۶ : ۲۹

صاع

صواع چاے یا تھوہ پینے کی پیلی کی چھوتی پیالی - (لغت دمیر)

قالوا نفقد صواع الملک [س ۱۲ : ۷۲

صبغ

صبغۃ بپتسمہ

صبغة الله - ومن احسن من الله صبغة
[س ۲ : ۱۳۸

صحب

صاحب (جمع اصحاب) ساتهي -
اصحاب الفيل یمن کا مسیحي بادشاه ابرہۃ الاشرم
محض جبراً عربوں کو دین مسیحي میں لانا
چاهتا تها - اس لئے اسي غرض سے خانۂ کعبہ پر
(جو ان دنوں بتخانہ تها اور جس کي زیارت کے
لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑهائي کي
اور اس کو منہدم کرنا چاها کہ بت پرست
عربوں کا تیرتهہ برباد هو جائے - وه اپنے ساتهہ
بڑا لشکر لایا جس میں هاتهي بهي تهے - مگر
خدا کو ظلم پسند نہیں چنانچہ اس کے مکہ
پہنچتے هي اس کي فوج میں چیچک پهیل
گئي اور سارا لشکر دیکهتے هي دیکهتے تباه
هو گیا - یہ واقعہ آنجناب کي پیدائش سے
بیس روز پہلے کا هے - [س ۱۰۵
اصحاب الاخدود ان کا ذکر عہد عتیق کي کتاب داني
ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا هے - (بغوی)
مختصر قصہ یوں هے کہ بخت نصر یہودیوں
پر بڑا ظلم کرتا تها یہاں تک کہ اس نے دوره نام
ایک بستي میں ایک سونے کي مورت بنوا کر
رکهادي اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت
پر هر خاص و عام اس کي پرستش کرے ورنہ زنده

جلادیا جاے گا ۔ تین یہودیون نے جو اس کے
هان ملازم بھي تھے اس بت پرستي سے انکار کیا ۔
چنانچہ وہ اگ کي خندق میں ڈالے گئے مگر
خدا کي شان سے وہ کسي طرح بچ نکلے اور ان کو
اگ میں گرفتار کرنے والے هي آگ میں گرکر
خاک هوے ۔ [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکہ اهل مدین جن میں شعیب مبعوث
هوئے تھے ۔ [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم یہ چند عیسائی نوجوان
تھے کہ ایک بت پرست بادشاہ (Decius)
نامي) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کي کھوہ
میں جا چھپے تھے ۔ اور کچھہ روز اس کھوہ
میں رهنے کے بعد اسي میں بند کردیئے گئے اور
جاں بحق هوے ۔ اس کے کئي سو برس بعد
کھوہ کا مندھہ جو بند کیا گیا تھا اتفاقا کھل گیا
اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف هڈیاں
باقي تھیں دکھائي دیں ۔ اُس وقت لوگوں نے
اُن کي زیارت کي اور آپس میں مشورہ کے بعد طے
پایا کہ اُن کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں ۔ آخرکار
اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادتخانہ
(Chapel) بنانے کي تجویز کي ۔ اُن کي
هڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے
مارسیلز (Marseilles) کو بھیجي گئیں
اور اب بھي سینٹ وکٹر (St. Victor) کے

گرچے میں موجود نہیں ۔
اصحاب النار (۱) دوزخ والے ۔ دوزخی ۔
(۲) داروغہ دوزخ ۔[1]

وماجعلنا اصحاب النار الاملائکۃ [س ۷۴ : ۳۱

صد

صدید نہایت کھولتا ھوا ۔ (لسان العرب ۔ تاج العروس)

من ورائہ جہنم ویسقیٰ من ماء صدید
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءہم
(س ۴۷ : ۱۵)

صدع

صدع (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون (ابن عباس)
(۲) ظاہر کرنا ۔
فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
(۳) پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔
ذات الصدع چل کر راستہ بنانے والی (کرۂ زمین)
والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جس زمین کو آفتاب اٹھ کر دائرہ چکر لگاتے

ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اُس کی کشش سے
کھنچ آتی ہے تو فضا میں اُس کی آمدورفت
اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے -]

صدق

صدق (۱) سچ -
(۲) = صواب ٹھیک - (رازی)
(۳) سعادت -

وبشر الذین امنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲
= سبق لھم السعادۃ فی الذکر الاول (ابن
عباس)

صعد

الصعود فی السماء آسمان پر چڑھ جانا - مزاج
آسمان پر ھونا - تکبر کرنا -

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام -
و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا
کانما یصعد فی السماء [س ۶ : ۱۲۶

صعق

صاعقۃ (۱) بجلی کی کڑک - زوروں کی آواز جیسے
آتشفشانی کے وقت کسی آتشین پہاڑ کی -

اخذتکم الصاعقۃ [س ۲ : ۵۵
(۲) = رجفۃ
(۳) مہلک سزا - عذاب -

(۳) غشی طاری ہونا ۔

فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا و خر
موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳

صفا

صفا پاک صاف کرنا یا رکھنا ۔

ولقد اصطفینٰه فی الدنیا [س ۲ : ۱۳۰

صلا

صلواۃ (۱) نماز ۔

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ ، ۳

(۲) دعا ۔

ان الله و ملائکته یصلون علی النبی ۔
یا ایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا
تسلیما [س ۳۳ : ۵۶

(۳) دین ۔ مذہب ۔ پرہیزگاری ۔

قالوا یاشعیب اصلوتک تامرک ان نترک
مایعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷

صلوات (جمع) (۱) نمازیں ۔

حٰفظوا علی الصلوات والصلواۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸

(۲) دعائیں ۔

وصل علیهم ۔ ان صلوتک سکن لهم
[س ۹ : ۱۰۳

(۳) رحمتیں ۔ برکتیں ۔

اولٰئک علیهم صلوٰۃ من ربهم ورحمۃ
[س ۲ : ۱۵۷

(۴) یہودیوں کے عبادت خانے ۔

و لولا دفع اللہ الناس بعضهم ببعض
لهدمت صوامع و بیع و صلوات و مساجد
یذکر فیها اسم اللہ کثیرا [س ۲۲ : ۴۰

صلب

من بین الصلب والترائب مرد کے صلب (پیٹھ) اور
عورت کے تریبہ (سینہ) کے مس ہونے سے ۔
مرد اور عورت کے اکٹھے ہونے سے ۔

فلینظر الانسان مم خلق ۔ خلق من ماء
دافق یخرج من بین الصلب والترائب
[س ۸۶ : ۵ - ۷

صم

صم (۱) وہ بہرا پن جو ایمان کی بات سلسلے میں
عارض ہو ۔

صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸
(۲) بہرا پن محض ۔

صنو

صنوان = مجتمع اکٹھا ۔ (ابن عباس)

وزروع ونخیل صنوان وغیر صنوان [س ۱۳ : ۴

ضاز

ضیزیٰ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز (ابن عباس)

تلک اذا قسمة ضیزی [س ۵۳ : ۲۲

ضر

اولی الضرر = العذر جو معذور ہیں ۔ (ابن عباس)

لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم [س ۴ : ۹۵

ضل

ضلال (۱) بہک جانا ۔ بھٹک جانا ۔
(۲) غلطی کرنا ۔
(۳) مخبوط ہونا ۔
(۴) گھبرا جانا اور راہ نہ پانا ۔ (رازی)

قال فعلتھا اذا وانا من الضالین
[س ۲۶ : ۲۰
(۵) = خذلان چھوڑ دینا ۔ (زمخشری)

اضلال (۱) گمراہ کرنا ۔
(۲) ہلاک کرنا ۔ (تاج العروس)
(۳) ضایع کرنا ۔ (جوہری)

الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ اضل اعمالھم [س ۴۷ : ۱

ضلالة (۱) = عقوبة الضلالة گمراهی کی سزا -
(راغب)

ضال (۱) گمراه -
(۲) = غافل (ابن عباس)

ووجدک ضالا فهدیٰ [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان و
لکن جعلناه نورا نهدی به من نشاء من
عبادنا [س ۴۲ : ۵۲

ضهي

یضاهئون = یشبهون نقل کرتے هیں - (ابن
عباس)

یضاهئون قول الذین کفروا من قبل
[س ۹ : ۳۰

طاب

طوبیٰ جنت (حبش کی لغت)

الذین امنوا وعملوا الصالحات طوبیٰ لهم
وحسن ماٰب [س ۱۳ : ۲۹

طیبات مزےدار خوشگوار غیر مضر چیزیں -
ان الطیب فی اصل اللغة عبارة عن
المستلذ المستطاب (رازی)

کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۱۷۲

طاع

یستطیع (۱) وہ استطاعت نہیں رکھتا - نہیں کرسکتا - [س ۲ : ۲۸۲

(۲) = یطیع وہ راضی ہوگا - وہ خواہش پوری کرے گا - (راغب)

اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربک ان ینزل علینا مائدة من السماء [س ۵ : ۱۱۲

طاف

طائف (۱) = اللمة وسوسہ (ثقیف کی لغت - ابن عباس)

ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۱

(۲) غضب -

فطاف علیها طائف من ربک وهم نائمون [س ۶۸ : ۱۹

طال

طولا = سعة (بخاری)

و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات - - - [س ۴ : ۲۵

الطول = السعة والغنی کشادگی اور بے نیازی -
(ابن عباس)

غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب
ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طبع

طبع مہر کرنا - بند کرنا -

فبما نقضهم میثاقهم وکفرهم بآیات الله
و قتلهم الانبیاء بغیر حق و قولهم قلوبنا
غلف بل طبع الله علیها بکفرهم - - -
[س ۴ : ۱۵۵

طبع علی قلوبهم اس نے ان کے دلوں پر مہر کر دیا -
اس نے ان کو بند کر دیا - ان کے دل کام نہیں دے
سکتے -

من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من
الله - - - ذالک بانهم استحبوا
الحیات الدنیا علی الاخرة - - -
اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و
سمعهم وابصارهم - اولئک هم الغافلون
[س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸

- - - فطبع الله علی قلوبهم فهم
لا یفقهون [س ۶۳ : ۳

- - - وطبع الله علی قلوبهم فهم لا یعلمون
[س ۹ : ۹۳

— — — و نطبع علی قلوبہم فہم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰

— — — کذالک یطبع اللہ علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱

— — — کذالک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴

— — — کذالک یطبع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹

— — — کذالک یطبع اللہ علی کل قلب متکبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طبق

طبقاً عن طبق درجہ بدرجہ ۔ زینہ بزینہ ۔

لترکبن طبقاً عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چہ ترسم کے ز مردن کم شدم
حملۂ دیگر بمیرم از بشر
تا بر آرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچہ اندر وہم ناید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا درم)

طرف

(غریب القرآن ص ۷۲)
(۳) حصہ ۔ (راغب)

وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم
لیقطع طرفا من الذین کفروا ۔ ۔ ۔ ۔
[س ۳ : ۱۲۶

طرق

طرائق (۱) طریقے ۔ راستے ۔
(۲) مذاہب ۔

کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱
سبع طرائق (ظرف سے مظروف) سات کواکب ۔

ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طغی

تطغوا = تظلموا ظلم کرو (ابن عباس)

و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان
[س ۵۵ : ۸

طفق

طفق (۱) شروع کرنا ۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [ص ٣٨ : ٣٣

(٢) ارادہ کرنا ۔ (رومی لغت)

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سواتهما و
طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة
[ص ٧ : ٢٢

طمس (غريب القرآن ص ٧٣)

طمس (٣) دھواں دھار کر دینا ۔ آتشین پہاڑوں کا اور زمین کی گندھک و نطرون میں آگ پیدا کرکے آنکھوں کا بیکار کر دینا ۔ جیسا کہ آتش پہاڑوں کی آتشفشانی کے وقت ہوا کرتا ہے ۔

ولقد راودوه عن ضيفه فطمسنا اعينهم
فذوقوا عذابي ونذر [ص ٥٤ : ٣٧

طود

طود (١) پہاڑ ۔ (٢) اونچی زمین ۔
(٣) کسی اونچی چیز کو بھی طود کہتے ہیں یہانتک کہ اونٹ کی پیٹھ کی اونچائی کو بھی ۔

فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
[ص ٢٦ : ٦٣

طوى

كطى السجل للكتب = كطي الصحيفة على الكتابة

جس طرح کتاب پر ورق لپیٹا جاتا ہے ۔ (ابن عباس)
[س ۲۱ : ۱۰۴

ظفر

ذی ظفر = اونٹ یا اونٹ اور شطرمرغ (ابن عباس)

وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر
[س ۶ : ۱۴۷

ظل

(غریب القرآن ص ۷۴)

ظلت = آقامت تو قائم رہا ۔ (ابن عباس)

وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا
[س ۲۰ : ۹۷

ظلۃ (۱) سایہ ۔ ازظلۃ کل ما اظلک من سقف بیت او سحابۃ او جناح حائطۃ ظلۃ ہر اُس چیز کو کہتے ہیں جو سایہ ڈالے گھر کی چھت ہو یا ابر یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار (رازی)

واذ نتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلۃ و ظنوا انہ واقع بھم
[س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت جو اوپر سے آن پڑے ۔ جو انسان کو ڈھانک لے ۔ جس کے آگے اس کو اور کچھ نہ دکھائی دے ۔

فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلۃ [س ۲۶ : ۱۸۹

ظلم

ظلمات (١) رات کی تاریکی -
(٢) گمراهی - کفر -

و لقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج
قومک من الظلمات الی النور [س ١٤ : ٥
(٣) مصائب - تکالیف -

و ذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن
نقدر علیه فنادی فی الظلمات - - -
[س ٢١ : ٨٧

ظلموا بها = کفروا ان سے کفر کئے - ان کی تکذیب
کی - ان کو نه مانا - (تاج العروس)

فاولئک الذین خسروا انفسهم بما کانوا
بآیاتنا یظلمون [س ٧ : ٩

ظهر

الا ما ظهر منها = الا ما جرت العادة والجبلة علی
ظهوره (زمخشری) یعنی جس کے ظاهر
کرنے کا عادة اور فطرة دستور هے - رازی قفال
کا قول یوں نقل کرتے هیں الا ما یظهره الانسان
فی عادة الجاریة وذالک فی النساء الوجه
والکفان یعنی جسم کا وه حصه جو انسان
موافق رواج کے ظاهر کرتا هے - اور (عرب میں)
عورتوں کے لئے یه حصے ان کے منه اور دونوں
هاتھ هیں -

بظاہر من القول محض جھوٹ کو ۔ (ازدشدؤ کی لغت)

ام تنبئونہ بما لا یعلم فی الارض ام بظاہر من القول [س ۱۳ : ۳۳

عاد

معاد (۱) ٹھکانا ۔ (۲) کمال ۔ کامیابی ۔

ان الذین فرض علیک القرآن لرادک الی معاد [س ۲۸ : ۸۵

عان

عین القطر تانبا ۔ (ابن عباس)

واسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عثر

عثر مطلع ہونا ۔

فان عثر علی انہما استحقا اثما فاخران یقومان مقامہما من الذین استحق علیہم الاولیان فیقسمان باللہ ۔ ۔ ۔ [س ۵ : ۱۰۷

عجز

عجوز شیخۃ بڑھیا عورت ۔ جوان عورت پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔ والعجوز ۔ ۔ ۔

المراةالشابةكانت اوشيخة (قاموس)

فنجيناه و اهله اجمعين الا عجوزا فى الغابرين [س ۲۶ : ۱۷۰ و ۱۷۱

عد

عدده اس نے اس کو آئندہ کے لئے سامان بنایا ۔ (رازی)

- - - الذي جمع مالا وعدده [س ۱۰۴ : ۲

نعدلهم عدا = انفاسهم التى يتنفسون في الدنيا تھیںجتھم جو سانس وہ دنیا میں لیتے ھیں ھم ان کا بھي شمار رکھتے ھیں ۔ (ابن عباس)

فلاتعجل عليهم - انما نعدلهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

= لقد احصيهم وعدهم عدا (س ۱۹ : ۹۴)

عدن

عدن انگور کی ٹہنیاں اور انگور کے خوشے ۔ (سریانی زبان کي لغت) ۔

جنات عدن تجري من تحتها الانهار خالدين فيها [س ۲۲ : ۸۶

عذب

العذاب الادني فوري سزا ۔ فوري مؤاخذه ۔

و لنذيقنهم من العذب الادني دون
العذاب الاكبر لعلهم يرجعون [س ۳۲ : ۲۱

عرب

أعراب جمع (واحد اعرابي) بدوي عرب -
[س ۹ : ۹۹

عرب (بالضمه) جمع واحد { عروب (مؤنث) پيار كرنے والي عورت - عريب (مذكر) پاكباز مرد -

عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۷

عرج

ذي المعارج = العلو و الفواضل برتر اور بلند
(ابن عباس)

ليس له دافع من الله ذي المعارج
[س ۷۰ : ۲ و ۳

عرش

(غريب القرآن ص ۷۶)
عرش و كني به عن العز و السلطان و المملكة
(راغب)

عرض

عرض عارضي چيزيں -

تریدون عرض الدنیا [س ۸ : ۶۷

عرف

بالعرف = بالمعروف اچھی باتیں ۔ (ابن عباس)

وامر بالعرف واعرض عن الجاھلین
[س ۷ : ۱۹۹

عرم

العرم = المسناۃ وہ بند جو بارش کا پانی پہاڑ کی گھاٹیوں میں روکنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور پہاڑ کے پیچھے پانی جمع ہوکر آبشار کی طرح گرتا اور بالائی زمینوں کو سیراب کرتا ہے ۔
سیل العرم زوروں کا سیلاب ۔ (ابن عباس)

فارسلنا سیل العرم [س ۳۴ : ۱۶

عری

عراء ساحل ۔ کنارۂ دریا ۔

فنبذناہ بالعراء وھو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل (ابن عباس)

عزم

عزموا الطلاق = حققوا الطلاق انہوں نے طلاق دے دی ۔ (ھذیل کی لغت)

للذین یؤلون من نساء هم تربص اربعة
اشهر - فان فاء وفان اللہ غفوررحیم - وان
عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س ۲ : ۲۲۶ و ۲۲۷

عسعس

عسعس آدبر پیٹھ پھیری -

واللیل اذا عسعس [س ۸۱ : ۱۷

عسی

عسی (فعل جامد ہے) قریب ہے - غالب ہے -

عضل

تعضلوهن = تقهروهن قهر کرو ان پر (ابن عباس)

- - - فلا تعضلوهن ان ینکحن ازواجهن
اذا تراضوا بینهم بالمعروف
[س ۲ : ۲۳۲

عطا

اعطی کل شئی خلقه ہر چیز کو اپنی مشیئت سے
ایک خاص طور پر بنایا - [س ۲۰ : ۵۰

عفا

عفا اللہ عنک یہ جملہ دعائیہ ہے - اس سے مقصد
محض محبت کے ساتھ نصیحت کرتا ہے -

عفا اللہ عنک ۔ لم اذنت لھم حتی
یتبین لک الذین صدقوا وتعلم الکاذبین
[س ۹ : ۴۳

العفو (۱) = الفضل ضرورت سے زاید مال ۔
(ابن عباس)

ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو
[س ۲ : ۲۱۹

(۲) عفو ۔ بخشش ۔

خذ العفو و امر بالمعروف و اعرض عن
الجاھلین [س ۷ : ۱۹۹

(۳) آپس میں احسان کرنا ۔

وان طلقتموھن من قبل ان تمسوھن وقد
فرضتم لھن فریضة فنصف مافرضتم الا ان
یعفون او یعفوا الذین بیدہ عقدة النکاح ۔
وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۷

عفو = کثروا وہ کثرت سے بڑھے ۔ (ابن عباس)

ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا
[س ۷ : ۹۵

عفر

عفریت جنگلی قوموں میں سے (یعنی جنوں میں سے) جو حضرت سلیمان کے دربار میں تھے ایک شخص کا نام ۔ اسم ارض و قلعة

بفلسطین واسم امراة والرجل الکامل ضابط
القوی - (قاموس)

عقد

العقود (۱) = ما احل اللہ وما حرم وما فرض وما
حد فی القرآن کلہ (ابن عباس)
خدا نے قرآن میں جو کچھ حلال حرام اور حد
مقرر کی ہے -
(۲) معاہدے - (بنی حنیفہ کی لغت)
یا ایہا الذین امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

عقم

عقیم (۱) جس عورت کے ایک زمانہ تک جو بہ
نسبت عام عادت کے زیادہ ہوا ولاد نہیں ہوتی
اور جس کو لوگ بانجھ تصور کرنے لگتے
ہیں -
وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) ہلاک کرنے والا -
- - - حتی تاتیہم الساعۃ بغتۃ او
یاتیہم عذاب یوم عقیم [س ۲۲ : ۵۵
وفی عاد اذ ارسلنا علیہم الریح العقیم
[س ۵۱ : ۴۱

علق

کالمعلقۃ = لاهي ايم ولاهي ذات زوج نہ تو وہ بے

شوهر والی هی هے اور نه شوهر والی - (ابن عباس)

ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروها کالمعلقة [س ۴ : ۱۲۹

علم

عالمین (۱) دنیا جهان - (۲) تمام مخلوق -

الحمد لله رب العالمین [س ۱ : ۱

(۳) قومیں -

یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العالمین [س ۲ : ۴۷

علم آدم انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا مراد هے جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاهر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجه نکالتا هے -

و المعنی انه تعالی خلقه من اجزاء مختلفة و قوی متباینة مستعد الا ادراک انواع المدر کان من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموهومات و الهمه معرفة ذوات الاشیاء وخواصها و اسمائها و اصول العلم وقوانین الصناعة و دینیة الاتها (بیضاوی)

علی

حرف جرہے

(۱) اوپر ۔ (استعلاء حساً یا معنی

(۲) = مع (مصاحبت)

واتی المال علی حبہ [س ۲ : ۱۷۷

(۳) = من (ابتداء)

الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون
[س ۸۳ : ۲

و الذین هم لفروجهم حافظون الا علی
ازواجهم - - - [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعلیلیہ ۔

ولتکبروا اللہ علی ماھدیکم [س ۲ : ۱۸۵

(۵) = فی (ظرفیت)

و دخل المدینۃ علی حین غفلۃ من اهلها
[س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

حقیق علی ان لا اقول علی اللہ الا الحق
[س ۷ : ۱۰۵

(۷) = لِ (واسطے)

وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳

(۸) باوجودیکہ ۔

انّ ربک لذو مغفرۃ للناس علی ظلمھم

[س ۱۳ : ۶

علی شئ مطابق کسی چیز کے یا کسی اصول کے ۔

و قالت الیھود لیست النصاری علی
شئ و قالت النصاری لیست الیھود
علی شئ ۔ وھم یتلون الکتاب

[س ۲ : ۱۱۳

عن

حرف جر ہے ۔

(۱) مجاوزۃ ۔ تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھنا ۔

فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ

[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل ۔ عوض ۔ بجائے ۔

واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئاً

[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیل ۔ بوجہ ۔ بسبب (دیکھو
غریب القرآن ص ۷۹)

و ما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ
وعدھا ایاہ [س ۹ : ۱۱۴

ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک

[س ۱۱ : ۵۳

(۴) = علی

ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ
[س ۴۷ : ۳۸

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بعد ۔

یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعہ (س ۵ : ۴۱)

(۶) = من

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ
[س ۴۲ : ۲۵
= فتقبل من احدھما (س ۵ : ۲۷)

عنت

العنت (۱) = إثم گناہ ۔ (ھذیل کی لغت)
(۲) = الزنی زنا ۔ (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ ذلک لمن خشی العنت منکم
[س ۴ : ۲۵

عنت (۱) جھک جانا ۔

وعنت الوجوہ للحی القیوم [س ۲۰ : ۱۱۱
(۲) گران گذرنا ۔ ضیق میں پڑنا ۔

عند

ظرف مکان ہے اور حضور اور قرب دونوں موقعوں
پر استعمال ھوتا ھے خواہ یہ امور حسی ھوں
یا معنوی ۔

عندها جنة المأوى [س ۵۳ : ۱۵

قال الذی عندہ علم من الکتاب
[س ۲۷ : ۴۰

عہد

عہد   حکم دینا ۔

ولقد عہدنا الی آدم من قبل فنسی ولم
نجد لہ عزما [س ۲۰ : ۱۱۵

الم اعہد الیکم یابنی آدم ان لا تعبدوا
الشیطان انہ لکم عدو مبین ۔ و ان
اعبدونی ۔ ہذا صراط مستقیم
[س ۳۶ : ۶۰ و ۶۱

عہداً = شہادة ان لا الہ الا اللہ اس بات کی تصدیق
کہ خدا ایک ہے ۔ (ابن عباس)

عہد اللہ   اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور
خود انسان میں ہیں اور جو عقل و تمیز
انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے
سمجھنے کی موجود ہے اس کے خدا ہونے پر موثق
عہد ہے ۔ ۔ ۔ خود انسان کی فطرت
اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل
کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ
ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجا لانے کا جو
ضمن فطرت ہے پکا عہد ہے ۔ (سید احمد)

الذین ینقضون عهد الله من بعد میثاقه
[س ۲ : ۲۷

غار

غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ نہ کیا گیا ہو۔

و من اضل ممن اتبع هواه بغیر هدی من الله
[س ۲۸ : ۵۰

- - - وهو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = إلا

ما لکم من اله غیره [س ۷ : ۵۹

هل من خالق غیر الله یرزقکم من السماء والارض [س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے۔

کلما نضجت جلودهم بدلنا هم جلودا غیرها [س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو۔

- - - بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق - - - [س ۶ : ۹۳

قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر هذا [س ۱۰ : ۱۵

غرا

نغرینک بھم = نسلطنک علیھم ہم تجکو ان پر غلبہ دیں گے ۔ (ابن عباس)

لئن لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بھم [س ۳۳ : ۶۰

غرم

غراما سخت پیچھا کرنے والا ۔

ان عذابھا کان غراما [س ۲۵ : ۶۵

مغرم محض مال کا نقصان ۔ (راغب)

ومن الاعراب من یتخذ ماینفق مغرما ۔ [س ۹ : ۹۸

غسق

غساق = الزمہریر نہایت ٹھنڈ ۔ (ابن عباس)

ھذا ۔ فلیذوقوہ حمیم وغساق [س ۳۸ : ۵۷

لایذوقون فیھا بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۴ و ۲۵

غسل

غسلین حد درجہ کا گرم ابلتا ہوا پانی ۔ (از دشلوۃ کی لغت)

فلیس له الیوم ههنا حمیم ولا طعام الا من
غسلین لایاکله الا الخاطئون
[س ۶۹ : ۳۵ - ۳۷

غطش

اغطش = اظلم اندھیرا کیا (ابن عباس)

واغطش لیلها واخرج ضحیها [س ۷۹ : ۲۹

غل

اغلال زنجیریں -

اغلال فی اعناقهم ان (کافروں) کی گردنوں میں
زنجیریں - ان کے معیوب طریقے جو ان کو
جکڑے ہوئے ہیں -

اولئک الذین کفروا بربهم - و اولئک
الاغلال فی اعناقهم - و اولئک اصحاب
النار [س ۱۳ : ۵

غلظ

واغلظ علیهم = اذهب الرفق علهم ان پر سے نرمی
اٹھالے (ابن عباس)

یا ایها النبی جاهد الکفار والمنافقین
واغلظ علیهم [س ۹ : ۷۳

غوی

اغوی (۱) بہکانا - گمراہ کرنا -

(۲) گمراهي کي سزا دینا ۔ (تاج العروس)

ولاینفعکم نصحي ان اردت ان انصح لکم ان کان الله یرید ان یغویکم ۔ ۔ ۔ [س ۱۱ : ۳۴

= یهلکم علیکم بغیکم (تاج العروس)

(۳) هلاک کرنا ۔ برباد کرنا ۔ (رازي)

غوی برباد هونا ۔

وعصي آدم ربه فغوی ۔ [س ۲۰ : ۱۲۱

= خاب ۔ (تاج العروس و لسان العرب)

= فسد علیه عیشة ۔ (راغب)

ف

ف (الف) عاطفه ۔

(۱) ترتیب ۔ معنوي هو یا ذکري ۔

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا هے ۔ چنانچه وه و کم من قریة اهلکنا ها فجاء ها باءسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا هے ۔]

(۲) تعقیب (که وه هر شئی میں مطابق اس شئے کے دوري ظاهر کرتي هے ۔ اس میں صرف اتني هي مدت کا فاصله هوتا هے جو شئے معقب کے لئے ضروري هوتا هے ۔

فراغ الي اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س ۵۱ : ۲۷

انزل من السماء ماءً فتصبح الارض مخضرة
[س ۲۲ : ۶۳

ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

(۳) سببیه -

فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه
[س ۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف -

(۱) سببیت -

انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر
[س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) بطور رابطہ -

ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ -

بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استیناف (آغازکلام) کے لئے -

کن فیکون ، [س ۲ : ۱۱۷

فاض

تفیضون = تفعلون کرتے ھو - (ابن عباس)

وماتکون فی شان وماتتلوا منه من قرآن
و لاتعملون من عمل الاکنا علیکم شهودا اذ
تفیضون فیه [س ۱۰ : ۶۱

فام

فوم (۱) = ثوم -
(۲) گندم -

فاء

فئی غیر مسلم بغیر لڑائی کے جو کچھ دیں وہ فئی ہے -
الفئی ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع (بحار الانوار)

فتا

تفتؤا = لا تفتؤا (رازی)
= لا تزال تو نہیں باز آئے گا - تو ہمیشہ یوں ہی رہے گا - (ابن عباس)
قالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضا او تکون من الھالکین [س ۱۲ : ۸۵

فتح

فتح (۱) کھولنا - (۲) ظاہر کرنا -
(۳) فیصلہ کرنا -
ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین [س ۷ : ۸۹
(۴) امداد کرنا - (۵) فتح دینا -

فتح (۱) = المدد خدا کی مدد ۔ (ابن عباس)

انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفرلک
اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخرویتم
نعمتہ علیک ویہدیک صراطا مستقیما
وینصرک اللہ نصراعزیزا [س ۴۸ : ۱ - ۳

(۲) فیصلہ ۔

ان تستفتحوا فقدجاءکم الفتح [س ۸ : ۱۹

ویقولون متی ھذا الفتح ان کنتم صادقین
قل یوم الفتح لاینفع الذین کفروا ایمانہم
ولاھم ینظرون [س ۳۲ : ۲۸ و ۲۹

فافتح بینی وبینھم فتحا ونجنی ومن
معی من المومنین [س ۲۶ : ۱۱۸

(۳) فتح ۔ کامیابی ۔

نصرمن اللہ وفتح قریب [س ۶۱ : ۱۳

الفتاح = القاضی فیصلہ کرنے والا ۔ (ابن عباس)

قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا
بالحق وھوالفتاح العلیم [س ۳۴ : ۲۶

بما فتح اللہ علیکم [س ۲ : ۷۶
= بما اکرمکم بہ جس چیز سے خدا نے تم کو
شرف بخشا ہے ۔ (ابن عباس)

فتل

فتیلا = الذي فی الشق الذی في بطن الدواة (ابن‌عباس) کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جوجھلي کي طرح ریشہ ھوتاھے -

ولا یظلمون فتیلا [س ۴ : ۴۹

فتن

(غریب‌القرآن ص ۸۱)

فتنہ (۲) عذاب -

- - - جعل فتنة الناس کعذاب الله [س ۲۹ : ۱۰

ان ھی الافتنتک [س ۷ : ۱۵۵

(۶) جلانا -

یومھم علي النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۷) جنون -

وبیصرون بایکم المفتون [س ۶۸ : ۵ و ۶

فاتنین = مضلین گمراہ کرنے والے - (ابن‌عباس)

فانکم وماتعبدون ماانتم علیہ بفاتنین [س ۳۷ : ۱۶۱ و ۱۶۲

فج

فجاجا = مختلفة مختلف (ابن‌عباس)

و الله جعل لکم الارض بساطا لتسلکوا

مدہاسبلافجاجا [س ۷۱ : ۱۹ و ۲۰

فحش

فاحشة بدچلنی ۔ بےحیائی ۔
= الزنا (ابن عباس)

و التی یاتین الفاحشة من نساء کم
فاستشہدوا علیہن اربعة منکم ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۵

فرج

فرج (جمع فروج) ستر ۔
حفظ الفرج ستر پوشی کرنا ۔ پاکدامن رہنا ۔
والذین ہم لفروجہم حافظون [س ۲۳ : ۵

فردوس

فردوس (۱) باغ ۔ (رومی و فارسی زبان کی لغت)
۔ ۔ ۔ اولئک ہم الوارثون الذین
یرثون الفردوس [س ۲۳ : ۱۰ و ۱۱
(۲) انگور کی ٹٹیاں ۔ (نبطی زبان کی لغت)

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات کانت
لہم جنات الفردوس نزلا خالدین فیہا
[س ۱۸ : ۱۰۷ و ۱۰۸

فرض

فريضة (۱) مہر = الصداق (ابن عباس)

لا جناح عليكم ان طلقتم النساء مالم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة [س ۲ : ۲۳۶

(۲) حکم -

للذكر مثل حظ الانثيين - - -

فريضة من الله [س ۴ : ۱۱

فرعون

فرعون پرانے زمانہ میں شاہان مصر کا لقب تھا -

قرآن میں موسی کے ساتھ جس فرعون کا ذکر ھے

وہ رعمسس ثاني (Rameses II.) تھا -

فرعون ذي الاوتاد دیکھو تحت وتد -

فرغ

واصبح فؤاد ام موسى فارغا اور موسی کی ماں کا دل ڈر سے

سن ھوگیا - [س ۲۸ : ۱۰

سنفرغ لكم هذا وعيد من الله لعباده وليس بالله

شغل یہ خدا کی طرف سے بندوں کو دھمکی

ھے ورنہ خدا کے لئے شغل کیا - (ابن عباس)

[س ۵۵ : ۳۱

فرق

فرق (بالکسرہ) فرقہ - جماعت -

فاوحی الی موسیٰ ان اضرب بعصاک
البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود
العظیم [س ۲۶ : ۶۳

فافرق = فیصلہ کردے ۔ (مدین کی لغت)

فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ۵ : ۲۵

فرقانا بلا سے نکلنے کا راستہ = المخرج (ابن
عباس)

یاایھا الذین امنوا ان تتقوا اللہ یجعل
لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم
[س ۸ : ۲۹

فرہ

فارھین = حاذقین کاریگری کے ساتھ ۔ (ابن
عباس)

وتنحتون من الجبال بیوتا فارھین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فز

استفزہ من الارض اس نے اس کو ملک سے نکال دیا ۔
اس نے اس کو دنیا سے ناپید کردیا ۔

فاراد ان یستفزھم من الارض فاغرقناہ ومن
معہ جمیعا [س ۱۷ : ۱۰۳

فضل

فضل (۱) اچھی چیزوں کی زیادتی ۔

لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم
[س ۲ : ۱۹۸

ویؤت کل ذی فضل فضلہ [س ۱۱ : ۳

(۲) احسان ۔

ولا تنسوا الفضل بینکم [س ۲ : ۲۳۷

فطر

فطور = اختلال بے قاعدگی (راغب)

فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

فعل

فعلہ = فعلہ من فعلہ (رازی) کیا ھے یہ جس نے کیا ھے ۔ کسی نے یہ کیا ھے ۔

قالوا ءانت فعلت ھذا بالھتنا یا ابراھیم ۔
قال بل فعلہ ۔ کبیرھم ھذا فسئلوھم ان
کانوا ینطقون ۔ [س ۲۱ : ۶۲ و ۶۳

فند

تفندون تم ھنسی اڑاؤ گے ۔ (قیس غیلان کی لغت)

ولما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح
یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ ، ۹۴

في

حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت - مکان یا زمانہ کے لحاظ سے - خواہ حقیقی ہو یا مجازی -

(۲) = مع -

قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

فلما جاءها نودی ان بورک من فی النار ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل -

قالت فذالکن الذی لمتننی فیه [۱۲ : ۳۲

(۴) = علی (استعلاء)

ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(۶) = الی

فردوا ایدیهم فی افواههم [س ۱۴ : ۹

(۷) = من

ویوم نبعث في کل امة شهیدا علیهم من انفسهم [س ۱۶ : ۸۹

= من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) = عن

فمن کان في هذه اعمی فهو في الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باہم اندازہ گرفتن)

فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل

[س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ

وقال ارکبوا فیہا [س ۱۱ : ۴۱

قاب

قاب = قدر مقدار

فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳ : ۹

قات

مقیتا صاحب قدرت ۔ (ابن عباس)

وکان اللہ علی کل شئ مقیتا [س ۴ : ۸۵

قام

(غریب القرآن ص ۸۳)

قام استقامت کے ساتھ پیروی کرنا ۔ پورا کرنا ۔

واقیموا الصلوٰة [س ۲ : ۴۳

ولو انہم اقاموا التوراة والانجیل ۔ ۔ ۔

[س ۵ : ۶۶

قبض

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

= و قد کنت قبضت قبضة من اثرک

ایہا الرسول ای شیئا من سنتک و دینک فقد

يقول الرجل فلان يقعدوا اثرفلان ويقبض اثره
اذا كان يمتثل رسمه (ابومسلم)

قبل

قبلة (۱) جس طرف منهه پهیرکرلوگ نمازپڑهتے
هیں -

وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا
لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب
علي عقبيه [س ۲ : ۱۴۳

(۲) عبادتگاه - مسجد -

و اوحينا الي موسى و اخيه ان تبوا
لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم
قبلة واقيموا الصلواة [س ۱۰ : ۸۷

قبيلا = عيانا روبرو - علانیه (ابن عباس)

او تاتي بالله والملائكة قبيلا [س ۱۷ : ۹۲

قتل (غريب القرآن ص ۸۴)

قتل وكل شئي في القرآن قتل فهولعن جهاں
کهیں قرآن میں قتل کا لفظ آیا هے اس سے
لعنت هي مراد هے - (ابن عباس)

قد

حرف هے - اس فعل کے ساتهه خصوصیت
رکهتاهے جومتصرف خبري اور مثبت هواور

کسي ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالي هو - خواہ یه فعل ماضي هو خواہ مضارع -

(۱) فعل ماضي کے ساتھه تحقیق کے معني میں -

قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضي پر جو که حال واقع هوتا هے قد کا لفظ داخل هونا واجب هے خواہ ظاهري طور پر یا مقدر -

قالوا وما لنا الا نقاتل في سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھه تقلیل کے لئے -

قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

(۴) تکثیر کے معني میں -

قد نری تقلب وجهک في السماء

[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشري)

(۵) بمعني توقع جس طرح اس شخص سے جو کسي غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راسته دیکھتا هو -

قدر

تقدیر انتظام -

و جعل اللیل سکنا و الشمس و القمر
حسبانا ۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم
[س ۶ : ۹۷
و الشمس تجری لمستقر لها ۔ ذالک
تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸
و زینا السماء الدنیا بمصابیح وحفظا ۔
ذالک تقدیر العزیز العلیم [س ۴۱ : ۱۲

قدر علیه اس کو ضیق میں ڈالا ۔
لن نقدر علیه = لن نضیق علیه ہم اس کو ضیق
میں نہ ڈالیں گے ۔ [س ۲۱ : ۸۷

لیلة القدر مبارک رات
انا انزلناه فی لیلة القدر [س ۹۷ : ۱
= فی لیلة مبارکة (س ۴۴ : ۳)

قدم

لا تقدموا بین یدی الله و رسوله [س ۴۹ : ۱
= لا تقولوا خلاف الکتاب و السنة (ابن
عباس) قرآن اور سنت رسول کے خلاف نہ
کہو ۔
= تتقدموا (رازی)
قدم صدق = سبق لهم السعادة فی الذکر الاول
ان لوگوں کو ازلی سعادت نصیب ہو چکی ۔
(ابن عباس)

و بشر الذین امنوا ان لهم قدم صدق عند

[س ۱۰ : ۲] دبھم

قذف

(۱) پھینکنا ۔ پھینک مارنا ۔
(۲) ملامت کرنا ۔

لایسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل
جانب دحورا و لھم عذاب واصب
[س ۳۷ : ۸ و ۹

قر

(غریب القرآن ص ۸۵)

مستقر (۲) والشمس تجری لمستقر لھا
[س ۳۶ : ۳۸
= و سخر الشمس و القمر ۔ کل یجری
لاجل مسمی (س ۱۳ : ۲
ذات قرار = خصب سرسبز و شاداب (ابن
عباس)
واونیاھما الی ربوۃ ذات قرار و معین
[س ۲۳ : ۵۰

قرا

قرا بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔ سمجھانا ۔
[س ۷۵ : ۱۸ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ
= بینّاہ (ابن عباس)
فاتبع قرانہ = اعمل بہ (ابن عباس)
[س ۷۵ ۱۸

قرد

قردۃ جمع (واحد قرد) بندر - لنگور - ذلیل - ملعون -

فقلنا لہم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵
و قال مجاہد ما مسخت صورتہم و لکن قلوبہم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ . کمثل الحمار یحمل اسفارا (بیضاوی)

قرع

القارعۃ = الحادثۃ العظیمۃ (ابن عباس)
[س ۱۰۱ : ۱

قرن

ذوالقرنین یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ‌تی (Che-hwang-te) تھا جو فغفور ای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا - اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے - پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لائق وزیر لی زی کی مدد سے سازوسامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں - چین کی

سلطنت نہایت وسیع تھی ۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھما انام سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے ۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگذار ملک باغی ھوگئے تھے ۔ جب ای چن تخت نشین ھوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا ۔ جب چی وانگ تی بادشاہ ھوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جمایا ۔ یہ فتوحات کرتا ھوا برھما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا ۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا ۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا ۔ وھاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رھنے والی تاتاری قوم (یاجوج وماجوج) سے اس کا سامنا ھوا ۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی ۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی رعایا تھے تاتاریوں کے لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے ۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ھوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ھوسکا اور نہ کسی نے

اس میں نقب لگائی - اس فغفور نے
سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰
قبل مسیح وفات پائی -

ویسئلونک عن ذي القرنین - - -
انا مکنا لہ فی الارض واتیناہ من کل شئی
سببا [س ۱۸ : ۸۳ و ۸۴

قالوا یا ذا القرنین ان یاجوج و ماجوج
مفسدون فی الارض فہل نجعل لک خرجا
علي ان تجعل بیننا وبینہم سدا
[س ۱۸ : ۹۴

قسطاس

قسطاس (بالکسرہ) (۱) عدل (رومي زبان کی
لغت)
(۲) = قسطاس (بالضمۃ) ترازو (رومي)

واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوا بالقسطاس
المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قصر

قاصرات الطرف نیچی نگاہ والی - نیچی اور جھکی
ہوئی نگاہ بھی خوبصورتی کی ایک ادا ہے اور
اسي کو فارسي شاعر چشم نیم باز اور چشم نیم
خواب کہتے ہیں یا یہ مراد ہے کہ شرم وحیا کی
وجہ سے وہ آنکھیں نیچی کئے رہیں گی -
(نذیر احمد)

وعندهم قاصرات الطرف عين [س ۳۷ : ۳۸

قضیٰ

(۱) حکم کرنا ۔

واذا قضي امرا فانما يقول له كن فيكون
[س ۲ : ۱۱۷

وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه ۔ ۔ ۔ ۔
[س ۱۷ : ۲۳

(۲) فیصلہ کرنا ۔

قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي
الامر بيني وبينكم [س ٦ : ٥٨

(۳) مقرر کرنا ۔

هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا
[س ٦ : ٢

(۴) بتلانا ۔ وحي کرنا ۔

اذ قضينا الى موسي الامر [س ۲۸ : ۴۴

وقضينا الى بني اسرائيل ۔ ۔ ۔ ۔
[س ۱۷ : ۴

(۵) پورا کرنا ۔

فلما قضى موسى الاجل [س ۲۸ : ۲۹

كلا لما يقض ما امره [س ۸۰ : ۲۳

فاذا قضيتم مناسككم [س ۲ : ۲۰۰

(۶) خلق کرنا ـ بنانا ـ

فقضيهن سبع سموات [س ۴۱ : ۱۲

(۷) واجب هونا ـ

وقضي الامر [س ۲ : ۲۱۰

قضي منها وطرا اس نے اپنی خواهش کے مطابق اس کا فیصله کردیا ـ

فلما قضي زيد منها وطرا زوجناكها
[س ۳۳ : ۳۷

قط

قطنا = العذاب عذاب (ابن عباس)

و قالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل يوم الحساب [س ۳۸ : ۱۶

قطع

قطع = سواد رات کی سیاهي (ابن عباس)

فاسر باهلك بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱

قطمير

قطمير وه جهلی جو کهجور کی گٹهلی کی پشت پر هوتي هے - (ابن عباس) عرب کے محاورے میں بے حقیقت چیز کے لئے بولا جاتا هے ـ

والذين تدعون من دونه مايملكون من قطمير [س ۳۵ : ۱۳

قلب

تقلب فی البلاد   خود رائی کرنا ۔ آوارگی کرنا ۔
(تاج العروس)

لایغرنک تقلب الذین کفروا في البلاد
[س ۲ : ۱۹۵

یقلب کفیہ   وہ اپنا ہاتھ ملنے لگا ۔ افسوس کرنے لگا ۔

واحیط بثمرہ فاصبح یقلب کفیہ علی ما
انفق فیہا وھی خاویۃ علی عروشہا ۔ ۔ ۔
[س ۱۸ : ۴۲

قلد

القلائد   جمع   (واحد قلادۃ)   جانور جو حج کے وقت
قربانی دیئے جاتے ہیں ۔   [س ۵ : ۲

قنت

قانتون   مقر   (ابن عباس)

قنی

اغنی واقنی   =   اعطی وارضی   اس نے دیا اور خوش
کیا ۔ تنگدستی سے غنی بنایا اور مال بھرپور
دیا ۔

وانہ ھو اغنی واقنی   [س ۵۳ : ۴۸

قوی

بقوۃ   =   بجد وحزم   کوشش اور ہوشیاری کے

ساتھ ہ ۔ (ابن عباس)

خذوا ما اتینا کم بقوۃ [س ۲ : ۶۳

اَلمقوین = المسافرین مسافر ۔ (ابن عباس)

افرءیتم النار التی تورون ۔ ءانتم انشاتم شجرتھا ام نحن المنشؤن ۔ نحن جعلنا ھا تذکرۃ ومتاعا للمقوین
[س ۵۶ : ۷۱ - ۷۳

کـ

ک حرف جر ہے ۔
(۱) بمعنی تشبیہ ۔
(۲) تعلیل ۔

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا (اخفش)

واذکروہ کما ھدیکم [س ۲ : ۱۹۸

(۳) توکید کے معنی میں اور زائدہ

لیس کمثلہ شئی [س ۴۲ : ۱۱

کاب

اکواب (جمع) بے دستوں کے مٹی کے پختہ کوزے ۔ پیالے (انبطی لغت)

یطرف علیھم ولدان مخلدون باکواب

وأباريق - - - [س ۵٦ : ۱۷ و ۱۸

كان

كاد فعل ناقص هے - اس سے صرف ماضي اور مضارع كے افعال آئے هيں - كاد فعل كے بدقت واقع هونے پر دلالت كرتا هے -
(۱) = قارب (قريب هوا)
(۲) = اراد اراده كيا -

ان الساعة آتية اكاد اخفيها لتجزى كل نفس بما تسعى [س ۲۰ : ۱۵

كذالك كدنا ليوسف [س ۱۲ : ۷٦

وان كادوا ليفتنونك عن الذي اوحينا اليك لتفتري علينا غيره - - - [س ۱۷ : ۷۳

كيد = مكر حكمت كے ساتهه كسي كام كا انتظام كرنا - يه لفظ بهي مكر كي طرح اچهے اور برے دونوں معنوں ميں استعمال هوتا هے - (لسان العرب)

واملى لهم - ان كيدي متين [س ۷ : ۱۸۳

كار

كورت (۱) = اظلمت تاريك اور سياه هو جائے گي - (ابن عباس)
(۲) = غورت غائب هو جائے گي (فارسي كي لغت)

اذا الشمس کورت [س ۸۱ : ۱

کان

فعل ناقص متصرف ہے ۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے ۔

(۱) بمعنی ازل و ابد ۔ دوام و استمرار ۔

وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا
[س ۱۷ : ۵۳

ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) ماضی منقطع (گئی گزری بات) کے معنی میں ۔ تاریخی واقعات کے بیان میں کان انہیں معنوں میں آیا ہے ۔

قالوا کیف نکلم من کان فی المھد صبیا
[س ۱۹ : ۲۹

ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال ۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس [س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال ۔

ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا [س ۷۶ : ۷

(۵) بمعنی صار (ھوگیا)

ابی واستکبر وکان من الکافرین [س ۲ : ۳۴

(۶) = ینبغی (سزاوار ہے)

ماكان لكم ان تنبتوا شجرها [س ۲۷ : ۶۰

مايكون لنا ان نتكلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حصر اور وجد

ان كان ذو عسرة فنظرة الي ميسرة

[س ۲ : ۲۸۰

وان تك حسنة يضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) تاكيد كے معنی ميں - يہی زائدہ ہي ہوتا ہے -

قال وما علمي بما كانوا يعملون

[س ۲۶ : ۱۱۲

قالوا سبحانك ما كان ينبغی لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

كأن (كاف والف بالفتحه ونون مشدد)

= كاف تشبيه + ان موكدة

تشديد كے ساتھ تشبيه موكد كا حرف ہے - اس كا استعمال اسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بيحد قوی ہو -

قالت كانه هو [س۲۷ : ۴۲

كبھی اس كی تشديد كو دور بھی كرديتے ہيں -

مر كأن لم يدعنا الي ضر مسه [س ۱۰ : ۱۲

کاین (اسم کاف تشبیه + آی تنوین) تعداد میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے -

کاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پڑھا ہے -

(۱) کائن تابع کے وزن پر -

(۲) کای بروزن کعب -

کدر

انکدرت = تغیرت تغیر ہو جائیں گی - (ابن عباس)

واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

کدی

اکدی خود ہی احسان جتا کر اپنی دی ہوئی چیز اور بخشش کو مکدر بنا دیا - (ابن عباس)

افرءیت الذي تولی و اعطی قلیلا و اکدی
[س ۵۳ : ۳۴

کذا

قرآن میں محض اشارہ کے لئے آیا ہے -

فلما جاءت قیل اھکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ ۔ (۲) = خطا غلط (رازی)

کسف

کسف (۱) ٹکڑا ۔ (راغب)

وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقول سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

(۲) عذاب ۔

فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصادقین [س ۲۶ : ۱۸۷

کف

کافۃ = جمیعا سب کے سب (ابن عباس)

وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ [س ۹ : ۳۶

کفر

کفر (۵) (الف) بری ذمہ ہونا ۔

اذ قالوا لقومهم انا برءؤا منکم و مما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم [س ۶۰ : ۴

کافر (۱) ناشکرا ۔

قال الم نربک فینا ولیدا ولبثت فینا من عمرک سنین ۔ و فعلت فعلتک التی

فعلت وانت من الکافرین
[س ۲۶ : ۱۸ و ۱۹

(۲) بے دین - منکرِ حق -
(۳) کاشتکار -

- - - کمثل غیث اعجب الکفار
نباته - - - [س ۵۷ : ۲۰

کل

کلا (بالفتحه) (۱) حرف ھے
= ردع جھڑکنا اور باز رکھنا
= ذم مذمت کرنا
(سیبویه)
(۲) بمعنی حقا - (کسائی)
(۳) استفتاحیه - (ابوحاتم)

کلا - ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶

کلما = کل + ما (مصدریه)
= کل وقت جب جب - جب کبھی -

کلا (مذکر) } دو اسم ھیں لفظاً مفرد اور معناً
کلتا (مؤنث) } مثنّی

یه دونوں تثنیه میں وھی خصوصیت رکھتے
ھیں جو لفظ کل کو جمع میں حاصل ھے -
(راغب)

کلتا الجنتین آتت اکلها [س ۱۸ : ۳۳

کلالة = من لم یترک والدا ولا ولدا (ابن عباس)

جس نے اپنے بعد ماں باپ یا بیٹا بیٹی کچھ
نہ چھوڑا ہو - [س ۴ : ۱۷۶

کلب

مکلبین = ضواری درندہ جانور (ابن عباس)
[س ۵ : ۴

کلم (غریب القرآن ص ۹۳)

کلمة (۱) کام - معاملہ (راغب)
الکلم الطیب = ذکر اللہ والعمل الصالح خدا کی
یاد اور نیک عمل (ابن عباس) [س ۳۵ : ۱۰
کلمات عجائب صنع باری تعلی - تمام چیزیں
خدا نے پیدا کی ہیں - (رازی)

کی

حرف ہے -
(۱) تعلیلیہ -
کی لایکون دولۃ بین الاغنیاء منکم
[س ۵۹ : ۷
(۲) = اَن (مصدریہ)
لکیلا تاسوا علیٰ ما فاتکم ولا تفرحوا بما
آتیکم [س ۵۷ : ۲۳

ل

ل اس کی چار قسمیں ہیں -

(الف) جارہ ۔ اسم ظاہر کے ساتھہ مکسور اور ضمیر کے ساتھہ مفتوح آتا ہے ۔ مگر یائے متکلم کی ضمیر کے ساتھہ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے ۔

(۱) استحقاق ۔

الحمد للہ [س ۱ : ۱

ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

فان کان لہ اخوۃ ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

لہ ما فی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیہ ۔

وانہ لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

یقول یالیتنی قدمت لحیاتی

[س ۸۹ : ۲۴

(۵) = الی

بان ربک اوحی لہا [س ۹۹ : ۵

کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = علی (شافعی)

ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

واذامس الانسان الضردعانالجنبہ ا
[س ۱۰ : ۱۲

وتلہ للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

وان اساتم فلہا [س ۱۷ : ۷

ولہم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

ونضع الموازین القسط یوم القیامۃ
[س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

اقم الصلوۃ لدلوک الشمس - - -
[س ۱۷ : ۷۸

(۱۰) = عن

وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا
ماسبقونا الیہ [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو اسی اسم کے معنی میں ہو - مثلاً اذن -

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اورانجام کار - اسی کو لام عاقبت بھی کہتے ہیں -

فالتقطہ آل فرعون لیکون لہم عدوا وحزنا
[س ۲۸ : ۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے۔

قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲

یرید اللہ لیبین لکم [س ۴ ; ۲۶

وکنا لحکمھم شاھدین [س ۲۱ : ۷۸

ھیھات ھیھات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبہ لام تاکید ۔ یہ لام تعلیلیہ ھے ۔

(ج) (۱) جازمہ لام (طلب) امر ۔

فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶

لینفق ذوسعۃ من سعتہ [س ۶۵ : ۷

ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک
[س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)

ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مہملہ (غیر عاملہ)

(۱) لام ابتدا ۔ مضمون جملہ کی تاکید ۔ فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ھے ۔

لانتم اشد رھبۃ فی صدورھم من اللہ
[س ۵۹ : ۱۳

خبرپربھی آتاھے ۔

ان ربي لسميع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹

وانک لعلي خلق عظیم [س ۶۸ : ۴

(۲) لام زائدہ ۔ ان مفتوحہ کي خبرمیں ۔

(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتاھے ۔

قالوا تاللہ لقد آثرک اللہ علینا

[س ۱۲ : ۹۱

و لولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لفسدت الارض ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۲۵۱

(۴) لام موطئہ (الموذنہ) ۔ یہ لام کسي حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ھوتاھے کہ جواب شرط اس کے بعد میں اس کے ایک مقدر قسم پر مبني ھے ۔

لئن اخرجوا لا یخرجون معھم ۔ و لئن قوتلوا لاینصرونھم ۔ ولئن نصروھم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲

لا

لا نافیہ ۔

(۱) = إن (لاتبریہ)

لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم [س ۲ : ۱۶۳

(۲) = لیس

و لا اصغر من ذٰلک و لا اکبر الا في کتاب
مبين [س ۱۰ : ۹۱
(۳) تاکید کے لئے - (زائدہ)

قال يا هارون ما منعک اذ رايتهم ضلوا الا
تتبعن [س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
لئلا يعلم اهل الكتاب الا يقدرون علي شئی
من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
لا اقسم بيوم القيامة [س ۷۵ : ۱

لات (لا نافیہ + تائے تانیث)

فنادوا ولات حين مناص [س ۳۸ : ۳

لاجرم = حقاً لابد
= بلی (ابن عباس)

لاح

لواحة = معرضة پیش آنے والي (ابن عباس)
لواحة للبشر [س ۷۴ : ۲۹

لوح محفوظ وہ لوح جو ہر طرح کے بیرونی اثرات سے
محفوظ ہے۔
(۱) قلب مؤمن ۔
(۲) جریدۂ عالم ۔

بل الذين كفروا في تكذيب والله من
ورائهم محيط ـ بل هو قرآن مجيد في لوح
محفوظ [س ۸۵ : ۱۹ - ۲۲

لام

ملیم گنہگار ۔

وھوملیم [س ۳۷ : ۱۴۲

لب

الباب جمع (واحدلب) (۱) دل ۔
(۲) دماغ ۔ عقل ۔
اولواالالباب (۱) اھل دل ۔ (۲) عقلمند ۔

لبس (غریب القرآن ص ۹۴)

لبس (۲) آمیزش کرنا ۔ ملانا ۔

ولاتلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم
اولئک لھم الامن وھم مھتدون [س ۶ : ۸۳

(۳) گھبرادینا ۔ گھبراھٹ میں ڈالنا ۔

قل ھوالقادر علی ان یبعث علیکم عذابا
من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم
شیعاویذیق بعضکم باس بعض [س ۶ : ۶۵

لباس (۱) پوشاک ۔

ولباسھم فیھا حریر [س ۲۲ : ۲۳

(۲) پردہ پوش ۔

وھوالذی جعل لکم اللیل لباس ۔ ۔ ۔
[س ۲۵ : ۴۷

(۳) = تقوی

یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج
ابویکم من الجنة ینزع عنهما لباسهما
لیریهما سواتهما [س ۷ : ۲۷

(۴) گھبراہٹ ۔ شدت ۔

فاذاقها الله لباس الجوع والخوف بما
کانوا یصنعون [س ۱۶ : ۱۱۲

لسن

لسان صدق علیا = ثناء الحسن اچھی تعریف
کرنے کے لئے (ابن عباس)

وجعلنا لهم لسان صدق علیا [س ۱۹ : ۵۰

واجعل لی لسان صدق فی الاخرین
[س ۲۶ : ۸۴

لعل

لعل حرف عامل ہے ۔

(۱) = کے (تاکہ) توقع ۔

واتقوا الله لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا ۔

وما یدریک لعل الساعة قریب [س ۴۲ : ۱۷

فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک و
ضائق به صدرک ۔ ۔ ۔ [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلیہ ۔

فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام

لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱

(۵) بمعنی تشبیہ

اتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون وتتخذون
مصانع لعلکم تخلدون
[س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹
= کانکم تخلدون (ابن عباس)

لغا

(۱) غل شور کرنا ۔
(۲) عیب نکلنا ۔

و قال الذین کفروا لاتسمعوا لھذا القران
والغوافیہ [س ۴۱ : ۲۶

لقی (غریب القرآن ص ۹۵)

القی بتایا ۔ سمجھایا ۔
(القاہ علیہ = اس نے اس کے دل میں یہ
بات ڈالی ۔ اس کو سمجھایا ۔)

قالوا ما اخلفنا موعدک بملکنا ولکنا

حملنا اوزارا من زینۃ القوم فقذفناھا
فکذالک القی السامری [س ۲۰ : ۸۷

لقیتم = تم سے لڑائی میں سامنا ھو (زمخشری)

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴

= إذا لقیتم الذین کفروا زحفا
(س ۸ : ۱۵)

لم

لما = لم + ما (زمخشری)
(جہاں اثبات میں قد کو زاید کردیتے ھیں
وھاں نفی میں ما کو زاید کردیتے ھیں)
(۱) = إذ جب ۔
(۲) = إلا حرف استثناء

ان کل نفس لما علیہا حافظ [س ۸۶ : ۴

وان کل ذالک لما متاع الحیاۃ الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵

وان کلا لما لیوفینھم ربک اعمالھم
[س ۱۱ : ۱۱۱

لن

لن حرف نفی ۔ یہ تاکید نفی کے لئے آتا ھے ۔

قال لن ترانی [س ۷ : ۱۴۳

لها

لهوا = بیوی یا بچه (یمن کی لغت ـ رازي)

لواردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه من لدنا ـ
ان كنا فاعلين ؕ [س ۲۱ : ۱۷

لهم

الهمها اس نے اس کو بتایا ـ

ونفس وما سوىها فالهمها فجورها وتقوىها
[س ۹۱ : ۷ و ۸

لو

(۱) = ليت بمعنی تمني ـ

ـ ـ ـ يودوا لو انهم بادون في الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

فلو ان لنا كرة فنكون من المؤمنين
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = إن شرطیه
(۳) = أن مصدریه ـ

ود كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من
بعد ايمانكم كفارا ـ ـ ـ
[س ۲ : ۱۰۹

يود احدهم لو يعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ و لو
علی انفسکم - - - [س ۴ : ۱۳۵

لولا = لو + لا

(۱) کسی وجود کے امتناع کا حرف ۔ اس
حالت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور
اگر وہ مثبت ہو تو اس کا جواب فعل مقرون
باللام (لام سے ملا ہوا فعل) ہوتا ہے ۔

فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی
بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

اور جب فعل منفی ہو تو وہ بغیر لام آتا ہے ۔

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ مازکی منکم
من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

اور جب اس سے مل کر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی
ضمیر ہو ۔

لو انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = ھلا (استفہامیہ)

لولا انزل الیہ ملک [س ۲۵ : ۷

لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶

فلولا اذا بلغت الحلقوم - - -
[س ۵۶ : ۸۳

(۳) = ما بمعنی نفی (ھرری)

فلولاکانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الا
قوم یونس [س ۱۰ : ۹۸
= ما کانت قریة (ابن ابی حاتم کی
روایت)
لوما = لو + ما = لولا

لوی

یلون السنتهم بالکتاب وہ لوگ اپنی زبان سے کتاب
گڑھتے ہیں -

و ان منهم لفریقا یلون السنتهم بالکتاب
لتحسبوہ من الکتاب وما هو بالکتاب -
و یقولون هو من عند الله وما هو من عند
الله - و یقولون علی الله الکذب وهم
یعلمون [س ۳ : ۷۷
لیا بالسنتهم اپنی زبانوں نو مروڑکر - ٹھٹھا کرنے
کے لئے -

من الذین هادوا یحرفون الکلم عن
مواضعه ویقولون سمعنا و عصینا واسمع
غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتهم وطعنا فی
الدین [س ۴ : ۴۶

لیت

لیت حرف ہے -
= تمنی (کاش)

لیل

لیل (۱) رات ۔

والیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اوردن ۔

قال آیتک الا تکلم الناس ثلٰث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لئلا

= ل + آن + لا ایسا نہ ہوکہ ۔
مبادا ۔

ما

ما (۱) = آلذي

ماعندکم ینفد وماعند اللہ باق
[س ۱۶ : ۹۶

والسماء وما بنیھا [س ۹۱ : ۵

(۲) = اي شئی (استفہامیہ)

وما تلک بیمینک یاموسیٰ [س ۲۰ : ۱۷

قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰

(۳) شرطیہ

ماننسخ من آیة او ننسھا ۔ ۔ ۔
[س ۲ : ۱۰۶

فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم

[س ۹ : ۷

(۴) بمعنی تعجب -

فما اصبرهم علی النار [س ۲ : ۱۷۵

قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

(۵) حرفیه - مصدریه زمانیه یا غیر زمانیه

فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶

(۶) = لیس (نافیه)

وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱

ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲

(۷) زائده (تاکید کے لئے)

انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱

کانما اغشیت وجوههم قطعا من الیل
مظلما [س ۱۰ : ۲۷

ربما یود الذین کفروا - - - [س ۱۵ : ۲

ایا ما تدعوا فله الاسماء الحسنی

[س ۱۷ : ۱۱۰

ایما الاجلین قضیت - - - [س ۲۸ : ۲۸

ماذا = ما (استفهامیه) + ذا (موصوله)
استفهامیه

ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵

مرج

امر مریج   امر باطل   (ابن عباس)

بل کذبوا بالحق لما جاءهم فهم فی امر مریج   [س ۵۰ : ۵

مرد

مارد } جس سے کسی اچھی بات کی امید نہ ہو ۔
مرید } (راغب)   جو بالکل گیا گزرا ہوگیا ۔
مردود ۔

وان یدعون الا شیطانا مریدا   [س ۴ : ۱۱۷

مس

مس   ومسه

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

مساس   چھونا ۔

قال فاذهب فان لک فی الحیوۃ ان تقول لامساس ۔ ۔ ۔   [س ۲۰ : ۹۷

= لا تخالط و لا تخالط   (ابن عباس)
ملنے جلنے کی ممانعت ہے ۔

مسح

(غریب القرآن ص ۹۹)

قطفق مسحا الخ = جعل یمسح (ابن عباس)

= یمسح راسها و اعناقها اکراماً لها و اظهار الشدة شفقة علیها (شرح مواقف)

المسیح حضرت عیسیٰ کا لقب ہے کہ وہ بہت سیر و سیاحت کیا کرتے تھے۔ (راغب)

مسخ

مسخ حالت بری کر دینا۔

ولو نشاء لمسخناهم علی مکانتهم ۔ ۔ ۔

[س ۳۶ : ۶۶

مشج

امشاج مرد اور عورت کے نطفہ کا رحم میں پڑ کر مل جانا۔ (ابن عباس)

انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج

[س ۷۶ : ۲

مطر

مطر (۱) عذاب۔ (زمخشری)

و امطرنا علیهم مطرا ۔ فساء مطر المنذرین

[س ۲۶ : ۱۷۳

(۲) بارش ۔ پانی ۔

و لا جناح علیکم ان کان بکم اذی من مطر او

كنتم مرضى - - - [س ۴ : ۱۰۲

مع

(۱) = عند (پاس)

ان اللہ مع الصابرين [س ۸ : ۶۶

(۲) اجتماع - مکان یا وقت کے لحاظ سے -

(۳) اشتراک محض بلالحاظ مکان یا زمانہ

وكونوا مع الصادقين [س ۹ : ۱۱۹

هذا ذكر من معي وذكر من قبلي

[س ۲۱ : ۲۴

مکر

(غریب القرآن ص ۹۹)

مکر (۲) لگاوٹ کی باتیں -

فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن - -

[س ۱۲ : ۳۱

= قولهن (رازی)

مکر = کید حکمت کے ساتھ کسی کام کا انتظام کرنا - یہ لفظ بھی کید کی طرح اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے - (تاج العروس) [س ۳ : ۵۴

ملکا

ملوکا آزاد (کنانہ کی لغت)

واذقال موسى لقومه يا قوم اذكروا نعمة

اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم
ملوکا و آتیکم ما لم یؤت احدا من العالمین
[س ۵ : ۲۰

من

من حرف جر ۔
(۱) ابتدا غایت بلحاظ مکان یا زمانہ
من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰
(۲) = بعض بمعنی تبعیض
۔ ۔ ۔ حتی تنفقوا مما تحبون
[س ۳ : ۹۱
(۳) بمعنی تبیین ۔ (بیانیہ)
ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲
(۴) تعلیلیہ (سببیہ)
یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق
[س ۲ : ۱۹
(۵) فصل بالمہملہ کے لئے ۔
واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰
(۶) بدل کے واسطے ۔
ارضیتم بالحیاۃ الدنیا من الاخرۃ
[س ۹ : ۳۸

ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض
یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تخصیص کے لئے ۔

وما من الٰہ الا اللہ [س ۳ : ۶۱

(۸) = حرف با ۔

ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵

(۹) = علیٰ

و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا
[س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فی

اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ
[س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عن

یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = عند

لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ
[س ۵۸ : ۱۷

(۱۳) تاکید کے لئے ۔ (زائدہ)

وما تسقط من ورقۃ الا یعلمھا [س ۶ : ۵۹

ما تری فی خلق الرحمان من تفاوت ۔
فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

منن

غیر ممنون (۱) جو کبھی منقطع ہونے والا نہیں -
(۲) بے منت کے کہ منت رکھنے سے لینے والے کو ایذا ہوتی ہے -

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر غیر ممنون [س ۴۱ : ۸

منی

امانی (۱) آرزوئیں -

لیس بامانیکم ولا امانی اهل الکتب [س ۴ : ۱۲۳

(۲) = احادیث باتیں (ابن عباس)

و قالوا لن یدخل الجنة الا من کان هودا او نصری - تلک امانیهم قل هاتوا برهانکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۱۱۱

و منهم امیون لا یعلمون الکتب الا امانی وان هم الا یظنون [س ۲ : ۷۸

و غرتکم الا مانی حتی جاء امر الله وغرکم بالله الغرور [س ۵۷ : ۱۴

تمنی (بالضمه) = تقدر (راغب)
منی = قدر

وانه خلق الزوجین الذکر والانثی من نطفة

اذا تمنی [س ۵۳ : ۴۶

تمنی اس نے تمنا کی - اس نے خواہش کی -

أمنیۃ اس کی تمنا - اس کی خواہش -

وما ارسلنا من قبلک من رسول و لا نبي الا اذا تمنی القی الشیطان في امنیۃ

[س ۲۲ : ۵۲

مھد

مھد (۱) گہوارہ

فاشارت الیہ - قالوا کیف نکلم من کان فی المھد صبیا [س ۱۹ : ۲۹

(۲) صغر سنی کا زمانہ -

ویکلم الناس في المھد وکھلا [س ۳ : ۴۵

نار

(غریب القرآن ص ۱۰۳)

(۲) نار اللہ النخ

= کذالک یریھم اللہ اعمالھم حسرات علیھم - ما ھم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

ناش

تناوش اني لھم التناوش [س ۳۴ : ۵۲

= فکیف لھم بالرد وہ کیونکر رد کرسکتے ھیں (ابن عباس)

نبا

نبا (۱) خبر ۔

(۲) نبوت ۔ عہدِ نبوت ۔

لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷

(۳) نبی کا پیغام ۔

قل انما منذر و ما من اله الا الله الواحد القهار ۔ ۔ ۔ قل هو نبؤا عظيم ۔ انتم عنه معرضون [س ۳۸ : ۶۵ ۔ ۶۷

لاینبئک مثل خبیر عربی کی ایک مثل ہے جس کو ایسے محل میں استعمال کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے کوئی بات کہی اور آخر میں یہ مثل کہہ دی جس سے اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ مجھ سے بہتر اور کوئی کیا جانے گا ۔ کہ میں اس کا بڑا واقف کار ہوں ۔ (نذیر احمد)
[س ۳۵ : ۱۴

نبت

انبتکم من الارض نباتا تم کو نباتات کی طرح اُگایا
[س ۷۱ : ۱۷

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
(مولانا روم)

نبذ

نبذتھا = اي طرحتها چھوڑدیاھم نےاس کو ۔
(ابومسلم)

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتھا
[س ۲۰ : ۹۶

نجد

النجدین = الضلالۃ و الھدي گمراھی اور
ھدایت ۔ (ابن عباس)

وھدینٰہ النجدین [س ۹۰ : ۱۰

نحس

نحاس (۱) = دخان النار دھواں (ابن عباس)

یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس ۔ ۔ ۔
[س ۵۵ : ۳۵

(۲) پگھلا ھوا تانبا ۔

نحس = شر (برائی)

ایام نحسات منحوس دن (ابن زید) سخت
دن (ضحاک)

= ایام واللہ کانت مشؤمات علی القوم وہ
دن اس قوم کے لئے برے تھے (قتادہ) ایام
مشؤمات علیھم (السدي)

فارسلنا علیھم ریحا صرصرا فی ایام نحسات
[س ۴۱ : ۱۶

نحل

نحلة (بالکسرہ) فریضہ - ضروری باتیں واجب الادا (قیس غیلان کی لغت)

واتوا النساء صدقاتهن نحلة [س ۴ : ۴

ندا

یوم التناد مصیبت کا دن - [س ۴۰ : ۳۲

نزغ

نزغ وسوسہ

و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله [س ۴۱ : ۳۶

نسک

منسکا = عیدا عید - تہوار (ابن عباس)

و لکل امة جعلنا منسکا لیذکروا اسم الله علی مارزقهم من بهیمة الانعام [س ۲۲ : ۳۴

نسي

(غریب القرآن ص ۱۰۶)

(۱) بھول جانا -

(۲) جان بوجھ کر بھلا دینا - چھوڑ دینا - غافل ہونا - (راغب)

فالیوم ننسیھم کما نسوا لقاء یومھم ھذا و
ماکانوا بایاتنا یجحدون [س ۷ : ۵۱
فذوقوا بما نسیتم لقاء یومکم ھذا انا نسینکم وذوقوا عذاب
الخلد بما کنتم تعملون ۔ [س ۳۲ : ۱۴
= ترکناکم (ابن عباس)

نساء (۱) عورت ۔
(۲) بیوی ۔ زوجہ ۔
(۳) بہن ۔

و ان کانوا اخوۃ رجالا ونساء فللذکر مثل حظ
الانثیین [س ۴ : ۱۷۷
(۴) لڑکیاں ۔

یوصیکم اللہ فی اولادکم ۔ ۔ ۔ فان
کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک
[س ۴ : ۱۱

نشا

ناشئۃ اللیل = قیام اللیل رات کی عبادت ۔
(حبش کی لغت)

ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطئا واقوم قیلا
[س ۷۳ : ۹

نشز

نشوز (۱) عورت کا شوہر کے خلاف کھڑا ہونا ۔ بد
چلنی ۔

و التی تخافون نشوزھن فعظوھن و
اھجروھن فی المضاجع واضربوھن
[س ۴ : ۳۴

(۲) مرد کا عورت پر ظلم کرنا - بدسلوکی -

وان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا اواعراضا
فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما ان
صلحا [س ۴ : ۱۲۸

نصب

نصب (بالضمہ) دیوی اور دیوتاؤں کے قریب جو
پتھر ھوتے ھیں کہ اُن پر قربانیاں دی جاتی
ھیں [س ۵ : ۳

نصب سفر کی تکان -

اذ نادی ربہ انی مسنی الشیطان بنصب و
عذاب [س ۳۸ : ۴۱

نصر

انتصر اپنی مدد آپ کرنا - اپنے تئیں بچانا -

والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون
[س ۴۲ : ۳۹

انتصر منہ اس نے اس سے بدلا لیا - اس کو سزا دی -

ولو یشاء اللہ لانتصر منھم و لکن لیبلو
بعضکم ببعض [س ۴۷ : ۴

نطح

النطیحة = الشاة التی تنطح الشاة وہ بکری جو دوسری بکری سے لڑنے میں سینگ لگ جانے کے صدمہ سے مری ہو - (ابن عباس)

[س ۵ : ۳

نطف

نطفة = الماء الصافی صاف پانی - (تاج العروس)

نظر

ینظرون = یؤخرون مہلت دیئے جائیں گے - (ابن عباس)

لا یخفف عنہم العذاب ولا ہم ینظرون

[س ۲ : ۱۶۲

نفا

(غریب القرآن ص ۱۰۹)

ینفوا من الارض [س ۵ : ۳۳

النفی من الارض ہو الحبس (ابوحنیفہ) وہو اختیار اکثر اہل اللغة (رازی) امام ابو حنیفہ نے اس کے معنی قید کئے جانے کے لیئے ہیں اور اکثر اہل لغت نے بھی یہی معنی اختیار کئے ہیں -

نفس
(غریب القرآن ص ۱۰۷)

نفس (۹) = عقوبۃ عذاب ۔ غضب ۔ سزا ۔ (تاج العروس)

ویحذرکم اللہ نفسہ [س ۳ : ۲۷

نفق

انفاق (۱) خیر کے کام میں خرچ کرنا ۔ خیرات کرنا ۔

وانفقوا فی سبیل اللہ و لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ [س ۲ : ۱۹۵

(۲) خرچ کرنا ۔

وان کن اولات حمل فانفقوا علیھن حتی یضعن حملھن [س ۶۵ : ۶

(۳) مہر دینا ۔

فاتوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا [س ۶۰ : ۱۱

انفقوا = تصدقوا صدقہ دو ۔ خیرات کرو ۔ (ابن عباس)

امنوا باللہ و رسولہ و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ ۔ فالذین امنوا منکم وانفقوا لھم اجر کبیر [س ۵۷ : ۷

نقب

نقبوا فی البلاد — وہ صفحہ ہستی سے مٹ گئے ۔
(یمن کی لغت)

وکم اھلکنا قبلھم من قرن ھم اشد منھم
بطشا فنقبوا فی البلاد ۔ [س ۵۰ : ۳۶

نقر

نقیرا = النقطة التی فی ظهر النواة (ابن
عباس)

ام لھم نصیب من الملک فاذا لا یؤتون
الناس نقیرا [س ۴ : ۵۳

نقم

نقم = انکر ناخوش ہونا ۔

ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۵۹

انتقام مجرم کی سزا ۔ (راغب)
ذوانتقام سزا دینے والا ۔

واللہ عزیز ذوانتقام [س ۳ : ۴

نکح

نکاح (۱) تعلقات زن وشوھر ۔ نکاح ۔
(۲) سن تمیز ۔

وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ۴ : ۶

نکس

نکسوا علی رؤسہم ان کے سر نیچے ہوئے - و اشرمندہ ہوئے -

قال بل فعلہ - کبیرہم ہذا فسئلوہم ان کانوا ینطقون - - - - ثم نکسوا علی رؤسہم - لقد علمت ما ہؤلاء ینطقون
[س ۲۱ : ۶۳ - ۶۵

نہر

نہر (۱) دریا - ندی -
(۲) وسعت - آرام - آسودگی -

ان المتقین فی جنات ونہر فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر [س ۵۴ : ۵۴ و ۵۵

ھا

ھا (۱) اسم فعل بمعنی خذ (لے - پکڑ)

ھاؤم اقرءوا کتابیہ [س ۶۹ : ۱۹

(۲) یہ اسم اشارہ پر داخل ہوتا ہے -

ہؤلاء [س ۳ : ۶۵

ہذان خصمان [س ۲۲ : ۱۹

ھاھنا [س ۵ : ۲۴

بنی اسد کی لغت میں ھا کا الف حذف کردینا بھی جائز ہے -

سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

ہام

في کل واد یہیمون [س ۲۶ : ۲۲۵
= في کل لغو یخوضون ہر لغویات میں
الجھے پڑے ہیں ۔ (ابن عباس)

ہدی

الذي اعطي کل شئي خلقہ ثم ہدی
[س ۲۰ : ۵۰
جس نے ہر چیز کو اپنی مشیئت سے ایک خاص
طور پر بنایا اور پھر اس کو اس کے خاص کام
انجام دینے کے طریقے بتائے ۔

اہدوہم = وجہوہم ان کو روانہ کرو ۔ (ابن
عباس)

احشروا الذین ظلموا و ازواجہم وما کانوا
یعبدون من دون اللہ فاہدوہم الي صراط
الجحیم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

ہدنا الیک ہم تیري طرف رجوع ہوے ۔ ہم نے تیرے
سامنے توبہ کی

انا ہدنا الیک [س ۷ : ۱۵۶

یہدی وہ (خدا) ہدایت کرتا ہے ۔ راہ دکھاتا ہے ۔

یہدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام

ويخرجهم من الظلمات الى النور ـ ـ ـ
[س ۵ : ۱۹

ويهدي اليه من ينيب [س ۴۲ : ۱۳

كيف يهدي الله قوما كفروا بعد ايمانهم و
شهدوا ان الرسول حق وجاءهم البينات
[س ۳ : ۸۵

فان الله لايهدي من يضل [س ۱۶ : ۳۷

والله لايهدي القوم الكفرين [س ۲ : ۲۶۴

والله لايهدي القوم الفاسقين [س ۵ : ۱۰۸

ان الله لايهدي من هو كاذب كفار [س ۳۹ : ۳
ان الله لايهدي من هو مسرف كذاب
[س ۴۰ : ۲۸

والله لايهدي القوم الظالمين [س ۲ : ۲۵۸

الهدي جمع (واحد هدية) هديه ـ تحائف
[س ۵ : ۲

هزي

استهزاء حقير كرنا ـ حقير جاننا ـ اهانت
كرنا ـ

قالوا انا معكم انما نحن مستهزؤن ـ
الله يستهزي بهم و يمدهم في طغيانهم
يعمهون [س ۲ : ۱۴

هضم

هضيم ایک دوسرے سے ملے ہوے ۔ (ابن عباس)

وزروع ونخل طلعها هضيم [س ۲۶ : ۱۴۸

هطع

مهطعين (۱) فرمانبردار ۔

– – – مهطعين الى الداع [س ۵۴ : ۸

(۲) ناظرین ۔ تماشائی ۔

فمال الذين كفروا قبلك مهطعين عن اليمين وعن الشمال عزين

[س ۷۰ : ۳۶ و ۳۷

هل

هل حرف استفہام ہے ۔

هل اتى على الانسان – – –

[س ۷۶ : ۱

هلع

هلوعا گھبرا جانے اور پریشان ہونے والا ۔ (ابن عباس)

ان الانسان خلق هلوعا [س ۷۰ : ۱۹

هنا

هنا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ ہے ۔

إنا هاهنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۲) اس پر لک داخل ہو تو یہ مکان بعید کی طرف إشارہ کرتا ہے ۔

هنالك ابتلي المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱

(۳) وسعت ظروف کے باعث اس سے زمانہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے ۔

هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۷

هوىٰ

ومن يحلل عليه غضبي فقد هوىٰ

[س ۲۰ : ۸۱

= شقی بدنصیب رہا ۔ (ابن عباس)

هيت

هيت لك = تہیات لک میں تمہارے لیئے تیار ہوں (ابن عباس) [س ۱۲ : ۲۳

هيهات

هيهات هيهات = بعید بعید دور ہے دور ہے (ابن عباس)

هيهات هيهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

وَ

و (۱) قسم کے لئے ۔

- - - والله ربنا ما کنا مشرکین
[س ۶ : ۲۳

(۲) = مع

فاجمعوا امرکم وشرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) واؤ عاطفه -
(۴) استئناف (آغازکلام) کےلئے -
(۵) بمعنی یعنی

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

(۶) زائده -

و تله للجبین و نادینٰه ان یا ابراهیم
- - - [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وبق

موبق هلاکت - جدائی - دشمنی -

وجعلنا بینهم موبقا [س ۱۸ : ۵۲

وتد (غریب القرآن ص ۱۱۱)

ذوالاوتاد = Toten-Khamen مصر کے زبردست بادشاهون مین سے تها جس کے آثار ابهی ملے هین جن سے اس کے زمانه کی حیرت انگیز مادی ترقی کا پته لگتا هے - یه بادشاه سنه عیسوی سے چهه هزار برس پهلے گزرا هے -

کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد
[س ۳۸ : ۱۲

وجہ

وجہ (۹) حقیقت ۔

ذالک ادنی ان یاتوابالشهادة علی وجهها
[س ۵ : ۱۰۸

وحی

اوحی (۱) = الهم دل میں ڈالنا ۔

و اوحی ربک الی النحل ان اتخذی من
الجبال بیوتا ومن الشجر و مما یعرشون
[س ۱۶ : ۶۸

(۲) بتلانا ۔

واصنع الفلک باعیننا ووحینا [س ۱۱ : ۳۷

ودی

وادی (۱) لغرباتیں ۔ لغویّت

الم تر انهم فی کل واد یهیمون [س ، ۲۶ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون ہر طرح کی لغو
باتوں میں الجھے پڑتے ہیں ۔ (ابن عباس)

ورد

ورود (۱) داخل ہونا ۔

(۲) پہنچنا ۔ واردہونا ۔

ولما ورد ماء مدین وجد علیه امة من

الناس یسقون [س ۲۸ : ۲۳

وردا = عطاشا پیاسے (ابن عباس)

ونسوق المجرمین الی جہنم وردا

[س ۱۹ : ۸۶

ورا

وراء (۱) = آمام آگے - سامنے -

من ورائہ جہنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے -

فنبذوہ وراء ظہورہم [س ۳ : ۱۸۶

(۳) سوا -

و الذین ہم لفروجہم حافظون الا علی ازواجہم او ما ملکت ایمانہم فانہم غیر ملومین - فمن ابتغی وراء ذالک فاولئک ہم العادون [س ۲۳ : ۵ - ۷

وزن

الوزن (۱) = القضی فیصلہ (مجاہد)

والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

(۲) عدل -

موزون (جمع موازین) وہ چیز جو تولی جائے - (زمخشری)

فمن ثقلت موازینہ فاولئک ہم المفلحون [س ۲۳ : ۱۰۲

المیزان (۱) قانون - (بیضاوی)
(۲) عدل - (ابوحیان)

* لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معہم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط
[س ۵۷ : ۲۵

وصل

وصیلۃ اس بکری کو کہتے تھے جو ایام جاہلیت میں سات بچے جن چکتی اور اگر ساتواں بچہ نر یا مادہ ہوتا تو اس بکری کو مرد اور عورت دونوں کھاتے اور اگر نر اور مادہ دو بچے ایک ہی پیٹ سے ہوتے تو اس بکری کو زندہ چھوڑ دیتے -
(ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

وضع

تضع الحرب اوزارہا لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے - لڑائی کرنے والے ہتھیار رکھ دیں - لڑائی موقوف ہوجائے -

واذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموہم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب اوزارہا
[س ۴۷ : ۴

وطی

یواطئوا = یشبہوا وہ مشتبہ کردیں (ابن عباس)

يحلونه عاما و يحرمونه عاما ليواطئوا عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم الله
[س ۹ : ۳۷

مواطاة شبه ڈالنا ۔

انما النسيء زيادة في الكفر يضل به الذين كفروا يحلونه عاما و يحرمونه عاما ليواطئوا عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم الله
[س ۹ : ۳۷

= يشبهوا (ابن عباس)

وقذ

الموقوذة التي تضرب بالخشب فتموت وہ جانور جو لکڑی کی چوٹ سے مارا گیا ہے ۔ (ابن عباس)
[س ۵ : ۳

وقف

وقفوهم = حبسوهم ان کو قید کرو ۔

احشروا الذين ظلموا ۔ ۔ ۔ فاهدوهم الى صراط الجحيم ۔ وقفوهم انهم مسئولون
[س ۳۷ : ۲۲ ۔ ۲۴

وقى

التقوى = ما نهيت عنه جس کام سے تجھ کو منع کیا گیا ہے ۔ (ابن عباس)

وکا

متکا — دسترخوان، جس پر چھری کانٹے سے کھانا کھاتے هین - (زمخشری و رازی)

فلما سمعت بمکرهن ارسلت الیهن واعتدت لهن متکاوآتت کل واحدة منهن سکینا - - - [س ۱۲ : ۳۱

ولی

ولی — (۱) حاکم - تدبیرکارکنندہ - خبرگیران -

لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) دوست -

(۳) وارث -

موالی — (جمع موالی) وارث -

و لکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان و الاقربون [س ۴ : ۳۳

ولایت — میراث - (ابن عباس)

و الذین امنوا و لم یهاجروا ما لکم من ولایتهم من شئی حتی یهاجروا [س ۸ : ۷۲

اولی — دھمکانے اور خوف دلانے کا کلمہ ہے - (صحاح)

اولی لک فاولی [س ۷۵ : ۳۴

وهن

وهن — کمزور ہونا -

ولاتھنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون - - -
[س ۳ : ۱۳۸

= لاتضعفوا (ابن عباس)

وی

وی کان ندم اور تعجب کا کلمہ ہے - (کسائی)

واصبح الذین تمنوا مکانہ بالامس یقولون
ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من
عبادہ و یقدر - لولا ان من اللہ علینا
لخسف بنا - ویکانہ لایفلح الکافرون
[س ۲۸ : ۸۲

ویل

ویل (۱) خرابی جس سے ڈرنا چاھئے -

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ [س ۱۰۴ : ۱

فویل للمصلین الذین ھم عن صلواتھم
ساھون الذین ھم یراءون ویمنعون الماعون
[س ۱۰۷ : ۴ - ۷

(۲) بمعنی تعجب - (تاج العروس)
عورتوں کے محاورہ میں اکثر ایسے معنی
میں استعمال ھوتا ھے -

قالت یا ویلتی ءالد وانا عجوز وھذا بعلی
شیخا
[س ۱۱ : ۷۲

یدای (غریب القرآن ص ۱۱۴)

ید (۱) (الف) کرتوت ۔ کام ۔

تبت یدا ابی لہب وتب [س ۱۱۱ : ۱

باید = بقوۃ قوت سے ۔

والسماء بنینٰھا باید [س ۵۱ : ۴۷

بین ایدیھن وارجلھن یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر یا جیسے بددعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی بہتان گھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہے ہیں ۔ (نذیر احمد) دیدہ و دانستہ ۔

۔ ۔ ۔ ولا یقتلن اولادھن ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن

[س ۶۰ : ۱۲

ردوا ایدیھم فی افواھھم وہ اپنے منہ میں اپنے ہاتھ ڈالے ۔ وہ غصے سے اپنے ہاتھ کاٹتے ڈالتے تھے ۔

جاءتھم رسلھم بالبینٰت فردوا ایدیھم فی افواھھم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا الیہ مریب

[س ۱۴ : ۹

= عضوا علیکم الانامل من الغیظ
(س ۳ : ۱۱۸)

یوم

یوم (جمع ایام) (۱) دن -
(۲) دن اور رات - روز -

قال آیتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا
[س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال - - - (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) زمانہ -

یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج
الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنة مما
تعدون [س ۳۲ : ۵
تعرج الملائکة و الروح الیہ فی یوم کان
مقدارہ خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظہ -

کل یوم ھو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) معرکہ - مشہور اور قابل یادگار واقعہ -

ویاقوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب
[س ۴۰ : ۳۰
= وقائع الامم الماضیہ (بیضاوی)
(۶) عذاب -

فھل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا

من قبلهم] س ۱۰ : ۱۰۲

و لقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج
قومک من الظلمات الی النور و ذکرهم
بایام الله ۔ ان فی ذالک لایات لکل
صبار شکور] س ۱۴ : ۵

قل للذین امنوا یغفروا للذین لایرجون
ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون
] س ۴۵ : ۱۴

یئس

(۱) ناامید ہونا ۔

ولاتایئسوا من روح الله] س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا ۔ (قبیلہ نخع کی لغت)

افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء الله
لهدی الناس جمیعا ۔] س ۱۳ : ۳۱
= یعلم (ابن عباس)

فہرست ماخذ الفاظ قرآنی

جن کے معنی کتاب غریب القرآن و ضمیمہ مین آئے ہین

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	قصیدہ صفحہ
أخ	اُخت	۵	...
اخذ	اتخاذ	...	۳
	اخذ	۵	۲
	اخذنی کذا	۶	...
	متخذات اخدان	...	۳
	متخذی اخدان	...	۳
اخر	آخر	۶	...
	الآخرة	...	۴
	تاخیر	...	۳
ادم	آدم	۷	۴
ادی	اداء	۷	...
إذ	إذ	...	۴
	اذا	...	۴
	اذاً	...	۵
	اذاما	...	۵
آذن	إذن	۸	...
	أذن	...	۵
آرض	آرض	۹	...
	الارض	...	۵
آرک	الارائک	...	۶
آرم	إرم	۱۰	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
آلا	آلا (فتحہ وتشدید)	...	۱۰
إلا	إلا (کسرہ وتشدید)	...	۱۱
الر	الر	۱۱	...
الف	الوف	۱۱	...
	المؤلفة قلوبهم	۱۱	...
	ایلاف	...	۱۲
الم	الم	۱۲	...
المر	المر	۱۲	...
المص	المص	۱۲	...
اله	اله	...	۱۲
	الله	...	۱۲
	اللهم	...	۱۲
الوا	اولوا	...	۱۲
إلى	إلى	...	۱۳
آم	آم	...	۱۴
	اما (فتحہ وتشدید)	...	۱۴
	إما (کسرہ وتشدید)	...	۱۵
	أم	۱۲	...
	ام القری	...	۱۴
	ام الکتاب	...	۱۴
	إمام	۱۳	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ام	أمة	۱۳	...
	أمی	۱۵	...
امر	إمارة	...	۱۱
	امر	۱۵	۱۶
	اولی الامر	۱۶	...
امس	امس	۱۷	...
أمن	آمن	۱۷	...
	الامانة	...	۱۷
آن	آن	۱۷	۱۷
إن	إن	۱۸	۱۸
ان	أن (فتحہ وتشدید)	...	۱۸
	إن (کسرہ وتشدید)	...	۱۸
أنثی	أنثیٰ	۱۹	۱۹
أنس	إنس	۱۹	...
	الانس والجن	۱۹	...
آنی	آن	...	۱۹
انی	انیٰ (فتحہ وتشدید)	۱۹	۱۹
آوہ	أواہ	...	۱۹
آهل	اهل	۲۰	۲۰
	اهل البیت	۲۱	...
	اهل الکتاب	۲۱	۲۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
آو	آو	...	۲۰
اِی	آی	...	۲۱
آیۃ	آیۃ	۲۱	۲۱
	آیات بینات	...	۲۱
	آیات متشابہات	...	۲۱
	آیات محکمات	...	۲۲
ب	ب	...	۲۲
باب	ابواب	...	۲۳
بات	بیت	۲۵	۲۳
	اہل البیت	۲۵	...
باس	بئیس	...	۲۳
باض	الخیط الابیض	۲۵	...
	ابیضت وجوہ	۲۵	...
	ابیضت عیناہ	۲۶	...
	بیض	...	۲۳
باع	بیع	...	۲۴
بان	بینات	...	۲۴
	بین	...	۳۲
	مبین	...	۲۴
باء	باءوا	...	۲۰
بتر	ابتر	۲۲	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
حل	یحل علیہ (حاے مکسورہ)	...	۵۰
حم	حم	۳۵	...
حما	حام	...	۵۱
حمد	حمد	...	۵۱
حمل	حمل	...	۵۱
	حمالۃ الحطب	۳۶	...
	حمل الامانۃ	۳۶	...
حنث	حنث	۳۶	...
حنف	حنیف	...	۵۲
حنک	احتنکن	...	۵۲
حی	احیاء	۳۷	...
خمر	خمر	۳۷	۵۲
	خیرات	...	۵۳
خاط	خیط	۳۷	...
	الخیط الابیض	۳۸	...
	الخیط الاسود	۳۸	...
خاف	تخوف	...	۵۳
خان	خائنۃ الاعین	...	۵۳
ختر	ختار	...	۵۴
ختم	ختم	۳۸	...
	خاتم (تا بالفتحہ)	۳۸	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
خد	تصعرخدک	...	۵۳
خرج	خرج	...	۵۳
	مخرج	...	۵۳
خرص	خراصون	...	۵۵
خسا	اخسؤا	...	۵۵
خسف	یخسف بہم الارض	۳۹	...
خشع	خشع	...	۵۵
خطف	خطف الخطفۃ	...	۵۵
خفا	إخفا	...	۵۶
خفض	إخفض جناحک	...	۵۶
خل	خلال	...	۵۶
خلد	خلد	۳۹	۵۶
	مخلدون	۳۹	...
	اخلد الی الارض	...	۵۷
خلف	اختلفوا فی الکتاب	...	۵۷
	آخلف	۴۰	...
	خلف	۳۹	...
	خلف	۳۹	...
خلق	اختلاق	...	۵۷
	خلاق (بالفتحہ)	...	۵۸
	خلق (بالضمہ)	...	۵۷

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
رتل	رتل	۳۵	...
رجا	رجا	...	۶۶
رجز	رجز (بالکسرہ)	...	۶۷
رجس	رجس (بالکسرہ)	...	۶۷
رجع	إرجعون	...	۶۸
	ذات الرجع	۳۵	۶۷
	رجعوا الی انفسہم	...	۶۸
رجف	رجفۃ	...	۶۹
	راجفۃ	...	۶۹
رجل	رجل	...	۶۹
رجم	رجم	۳۶	...
	رجمابالغیب	۳۶	...
	رجوما	...	۷۰
	رجیم	...	۷۰
رحم	ارحام	...	۷۰
رد	ردوا ایدیھم فی افواھہم	...	۷۰
ردف	ردف	...	۷۱
	رادفۃ	...	۷۱
ردی	المتردیۃ	...	۷۱
رزق	رزق	۳۶	...
رسا	رواسی	...	۷۱

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
رسل	رسول	۳۶	...
رشد	رشدا	...	۷۱
رصد	مرصد	۳۶	...
	بالمرصاد	...	۷۲
رعي	راعنا	...	۷۲
رقب	رهبا	۳۷	...
رقم	مراقم	...	۷۲
رفث	رفث	۳۷	...
رفع	رفع	۳۸	۷۲
رقبہ	رقبة	...	۷۳
رقم	رقيم	۳۸	...
	اصحاب الكهف والرقيم	۱۱۵	۹۹
ركس	اركسهم	...	۷۳
ركض	اركض برجلک	۳۹	...
ركن	ركن	...	۷۳
رمى		۳۹	...
رها	رهوا	...	۷۳
زاج	زوج	۳۹	۷۴
	زوجين	...	۷۴
	زوجين اثنين	...	۷۴
زاغ	زيغ	...	۷۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ساء	سوأة	...	۷۸
سبب	الاسباب	...	۷۸
سبح	یسبحون	۵۲	...
	مسبحین	۵۲	...
سبط	اسباطا	...	۷۸
سبع	سبع	۵۳	...
سبل	ابن السبیل	...	۷۹
	فی سبیل اللہ	۵۳	...
	فی سبیل الطاغوت	۵۳	...
سجد	سجد	...	۷۹
	مسجد	...	۷۹
	المسجد الحرام	...	۷۹
سجر	سجر	۵۳	...
سجل	سجل	...	۸۰
	سجیل	۵۳	...
سحت	سحت	...	۸۰
	السحت	...	۸۰
سحر	سحر	...	۸۰
سخر	سخر	۵۴	۸۱
سد	سد ذوالقرنین	...	۸۱
سدو	سدو	۵۵	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
صبغ	صبغۃ	...	۹۴
صحب	صاحب	...	۹۵
	اصحاب الفیل	...	۹۵
	اصحاب الاخدود	...	۹۵
	اصحاب الایکۃ	...	۹۶
	اصحاب الحجر	...	۹۶
	اصحاب الکہف والرقیم	...	۹۶
	اصحاب النار	...	۹۷
صد	صدید	...	۹۷
صدع	صدع	...	۹۷
	ذات الصدع	...	۹۷
صدق	صدق	...	۹۸
صعد	الصعود فی السماء	...	۹۸
صعق	صاعقۃ	...	۹۸
صفا	صفا	...	۹۹
صلا	صلواۃ	...	۹۹
	صلوات	...	۹۹
صلب	من بین الصلب والترائب	...	۱۰۰
صلح	صلح	۹۷	...
	صالح	۹۷	...
صم	صم	...	۱۰۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
صنو	صنوان	...	۱۰۰
ضاز	ضیزیٰ	...	۱۰۱
ضحک	ضحک	۹۷	...
ضر	اولی الضرر	...	۱۰۱
ضرب	ضرب	۹۸	...
ضغث	ضغثا	۹۹	...
ضل	ضال	...	۱۰۲
	ضلال	...	۱۰۱
	اضلال	...	۱۰۱
	ضلالۃ	...	۱۰۲
ضہی	یضاھئون	...	۱۰۲
طاب	طوبیٰ	...	۱۰۲
	طیبات	...	۱۰۲
طار	طیرا	۹۹	...
	طائر	۹۹	...
	منطق الطیر	۷۰	...
طاع	یستطیع	...	۱۰۳
طاف	طائف	...	۱۰۳
	طوفان	۷۱	...
طال	طولا	...	۱۰۳
	الطول	...	۱۰۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
عقد	عقدة	۷۷	...
	عقدة اللسان	۷۸	...
	العقود	...	۱۱۶
عقم	عقیم	...	۱۱۶
علق	علق	۷۸	...
	المعلقة	...	۱۱۶
علم	علم	۷۸	...
	علم آدم	...	۱۱۷
	عالمین	...	۱۱۷
علی	علی	۷۹	۱۱۸
	علی شئی	...	۱۱۹
عمی	عمی	۷۹	...
عن	عن	۷۹	۱۱۹
عنت	اعنتت	...	۱۲۰
	عنت	...	۱۲۰
عند	عند	...	۱۲۰
عهد	عهد	...	۱۲۱
	عهداً	...	۱۲۱
	عهد الله	...	۱۲۱
غيب	غيب	۷۹	...
	بالغيب	۷۹	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
غار	غیر	...	۱۲۲
غدا	غدا	۸۰	...
غرا	نغرینک بہم	...	۱۲۳
غرب	مغرب الشمس	۱۱۷	...
غرم	غراما	...	۱۲۳
	مغرما	...	۱۲۳
غسق	غساق	...	۱۲۳
غسل	غسلین	...	۱۲۳
غطش	اغطش	...	۱۲۴
غل	اغلال	...	۱۲۴
غلظ	اغلظ علیہم	...	۱۲۴
غلف	غلف (بالضمہ)	۸۰	...
غلم	غلام	۸۰	...
غوی	اغوی	...	۱۲۴
	غوی	...	۱۲۵
ف	ف	...	۱۲۵
فار	فار	۸۱	...
فاض	تفیضون	...	۱۲۶
فام	فوم	...	۱۲۷
فاء	فئی	...	۱۲۷
فتاء	تفتئوا	...	۱۲۸

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
فتح	فتح	...	۱۲۷
	الفتاح	...	۱۲۸
	مفاتح	۸۱	...
	بما فتح اللہ علیکم	...	۱۲۸
فتر	فترۃ	۸۱	...
فتل	فتیلا	...	۱۲۹
فتن	فتنہ	۸۱	۱۲۹
	فاتنین	...	۱۲۹
فج	فجاجا	...	۱۲۹
فحش	فاحشۃ	...	۱۳۰
فرج	فرج	...	۱۳۰
	حفظ الفرج	...	۱۳۰
فردوس	فردوس	۸۲	۱۳۰
فرش	فرشا	۸۳	...
فرض	فریضہ	...	۱۳۱
فرعون	فرعون	...	۱۳۱
فرغ	اصبح فؤاد فارغا	...	۱۳۱
	سنفرغ لکم	...	۱۳۱
فرق	فافرق	...	۱۳۲
	فرق	...	۱۳۱
	فرقان	...	۱۳۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
قطع	قطع السبیل	۸۶	...
قطمیر	قطمیر	...	۱۳۴
قلب	تقلب فی البلاد	...	۱۳۵
	یقلب کفیہ	...	۱۳۵
قلد	قلائد	...	۱۳۵
قمر	القمر	۸۹	...
قنت	قانتون	...	۱۳۵
قنی	اغنی واقنی	...	۱۳۵
قوی	المقوین	...	۱۳۶
	بقوۃ	...	۱۳۵
ک	ک	...	۱۳۶
کاب	اکواب	...	۱۳۶
کاد	کاد	...	۱۳۷
	کید	...	۱۳۷
کار	کورت	...	۱۳۷
کان	کان	...	۱۳۸
کان	کان (کاف و الف بالفتحہ و نون مشدد)	...	۱۳۹
کاین	کاین	...	۱۵۰
کبد	کبد	۸۶	...
کتب	کتب	۸۷	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
ماجوج	ماجوج	۹۷	...
مثل	مثل	۹۷	...
	تماثیل	۹۸	...
مرا	امرات	۹۸	...
مرج	مریج	...	۱۶۸
مرد	مارد	...	۱۶۸
	مرید	...	۱۶۸
مرض	مرض	۹۸	...
مریم	مریم	۹۹	...
مس	مس	...	۱۶۸
	مساس	...	۱۶۸
مسح	مسح بالسوق والاعناق	...	۱۶۹
	المسیح	...	۱۶۹
مسخ	مسخ	...	۱۶۹
مشج	امشاج	...	۱۶۹
مصر	مصر	۹۹	...
مطر	مطر	...	۱۶۹
مع	مع	...	۱۷۰
معن	ماعون	۹۹	...
مکر	مکر	۹۹	۱۷۰
ملک	ملک	۱۰۰	...

ضمیمہ صفحہ	غریب القرآن صفحہ	الفاظ	ماخذ
...	۱۰۱	ملک	ملک
...	۱۰۰	ملائکۃ	
...	۱۰۰	ماملکت ایمانکم	
۱۷۰	...	ملوکا	
...	۱۰۲	منا	من
۱۷۳	...	غیرممنون	
۱۷۱	...	من (بالکسرۃ)	من
۱۷۳	...	امانی	منی
۱۷۴	...	امنیۃ	
۱۷۳	...	تمنی	
۱۷۳	...	منی	
۱۷۴	...	مہد	مہد
...	۱۰۳	ن	ن
...	۱۰۳	ذاالنون	
۱۷۴	۱۰۳	نار	نار
۱۷۴	...	تناوش	ناش
۱۷۵	...	نبا	نبا
۱۷۵	...	لاینبئک مثل خبیر	
۱۷۵	...	انبتکم	نبت
۱۷۶	...	نبذتہا	نبذ
...	۱۰۴	نتق	نتق

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
نمل	النمل	۱۰۹	...
	نملة	۱۰۹	...
	واد النمل	۱۱۰	...
نهر	نهر	...	۱۸۳
ها	ها	...	۱۸۳
هام	فی کل وادیهیمون	...	۱۸۴
هبط	هبط	۱۱۰	...
هدهد	الهدهد	۱۱۰	...
هدی	هدی	...	۱۸۴
	یهدی	...	۱۸۴
	الهدی	...	۱۸۵
هزی	استهزاء	...	۱۸۵
هضم	هضیم	...	۱۸۶
هطع	مهطعین	...	۱۸۶
هل	هل	...	۱۸۶
هلع	هلوعا	...	۱۸۶
هنا	هنا	...	۱۸۶
هوی	هوی	۱۱۰	۱۸۷
	هاویة	۱۱۱	...
	امه هاویة	۱۱۱	...
هیت	هیت لک	...	۱۸۷

BY THE SAME AUTHOR.

Just Out.

Sayings of the Prophet Muhammad. Edited and Translated from the Original Arabic. With an Introduction Demy 8vo. 266 + xxvi, pp. Price Rs. 6, postage extra.

In the Press.

1. The Life of Mohammed: with a Chapter on Islam Cr. 8vo About 250 pp. Second Revision. Price Rs 2, postage extra.
2. The Qur'an: translated from the Original Arabic. (Third Revision).

Reform Society, Daryabad, Allahabad.

Printed by Syed Mohammed Zaki, at the Haidari Press, 207 Shahganj, Allahabad.